بریلوی مسلک کی

میٹھی میٹھی سنتیں یا...

ابن لعل دین

www.minhajusunat.com

مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یو۔پی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

منہاج السنت ڈاٹ کام پر تمام "پی ڈی ایف" کتب قارئین کے مطالعے اور دعوتی و اصلاحی مقاصد کے لئے اپلوڈ کی جاتی ہیں۔

تنبیہ

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے، اور ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

منہاج السنت النبویہ ﷺ لائبریری ٹیم

www.minhajusunat.com

www.minhajusunat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

انہی کے مطلب کی کہہ رہا ہوں زباں میری ہے بات ان کی
انہی کی محفل سنوارتا ہوں چراغ میرا ہے رات ان کی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بریلوی مسلک کی میٹھی میٹھی سنتیں یا......؟

ابن لعل دین

مکتبہ الفہیم
فرسٹ فلور ریحان مارکیٹ ڈھوبیا املی روڈ
صدر چوک مئوناتھ بھنجن یو۔ پی انڈیا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ کے
مطابق کاروائی کی جائے گی۔

کتاب	: بریلوی مسلک کی میٹھی میٹھی سنتیں یا......؟
تالیف	: ابن لعل دین
کمپوزنگ	: الفہیم کمپیوٹر مئو
طابع و ناشر	: مکتبہ الفہیم مئو
طباعت	: فیمس آفسٹ پریس دہلی
اشاعت	: مارچ ۲۰۰۴ء
قیمت	: 122 روپے

باہتمام

شفیق الرحمٰن۔ عزیز الرحمٰن

Maktaba Al-Faheem

1st Floor Raihan Market Dhobia Imli Road

Sadar Chowk Mau Nath Bhanjan U.P

Ph (0547)(s)2520985(R) 2222013

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

فہرست

* دیباچہ 19
* حرف مولف 23

دعوت اسلامی اور الیاس قادری صاحب کا تعارف

* دعوت اسلامی کا تعارف 29
* عشق اور گستاخیاں 30
* دعوت اسلامی کی ابتداء 31
* الیاس قادری صاحب کا مختصر تعارف 32
* قادری صاحب کی تعلیمی پوزیشن 32
* الیاس قادری کے متعلق مریدوں کے عقائد 34
* الیاس قادری کعبہ کے اندر !!! 35
* جب نبی مکرم ﷺ الیاس قادری کے
* والد کو اپنے ساتھ لے کر کراچی اجتماع میں آگئے!!! 35
* امہات المومنین ؓ اور پیر قادری 36
* مرنے کے بعد بھی بدعتوں کی خواہش 37
* کرامات قادری 39
* الیاس قادری کا آئیڈیل 41

"فیضان سنت" کی حقیقت

* فیضان سنت میں موجود ضعیف روایات کا اعتراف 45
* پندرھویں صدی کی بہترین کتاب 48

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

✸ فیضان سنت پڑھنے سے ثواب ملتا ہے 50
✸ فیضان سنت سے درس دینے کا مخصوص و انوکھا طریقہ 50

دعوت اسلامی کے اجتماعات

ملک گیر اجتماعات کو بھرنے کا انوکھا طریقہ
✸ "ایک نماز پڑھو' انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب پاؤ" 60
✸ "اسلامی بہنیں جمعہ و عیدین کی نمازیں ہرگز نہ پڑھیں" 61

اجتماعات کی برکتیں
✸ اندھے دیکھنے لگ گئے!! 62
✸ اللہ تعالیٰ کو اجتماع کا واسطہ دیں 63
✸ گردے کی پتھری چورا چورا 63
✸ نرالی لات............... 63
✸ سوکھی گودیں ہری ہو گئیں!! 63
✸ امریکہ نہ جائیں......... 64
✸ کیا اجتماعات میں شریک لوگ بخش دیئے جاتے ہیں؟ 64

خوابوں کی دنیا
✸ سیٹ بک کروانے کی وجہ سے ہی مغفرت کر دی گئی 65
✸ قادیانی تائب............ 66
✸ نبی ﷺ کا حکم! الیاس قادری ملتان میں اجتماع منعقد کرو 67
✸ ایسا کیوں ہے؟ 67

چھپے لگانے کی فضیلتیں
✸ جنت کس کی تلاش میں ہے؟ 70

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* میدان جہاد میں جائے بغیر مجاہد بننے کا طریقہ!! 71
* عاشق رسول گدھا!! 72
* "تم جانوروں سے بھی گئے گزرے ہو" 73

انچاس کروڑ گنا ثواب کی حقیقت

* جہادی شاہراہ کی غمازی........... 76
* اللہ کے خزانوں کو "انچاس کروڑ" میں ہی محدود کر دیا 76
* تحقیق کا ترازو 77

جنت کی گارنٹی

* میرا مرید کبھی دوزخ میں نہیں جاسکتا 79
* دیوانہ مردہ اٹھ کر بیٹھ گیا!! 80
* غوث اعظم کے مریدوں کے لئے بشارت کے بغدادی پھول 81

کلمہ طیبہ کے متعلق عجیب و غریب عقائد

* عجیب و غریب شکلیں 85
* حیران کن خود ساختہ برکتیں 86
* دو ماہ کے بچے کا رونا کلمہ طیبہ کی گواہی دینا ہے! 87

توحید باری تعالیٰ

عذاب قبر اور پیر مرید

* میری زیارت ہی نجات کے لئے کافی ہے 93
* تو جھکا جب غیر کے آگے! 94

دلوں کی کیفیت کون بدلتا ہے؟

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* اعلیٰ حضرت دلوں کی باتیں بھی جانتے ہیں!! 95
* "دل میری مٹھی میں ہیں" 96

ہمیشہ زندہ رہنے والی ہستیاں

* انبیاء کو زندہ ہی دفن کر دیا گیا!!! 98
* میں کل مرجاؤں گا! 98
* اللہ تعالیٰ میرے ناز اٹھاتا ہے 99
* مردے نے چادر پکڑ لی!! 100
* کل نفس ذائقۃ الموت 100

مشکلات میں کسے پکاریں؟

* مصیبتوں میں مجھے پکارو 103
* "میں فلاں ڈومنی ہوں جی" 104
* غیب کی خبریں 105

مارنے اور زندہ کرنے کے مشغلے

* ذبح ہو چکنے کے بعد بکری کان جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی 107
* مقتول زندہ ہو گیا!! 108
* چیل مار کر پھر زندہ کر دی 109
* دیوار سے ٹیک لگانے کی برکت 109

جداگانہ تصور نماز

* ہر حرف کے بدلے میں پانچ حوریں اور پانچ محل!! 113
* ایک کروڑ ۶۰ لاکھ حوریں..... کس کے لئے؟ 114
* نماز توڑ دی جائے 115
* اذان کے کلمات کا نرالا جواب 115

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

✸ انگوٹھے چومئے 116

پانچ مصنوعی نمازیں

☆ پہلی مصنوعی نماز 118

✸ (پڑھنے والے کے) ستر ہزار گناہ معاف

☆ دوسری مصنوعی نماز 119

✸ (پڑھنے والے کیلئے) ستر لاکھ فرشتے برائیاں دور کرتے ہیں

☆ تیسری مصنوعی نماز 119

✸ (پڑھنے والے کے لئے) ایک کروڑ چالیس لاکھ فرشتے.......

☆ چوتھی مصنوعی نماز 119

✸ (پڑھنے والے کو) دس ہزار شہیدوں کا ثواب

☆ پانچویں مصنوعی نماز 120

✸ صلوۃ الاسرار

✸ قرآن کی پکار بھی سن لیں! 121

☆ چھٹی مصنوعی نماز 124

سرخ و سفید بنانے والی نماز

✸ نماز پڑھنے سے جان چھڑانے کا فارمولا 124

✸ پہلوان بنانے والی نماز پڑھنے کا طریقہ عجیبہ 125

✸ اس نماز کے فوائد و اثرات 126

✸ بچے کا پیشاب 127

من گھڑت اور انوکھے اذکار

✸ نماز فجر کے بعد بناوٹی اذکار 129

✸ بعد از نماز عشاء کے مصنوعی اذکار 129

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* نماز جمعہ کے بعد کا ایک خاص ذکر 132
* نماز عشاء کے بعد "یا غوث" والی دعا 134

نئے من گھڑت حج

* چالیس ہزار حج 136
* ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج 136
* ہر قدم پہ سات کروڑ نیکیاں! 137
* کسی عاشق سے نسبت قائم کرلو 137
* احرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں 138
* جب تک مکہ میں رہیں تو کیا کریں؟ 138
* اسلامی بہنیں مسجد حرام میں نماز کے لئے نہ آئیں 139
* پچاس ہزار اعتکاف کا ثواب 139
* ایک نئی عبادت کی دریافت!! 139
* ایک نئی شریعت کے عکاس حیران کن معمولات حج 140
* مسنون دعاؤں کی جگہ اشعار 142
* نماز با جماعت کی ادائیگی کے وقت لیٹرینوں کی طرف دوڑیں!! 144
* بیت اللہ اور مسجد نبوی کے امام کافر ہیں 145
* حج کرنا فرض نہیں رہا 146
* حج کرنے کا جرم کرنے والوں کو اللہ تعالی کی ڈانٹ سننی پڑے گی 147
* ..... اس لئے ضیاء الحق اور سوار خاں کافر ہو گئے 147

رمضان المبارک کے متعلق انوکھے عقائد

* نو لاکھ برس......... 150

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* اسلامی بھائیو! ڈر جاؤ.......... 211
* اردو شعروں میں درود و سلام کا انوکھا انداز 214
* آئینہ حقیقت میں ایک منظر 216

تبرکات کی حقیقت

* قبروں اور چوکھٹوں کو چومنا 222
* بوسے کے ذریعے زیارت 222
* رخسار رگڑنے والے کے لئے برکتیں 223
* تبرکات کی زیارت کا اصل مقصد! 224
* مردوں کو جنت پہنچانے کا سائنٹیفک فارمولا 225
* کیا تبرکات مصنوعی ہیں؟ 226

"سگ مدینہ"

* "سگ مدینہ" کہلانا (شریعت کی روشنی میں) 231
* صاحب کمال کتا! 235
* کتے کو سینے سے لگا کر روتے رہے!! 235
* کتوں کی منفرد دعوت! 235
* کتے کی آواز ریکارڈ کرنے کا جنون 236
* احمد رضا کا اپنے آپ کو کتا قرار دینا 237
* اعلیٰ نسل کے دو کتے حاضر ہیں جناب! 237
* مجھ "کتے" کو ٹکڑا مل جائے 237
* "کتیا کی شادی" پر دو لاکھ روپے خرچ!! 238
* "کالا کتا شیطان ہے" 239

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* کاش میں کتے کی دم (پہ) ہوتا۔۔ قادری صاحب کی حسرت 240

دعوت اسلامی اور شیعیت

(اسلام کے نام پر شیعیت کو پھیلانے کی کوششیں)

* ہرنی کا بچہ سیدنا حسنؓ اور عرش باری تعالیٰ 248
* اپاہج فرشتہ 'سیدنا حسنؓ اور سیدنا علیؓ 248
* دل کون توڑے؟ 251
* سعادت مند منا 251
* نہر فرات کو گالیاں..... 252
* شیعی روایات کی تشہیر 253
* ناد علی کو مقبول عام بنانا 254
* پنج تن پاک کی اصطلاح 255
* مشکل کشا کا دیدار" جب اعلیٰ حضرت "علیؓ" بن گئے!! 257

سنتوں کے نام پر بدعتوں کی پر فریب دعوت!

* اعتکاف کی ساٹھ سنتیں 262
* زینت کے ۱۲ آداب 263
* کنگھی کرنے کے متعلق ہندوؤں جیسے تحیر خیز عقائد 264
* سلام کی ۲۴ متفرق سنتیں 266
* مصافحہ اور معانقہ کی ۲۵ سنتیں 267
* گھر میں آنے جانے کی ۱۹ سنتیں 267
* چھینک کی ۲۰ متفرق سنتیں 267
* لباس کی اٹھارہ سنتیں 267

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* اٹھنے بیٹھنے کی ۲۷ سنتیں اور آداب 268
* جوتا پہننے کی ۱۳ متفرق سنتیں 268
* کھانے پینے کی ۵۰ متفرق سنتیں 268
* سرخ دسترخوان پر کھانا کھایئے "جنت میں داخل ہو جایئے" 269
* اعلیٰ حضرت نے پان کھلایا 272
* سونے جاگنے کی ۲۶ سنتیں 272
* مسواک کی ۳۸ برکتیں اور ضروری باتیں 272
* عید کی ۲۱ سنتیں 273
* عید میلاد "سنت" کے مطابق کس طرح منائیں؟ 273
* پیٹ بھرنے کی سنتیں (ایصال ثواب کے نام پر) 275
* اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ 276
* نورانی طباق 277
* ایک سال تک مردوں میں ثواب تقسیم ہوتا رہا 278
* غوث کا بکرا 278
* کھیر کونڈے میں ہی کھائیں! 279
* خوش نصیب لوگ کون؟ 279
* ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ 280
* استنجا کی ۸۷ متفرق سنتیں اور آداب 281
* سنتوں کے نام پر فحاشی 283
* مصنوعی سنتیں حقیقی سنتوں سے بیزاری کا سبب۔ 284

دو مثالی اجتماع

* لاہور کے اجتماع کی چشم دید رپورٹ 289

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* جب سنتوں پر عمل کی حسرت دل میں لئے لوگ اجتماع سے نکلنے لگے 290
* "جا معاف کیا" 291
* اسلام آباد کے اجتماع کا آنکھوں دیکھا حال 292
* پیاری پیاری' میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! 292
* عطار لج پال کا نعرہ 293
* رسول اللہ اسلام آباد میں!!! 293
* سنتوں بھرے اجتماع میں سنتوں پر عمل کرنے کا مرحلہ 294
* جب لائٹیں بجھا دی گئیں! 294
* ناک والا درود شروع ہو گیا 295
* میٹھی میٹھی نیندیں اور فنافی اللہ کا مقام 295
* مدینے کی طرف پرواز....... 296
* شریعت قادری میں بیعت کے احکام 297

معیار ولائت اور عجیب و غریب خرافات

* اپنے آپ کو ذلیل سمجھو 298
* کتے کے منہ میں لقمہ 298
* چادر چور ولی 299
* نمک کا سرمہ 299
* چالیس برس تک نہ سوئے 299
* دریا میں اتر جاتے 299
* بیس سال تک بات نہ کی 300
* عجیب سزا 300
* چالیس سال تک روٹی نہ کھائی 300

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

* تیس سال تک کچھ بھی نہ کھایا 300
* آنکھوں کا قفل مدینہ 300
* کھانا کھاتے تو کمزور ہو جاتے 301
* سرد رات میں چالیس بار غسل 301
* بیدار رہنے کا عجیب نسخہ 301

نئے مذہب کی بنیاد حکایات ہی حکایات

* جن نے لڑکی اغوا کر لی! 304

عقیدہ زیارت رسول حالت بیداری میں

* نبی اکرم ﷺ نے روضے سے باہر آکر روٹی کھلائی! 307
* رسول اللہ قبر سے باہر آگئے!! 307
* محمد عربی ﷺ احمد رضا بریلوی کا انتظار کرتے رہے!! 308
* مانگ کیا مانگتا ہے؟ 309

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے دشمنی

* مکہ مکرمہ سے دشمنی کا ایک انداز 313
* "کعبہ کو پیٹھ کریں" 315
* کعبہ کی طرف منہ کرکے دعا نہ مانگیں! 315
* بیت اللہ حقیقی کعبہ نہیں 316
* سبز رنگ کا تقدس 317
* اس فرقہ سے اسلام کو خطرہ 320
* محبت بھرا ایک پیغام... میٹھے میٹھے. اسلامی بھائیوں کے نام 324
* دامن بچائیے 326

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دعوت اسلامی اور الیاس قادری صاحب

کا

مختصر تعارف

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دور حاضر میں جہاں دوسری بہت سی تحریکوں اور فرقوں نے جنم لیا ہے وہاں ایک اور فرقہ نمودار ہوا ہے' جو اپنے آپ کو "دعوت اسلامی" کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ یہ اصل میں بریلویت ہی کی ایک ترقی یافتہ شکل ہے' جس نے اپنا علیحدہ تشخص اور علیحدہ امتیازی نشان "سبز پگڑی" بھی متعارف کروایا ہے۔ اس فرقے سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ سبز رنگ کی پگڑیاں پہنے عوام میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ اسی لئے عامۃ الناس میں یہ "ہریاں پگڑیاں" والے کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے سینوں پر ایک جوتے کا بیج لگا ہوتا ہے جس کو وہ نبی ؐ کے جوتا مبارک کا عکس بتاتے ہیں۔ اس فرقہ کے بانی کراچی کے پیر مولوی الیاس قادری صاحب ہیں۔ ان کے عقیدت مند ان کی مدح' تعریف' فضائل و محاسن کا ایسا تانا بانا بنتے ہیں کہ وقتی طور پر تو ایک عام آدمی قادری صاحب کی شخصیت کے سحر میں گرفتار ہوجاتا ہے۔ بعد میں جلد ہی ان کی حقیقت کو بھی جان لیتا ہے۔ عقیدت مند اپنے پیر "الیاس قادری" کے ہر فعل کو ڈائریکٹ نبی آخر الزماں ؐ کی ہدایات اور ہمہ وقت نگرانی میں انجام پذیر ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر کہیں ان کا جلسہ و اجتماع ہو تو کہتے ہیں کہ "اس اجتماع کا بھی قادری صاحب کو نبی اکرم ؐ نے حکم دیا ہے کہ فلاں جگہ جلسہ منعقد کرو' تبھی تو وہ یہ اجتماع منعقد کر رہے ہیں۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اس فرقہ کے حاملین کی تمام تر توانائیاں اس کوشش میں خرچ ہو رہی ہیں کہ وہ پروپیگنڈے کے زور پر اس فرقہ کے بانی مولوی الیاس قادری صاحب کو اس دور کا مجدد ثابت کر دیں یا کم از کم بہت بڑا ولی۔ الغرض ان کے پروپیگنڈے کا ما حاصل ماسوائے اس بات کے اور کچھ نہیں کہ پیر الیاس قادری صاحب نبی مکرمؐ کی سنتوں سے بہت پیار کرتے ہیں اور اس گئے گذرے ماڈرن دور میں یہی مدنی سرکارؐ کی سنتوں کے احیاء کا کام کر رہے ہیں۔

عشق اور گستاخیاں:

حقیقت یہ ہے کہ یہ بھائی جس شد ومد اور تیزی سے توحید کے نام پر شرک اور سنتوں کے نام پر بدعات کو پروان چڑھا رہے ہیں' اس نے سنجیدہ سنی حضرات اور دین اسلام سے محبت رکھنے والے عمومی مذہبی طبقہ میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ اس فرقہ کے لوگ اپنے پیر کے خود ساختہ فضائل' نبی مکرمؐ سے ملاقاتوں کا حال بیان کر کے' نبی اکرمؐ کی طرف منسوب جھوٹی بشارتوں وغیرہ جیسے ہتھکنڈوں کو اپنا کر' کس طرح عوام کو اپنے جال میں پھانستے ہیں؟...... اس کے لئے چند ایک مثالیں پیر الیاس قادری کی کتاب "فیضان سنت" سے ہی پیش کرتے ہیں جن کو پڑھ کر' آپ اندازہ لگا سکیں گے کہ نبیؐ سے اس قدر محبت اور عشق کا اظہار کرنے والے حقیقت میں نبیؐ کے کس قدر گستاخ ثابت ہوتے ہیں کہ صرف اپنے پیر کی فضیلت اور شان ثابت کرنے کے لئے نبی مکرمؐ کی کیا کیا گستاخیاں اور ان پر کیا کیا دشنام طرازیاں کر گئے ہیں۔ صرف اپنے فرقہ اور پیر کو کامیاب کرنے کے لئے نبی مکرمؐ پر کیا کیا الزامات لگا چکے ہیں۔ ابھی ہم ان باتوں کی ایک ہلکی سی جھلک پیش کریں گے۔

کہنے کو وہ بار بار یہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی میٹھی میٹھی سنتیں پیش کر رہے ہیں جبکہ حقیقت میں ان سنتوں کا نبی ﷺ اور آپ کے صحابہؓ سے کوئی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ثبوت نہیں ملتا۔ دراصل یہ ان کی میٹھی میٹھی بدعتیں ہیں' جو ان کی اپنی ہی ایجاد کردہ ہیں اور انہیں عام آدمیوں میں ان کی دین سے لاعلمی کی وجہ سے پھیلایا جارہا ہے۔ ایک عام آدمی تو ان کے سنتوں سے محبت کے دعوے سے متاثر ہو کر اس جماعت میں شامل ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ اس جماعت کا بغور مطالعہ کرے اور ہماری آگے آنے والی گزارشات کے متعلق ان کا قرآن و حدیث کی روشنی میں جائزہ لے' تو پھر کوئی بھی عام آدمی اس جماعت کا پیرو کار بن کر اپنے ایمان کو ضائع نہ کر سکے گا۔ ان شاء اللہ۔

دعوت اسلامی کی ابتداء

الیاس قادری صاحب کے معتقدین کے مطابق کراچی میں پیدا ہونے والے اس فرقہ کی بنیاد (تقریباً ۱۴۰۱ھ میں) مارشل لاء کے دور میں شاہ احمد نورانی صاحب کے گھر پر کراچی میں رکھی گئی۔ اس فرقہ کی بنیاد رکھنے کے پس منظر میں یہ عزم پوشیدہ تھا کہ دیو بندیوں کی طرح بریلویوں کی بھی ایک تبلیغی جماعت ہو' جو موثر انداز میں بریلوی مسلک کی تبلیغ و تشہیر کر سکے۔ دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ تبلیغی جماعت کے مقابلہ میں بنائی گئی ہے۔ نورانی صاحب کی رہائش گاہ پر منعقدہ اجلاس میں شامل ایک معتقد جو لاہور میں سنی تحریک کے مئی ۱۹۹۴ء میں منعقدہ بھاٹی گیٹ کے جلسہ میں شرکت کے لئے آیا تھا۔ اور اس کا دعویٰ تھا کہ وہ حضرت صاحب کا قریبی ہے اور عرصہ سے ان کو جانتا ہے۔ اس نے بتایا کہ پہلے انڈیا کے ایک عالم دین غالباً ارشد القادری صاحب اور پھر مولانا شفیع صاحب پر اس نئی بننے والی جماعت کی امارت کی ذمہ داری ڈالی گئی۔ لیکن انہوں نے بڑھاپے اور ضعف وغیرہ کی بنا پر معذرت کر لی۔ بعد میں اس کی کمان جناب الیاس قادری صاحب کے ہاتھ میں دے دی گئی۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

الیاس قادری صاحب کا مختصر تعارف

قادری صاحب کا پورا نام "محترم رہبر شریعت' پیر طریقت' عمدۃ الواصلین' زبدۃ العارفین عاشق رسول' صوفی باصفا' امیر اہل سنت' حضرت علامہ' مجاہد ملت' امیر دعوت اسلامی' ابوالمعالی' ابو بلال' سگ مدینہ (مدینے کا کتا)' مولانا الیاس قادری' رضوی' دام اقبالہ وغیرہ وغیرہ ہے۔ وہ کراچی کے ایک میمن گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ڈیڑھ دو سال کی عمر میں ہی والد (جن کا نام "عبدالرحمن باوا باڑی والا" تھا) فوت ہو گئے۔ جو کہ ایک فرم میں ملازم تھے اور ہندوستان میں جونا گڑھ میں "کتیانہ" گاؤں میں رہتے تھے۔ الیاس قادری صاحب کے خالو نے بتایا:

"میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چارپائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب قصیدہ غوثیہ پڑھتے تو چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی۔"

(فیضان سنت:۲۳)

" قادری صاحب تیس سال کی عمر میں حج کے لئے گئے۔ تو مدینہ میں ہی اعلیٰ حضرت (احمد رضا بریلوی) کے خلیفہ مولانا محمد ضیاء الدین احمد مدنی کے ہاتھ پر بیعت کی جب کہ خط کے ذریعے پہلے ہی آپ حضرت ضیاء الدین سے بیعت ہو چکے تھے۔"

(فیضان سنت:۱۸)

قادری صاحب کی تعلیمی پوزیشن:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یہ ایک حقیقت ہے کہ الیاس قادری صاحب نے باقاعدہ طور پر کسی مدرسہ' درسگاہ یا دینی علوم سے واقفیت رکھنے والے کسی ادارے میں تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی وہ نہ کسی مدرسہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ بس یہ ان کی کرامت ہے جو کہ ہمیں ان کے ایک معتقد نے بڑے فخر سے بتائی۔ بہرحال اس نئی بننے والی جماعت کا نام "دعوت اسلامی" رکھا گیا اور مولوی الیاس صاحب نے اس کی امارت سنبھال کر کام شروع کر دیا۔ چونکہ اس نئی نویلی جماعت کی بنیاد میں ہی تبلیغی جماعت سے مقابلہ کا جذبہ کارفرما تھا' اس لئے تبلیغی جماعت سے مقابلہ کر کے نتیجہ کیا نکلنا تھا!! صاف ظاہر تھا۔ لہذا قادری صاحب نے اپنی جماعت کا الگ تشخص قائم کرنے کے لئے تبلیغی جماعت کی مقبول عام کتاب "تبلیغی نصاب" کے مقابلہ میں اس سے بھی ضخیم حکایات و روایات' ضعیف و موضوع' احادیث اور عجیب و غریب قصے کہانیوں سے بھرپور تقریبا ۱۴۰۰ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ایک کتاب "فیضان سنت" کے نام سے لکھ ماری۔

میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ اس فرقہ کی حالت اس حد تک پتلی اور گمراہ کن ہے' کہ اس فرقہ سے تعلق رکھنے ولا کوئی بھی فرد قرآن کو بھی اتنی قدر و محبت اور والہانہ انداز سے سینے سے لگائے گھومتا اور جھومتا پھرتا نظر نہیں آئے گا جتنا وہ حضرت صاحب کی تصنیف "فیضان سنت" کو سینے سے لگائے گھومتا اور جھومتا پھرتا نظر آئے گا' اسی طرح وہ چوکوں' بازاروں اور چوراہوں میں کھڑا ہو کر اس کا درس' حلقہ بنا کر دیتا نظر آئے گا۔ اور وہ دنیا کے ہر مسئلہ کا حل اسی کتاب میں موجود سمجھتا ہے۔ یہ جو عقیدہ اس جماعت اور فرقہ کے افراد کے اذہان و قلوب میں راسخ ہو چکا ہے' اس کے پیچھے حضرت صاحب کی مضبوط تعلیم و تربیت اور خصوصی پلاننگ کارفرما ہے۔ ہر نئے وابستہ ہونے والے فرد کو اس کی خصوصی طور پر تربیت دی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل ہم آپ کو بعد میں بتائیں گے۔ اب ہم ان

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کی بنیادی کتاب "فیضان سنت" اور ان کے منعقد ہونے والے اجتماعات کے حوالے سے گفتگو کریں گے کیونکہ اس فرقہ کی "بنیاد" ان ہی دو چیزوں پر قائم ہے۔ باقی عقائد پر بعد میں گفتگو ہو گی (ان شاء اللہ)

الیاس قادری کے متعلق مریدوں کے عقائد:

اس فرقہ کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ لوگوں کے مرنے کے بعد بھی قادری صاحب ان کے کام آتے ہیں' اس لئے وہ فیضان سنت میں لکھتے ہیں:

"قادری صاحب کے بڑے بھائی ٹرین کے حادثہ میں انتقال کر گئے۔ وہ خواب میں بتاتے ہیں کہ .... قریب تھا کہ ان پر عذاب مسلط ہو جاتا۔ لیکن الیاس بھائی کا کیا ایصال ثواب میرے اور عذاب کے درمیان آڑ بن گیا۔ کہتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ مرنے کے بعد میرا بھائی الیاس میرے کام آگیا۔"

(فیضان سنت: ۲۴)

☆ ان کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ الیاس قادری کی حفاظت کرتے ہیں۔

(دیکھئے فیضان سنت: ۲۸)

☆ محمد رسول اللہ ؐ قادری صاحب کے لکھے ہوئے شعری مجموعے نہ صرف پسند کرتے ہیں' سننے کے مشتاق رہتے ہیں بلکہ قادری صاحب سے فرمائشیں بھی کرتے ہیں کہ مزید نئے شعر لکھ کر لاؤ اور مجھے سناؤ۔

(دیکھئے فیضان سنت: ۳۴)

☆ یہ بھی ان کا عقیدہ ہے کہ نہ صرف نبی مکرم خاتم النبین ؐ قادری صاحب کے خاندان کے افراد سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ بلکہ آپ ؐ سیدنا ابو بکرؓ' عمرؓ' عثمانؓ اور علیؓ کو ساتھ لے کر ان کے اجتماعات میں بھی شرکت کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ ؐ قادری صاحب کی ہمشیرہ کے پاس بھی تشریف لاتے ہیں۔

(فیضان سنت: ۲۳)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پیر الیاس کعبہ کے اندر!!! محمد رسول اللہ کعبہ سے باہر:

اب فیضان سنت کے نئے ایڈیشن کے ص ۳۱ پر اس فرقہ نے ایک اور ناپاک جسارت کی ہے کہ نبی مکرم ﷺ کو کعبۃ اللہ کے باہر پیر الیاس کا تعارف کروانے والوں میں لا کر کھڑا کر دیا ہے۔ جب کہ اپنے پیر کو کعبۃ اللہ کے اندر بڑی شان سے بادشاہوں اور شہزادوں کی طرح براجمان دکھایا گیا ہے اور نبی مکرم ﷺ دوسرے لوگوں کو پیر الیاس کا تعارف کروا رہے ہیں۔ جبکہ یہ بات عیاں ہے کہ تعارف ہمیشہ کم درجے والا آدمی کسی بڑے رتبے اور مرتبے والے کا کرواتا ہے۔ نعوذ باللہ۔ آپ خود پڑھیں' لکھتے ہیں:

"رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ کا واقعہ ہے۔ ہم چند اسلامی بھائی مدینہ منورہ میں ایک جگہ کھڑے ہوئے تھے کہ ایک یمنی بزرگ نے آ کر ہم کو سلام کیا اور نہایت پر تپاک طریقے سے ملے۔ وہ ہمارے سبز عمامے شریف کو دیکھ کر بہت خوش ہو رہے تھے، اور انہوں نے ٹوٹی پھوٹی انگلش میں پوچھا: "آپ لوگوں کے امیر کہاں ہیں؟" چونکہ امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری صاحب عمرہ کر کے رخصت ہو چکے تھے' اس لئے ہم نے ان کو بتایا کہ وہ جا چکے ہیں۔ اس پر انہیں زیارت سے محرومی پر افسوس ہوا اور انہوں نے بتایا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو مسجد الحرام میں پایا' اتنے میں حضور ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کعبہ شریف کے دروازے پر لائے اور کعبہ شریف کا دروازہ کھل گیا۔ میں سرکار ﷺ کے ساتھ اندر داخل ہو گیا۔ وہاں ایک شخص اپنے سر پر سبز عمامہ پہنے بیٹھے ہوئے تھے۔ "ان کی طرف اشارہ کر کے سرکار ﷺ نے تعارف کرواتے ہوئے فرمایا کہ "یہ دعوت اسلامی کے امیر محمد الیاس قادری ہیں۔"

جب نبی مکرم قادری صاحب کے والد کو اپنے ساتھ لے کر کراچی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اجتماع میں آ گئے !!!!

قادری صاحب کے والد کے متعلق لکھا ہے کہ "ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے.......... کہ مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی............ میں نے خواب میں دیکھا کہ سرکار مدینہ تشریف لائے اور ایک دوسرے بزرگ بھی آپ ؐ کے ہمراہ تھے۔ سرکار مدینہ نے جو کچھ مجھ سے ارشاد فرمایا: ان میں سے ایک ارشاد یہ بھی تھا:

"محمد الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور خوش خبری دینا کہ تم نے بہت سی سنتیں زندہ کی ہیں۔ پس تم جنت میں میرے ساتھ ہو گے۔"

پھر میں نے سرکار مدینہ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ آپ ؐ کی معیت میں یہ بزرگ کون ہیں؟ فرمایا:

"یہ محمد الیاس قادری کے والد مرحوم ہیں، میں انہیں اس عظیم الشان اجتماع (منعقدہ کراچی) میں اس لئے اپنے ساتھ لایا ہوں تاکہ ان کو دکھاؤں کہ ان کا سعادت مند بیٹا کس شان و شوکت کے ساتھ ہماری سنتوں کی خدمت کر رہا ہے۔"

میں نے بڑھ کر عاشق مدینہ کے والد بزرگوار سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی اور ان سے دریافت کیا کہ آپ کو اتنا بڑا رتبہ کیسے حاصل ہوا کہ آپ سرکار دو عالم ﷺ کے ساتھ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: الحمدللہ مجھے یہ مرتبہ میرے پیارے اور سعادت مند فرزند محمد الیاس قادری کے سبب عطا ہوا ہے۔ والد محترم نے فرمایا: کہ الیاس کو میرا بھی سلام کہنا اور اس کی امی جان مرحومہ نے بھی اس کو سلام کہا ہے۔"

(فیضان سنت: ۳۹)

امہات المومنین اور پیر قادری:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اپنے مولوی کی شان و شوکت بڑھانے کے لئے یہ عقیدت مند لوگ قادری صاحب کو کیا سے کیا بنا دیتے ہیں۔ اور ان کی شان اس طرح ظاہر کرتے ہیں کہ جس طرح شائد ان کی طرف سے کسی صحابی رسول ؐ کی شان بھی بیان نہیں ہوئی ہوتی۔ ملاحظہ فرمائیں عقیدت مندی میں چھپی گستاخیوں کے کیا گل کھلا رہے ہیں:

"یوں معلوم ہوتا ہے فیضان سنت کے مصنف دعوت اسلامی کے امیر حضرت مولانا الیاس قادری کی شفاعت میں بروز حشر (صحابہ کرام ؓ، اہل بیت ؓ، اولیاء کاملین اور امہات المومنین ؓ) یہ سب حضرات دلچسپی لیں گے اور ہر ایک انہیں اپنے ساتھ جنت میں لے جانے کی کوشش کرے گا۔"

(فیضان سنت: ۱۷)

قارئین کرام! یہ صرف قادری صاحب کی خود ساختہ فضیلت ہی نہیں ہے بلکہ اگر غور کریں تو امہات المومنین ؓ کی خاص طور پر بہت بڑی توہین بھی کی گئی ہے کہ وہ پیر الیاس قادری کو اپنے ساتھ جنت میں لے جانے کی کوشش کریں گی۔ نعوذ باللہ من ذالک

مرنے کے بعد بھی بدعتوں کی خواہش:

اس فرقہ کے لوگوں کی طرف سے شد و مد سے یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ ہم اس دور میں سنتوں کا احیاء کر رہے ہیں جب کہ لوگ فرائض کو بھی ترک کر چکے ہیں۔ تبھی تو نبی مکرم ؐ قادری صاحب کو جنت میں اپنے ساتھ لے جانے کی بشارتیں سناتے ہیں۔ اب ہم صرف ایک مثال پیش کریں گے، جس سے پتہ چل جائے گا کہ یہ ہمارے قابل رحم بھائی حقیقت میں بدعتوں کو اپنا رہے ہیں یا کہ سنتوں کو، لیجئے پڑھیئے۔

قادری صاحب نے اپنی زندگی میں ہی اپنا وصیت نامہ ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر ملک کے چاروں صوبوں میں تقسیم کروا دیا ہے جس میں مریدوں کے بقول

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سنتیں ہی سنتیں ہیں۔ قارئین! ذرا آپ بھی ان سنتوں کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیں' فرماتے ہیں:

(میرے مرنے کے بعد)

☆ ممکن ہو تو قبر کے اندرونی تختے پر یاسین شریف سورہ ملک.......... اور درود تاج.......... پڑھ کر دم کر دیا جائے۔

☆ غسل بارلیش و "باعمامہ" پابند سنت اسلامی بھائی عین سنت کے مطابق دیں۔

☆ بعد غسل کفن میں میرا چہرہ چھپانے سے قبل پہلے پیشانی پر انگشت شہادت سے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھیں

☆ اسی طرح سینے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھیں

☆ دل پر یا رسول اللہ ﷺ

☆ ناف اور سینے کے درمیانی حصہ کفن پر

یا غوث اعظم دستگیرؒ یا امام ابو حنیفہؒ یا امام احمد رضاؒ یا شیخ ضیاء الدینؒ لکھیں

نیز ناف کے اوپر سے لے کر سر تک تمام حصہ کفن پر علاوہ پشت کے مدینہ' مدینہ' لکھا جائے' یہ سب روشنائی سے نہیں صرف انگشت شہادت سے۔

☆ جنازے کے جلوس میں سب اسلامی بھائی مل کر امام اہل سنت کا قصیدہ درود "کعبہ کے بدر الدجا تم پہ کروڑوں درود" پڑھیں۔

☆ چہرہ کی طرف دیوار قبر میں طاق بنا کر' اس میں کسی پابند سنت اسلامی بھائی کے ہاتھ کا لکھا ہوا عہد نامہ' نقش نعل شریف' سبز گنبد شریف کا نقشہ' شجرہ شریف' نقش ہر کارہ وغیرہ تبرکات رکھیں۔

☆ قبر پر اذان دیں۔

☆ زہے نصیب سید صاحب تلقین فرما دیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆ ہو سکے تو میرے اہل مجلس میری تدفین کے بعد بارہ روز تک یہ نہ ہو سکے تو کم از کم بارہ گھنٹے ہی سہی میری قبر پر حلقہ کئے رہیں اور درود اور تلاوت و نعت سے میرا دل بہلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ عزوجل نئی جگہ میں دل لگ ہی جائے گا۔

☆ قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔

(بحوالہ وصیت نامہ : ۴'۵'۶'۷)

قارئین کرام ! آپ سارا قرآن پاک پڑھ جائیں' پوری صحاح ستہ پڑھ جائیں' پوری کوشش کے باوجود بھی آپ کو کتب احادیث' بخاری' مسلم' ابو داؤد' نسائی' ترمذی' ابن ماجہ وغیرہ میں کہیں درود تاج' اعلیٰ حضرت یا امام احمد رضا' یا شیخ ضیاء الدین' انگشت شہادت سے لکھنا' قبر پر اذان دینا' قبروں پر حلقے باندھ کر لمبا قیام کرنا' تبرکات' عہد نامہ وغیرہ کی سنتیں نہ ملیں گی کیونکہ ان کو نہ تو نبی اکرمؐ نے' نہ صحابہ کرامؓ نے کبھی اختیار کیا تھا اور نہ ان کے دور میں ان کا وجود تھا' پھر یہ سنتیں کیسے بن سکتی ہیں؟ یہ تو سراسر بدعتیں ہیں جن کو سنتوں کے نام پر پھیلایا جا رہا ہے۔

کرامات قادری

قادری صاحب کے مرید عام طور پر قادری صاحب کی بہت سی کرامتیں بیان کرتے نظر آتے ہیں۔ لیکن ہم یہاں صرف وہ چند کرامات آپ کو سناتے چلیں جن کو محترم بھائی عبداللہ خالد نے دعوت اسلامی کے اسلام آباد کے اجتماع کی رپورٹ میں پیش کیا۔ ملاحظہ ہو' کہتے ہیں:

ایک جیالے سے میں نے سوال کیا کہ حضرت کی کرامات پر ذرا روشنی ڈالئے۔ اس کا نام محمد عبدالرزاق تھا۔ لاہور کا رہائشی تھا۔ کہنے لگا:

پہلی کرامت :

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(۱) تصویر نہیں اتاری جاسکتی۔ اگر کوئی شخص حضرت کی تصویر اتارنے کی کوشش کرے تو جس جگہ حضرت تشریف فرما ہوں اس جگہ کی تصویر تو آجاتی ہے لیکن حضرت کی تصویر نہیں آتی۔ ایک دو دفعہ کسی نے گستاخی کی لیکن صاف کاغذ کے علاوہ اسے کچھ نہیں ملا۔ میں نے پوچھا: حضرت کا شناختی کارڈ ہے؟ تو کہنے لگا: کیوں نہیں۔ بالکل ہے۔ میں نے کہا: پھر اس پر تو تصویر ضرور ہوگی۔ کہنے لگا: اس پر بھی تصویر نہیں۔ میں نے کہا: کہ پاکستان کے قانون میں مرد کے شناختی کارڈ پر تصویر کا ہونا ضروری ہے اور اس کے بغیر شناختی کارڈ جعلی تصور ہوتا ہے' تو کہنے لگا: حضرت نے انگوٹھا شریف لگایا ہوا ہے۔ میں نے کہا: بھئی شناختی کارڈ پر صرف عورتیں ہی انگوٹھا لگاتی ہیں۔ اس پر جیالا کچھ شرمندہ سا ہو کر جان چھڑانے لگا۔

دوسری کرامت:

(۲) اتنے زیادہ لوگوں کا اجتماع میں آنا۔ اسی دوران اس نے ایک اور کرامت بیان کی کہ یہ سب سے بڑی کرامت ہے کہ اتنے زیادہ لوگ یہاں (اسلام آباد اجتماع میں) جمع ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا: بھائی آپ نے تو بڑے بڑے اشتہار' سٹکرز وغیرہ چھپوا کر پورے علاقے میں لگوائے ہیں اور یہاں تک کہ آپ ہر بس میں بھی اعلان کرتے تھے کہ فلاں دن فلاں جگہ اجتماع ہوگا۔ میں نے کہا: یہ حضرت کی کرامت تو نہ ہوئی۔ یہ لوگ تو پبلسٹی سے آئے ہیں۔ حضرت کا تو اس میں کوئی عمل دخل نظر نہیں آتا۔ اب جیالا پھنس گیا اور جانے کی اجازت مانگنے لگا۔

تیسری کرامت:

(۳) بیک وقت مدینہ اور پاکستان دونوں جگہ موجود ہونا۔ ایک رفیع نامی جیالے سے ملاقات ہوئی۔ یہ حضرت کا کافی دیوانہ لگتا تھا۔ عرصہ چار سال سے منسلک ہے۔ کہنے لگا: جب عید میلاد ہوتی ہے تو حضرت قادری صاحب بیک وقت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مدینہ شریف میں بھی ہوتے ہیں اور پاکستان میں بھی۔ میں نے کہا: ایک وقت میں دو جگہ جانا کیسے ممکن ہے؟ جیالا بولا: یہ بھی حضرت کی کرامت ہے۔

چوتھی کرامت:

(۴) آقا ؑ کا قادری صاحب کو عبدالقادر جیلانی کے ذریعہ سلام بھیجنا۔ ایک کرامت یہ بھی بتائی گئی کہ پیر عبدالقادر جیلانی نبی مکرم ﷺ کے پاس گئے تو آپ ؑ نے فرمایا: "جاتے ہوئے کراچی میں الیاس کو میرا سلام کہتے جانا۔"

پانچویں کرامت:

(۵) رسول اللہ کا اکثر قادری صاحب کے پاس آتے جاتے رہنا۔ ایک خاص کرامت یہ کہ حضرت قادری صاحب جب چاہیں اللہ کے رسول ﷺ سے ملاقات کرسکتے ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ حضرت کے پاس اکثر آتے رہتے ہیں۔

(مجلّہ الدعوۃ جون ۹۴: ۴۴)

آئیڈیل:

(الیاس قادری سے پوچھا گیا کہ) آپ کا آئیڈیل (IDEAL) کون ہے؟

جواب: "اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا احمد رضا خان (میرے آئیڈیل ہیں) میں نے امام اہلسنّت رضی اللہ عنہ کا دروازہ مضبوطی سے پکڑ لیا ہے...... اب یہی اللہ کا ولی اور سچا عاشق رسول ؑ مجھے اللہ تک پہنچائے گا اور یہی جنت میں میٹھے مصطفیٰ کا پڑوس دلوائے گا۔"

(ملفوظات عطاریہ قسط سوم: ۳۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

فیضان سنت

قانونی حیثیت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چونکہ یہ فرقہ نیا نیا ہے لہٰذا لا محالہ ان کی دعوت بھی نئی اور انوکھی و نرالی ہو گی۔ آیئے اب ہم پہلے ان کے عقائد کی ایک جھلک بنی الاسلام علی خمس شھادہ .... کے تحت دکھاتے چلیں تاکہ آپ کو پتہ چلے کہ ان کے نزدیک کلمہ طیبہ '(توحید و رسالت) نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ' رمضان المبارک سے کیا مراد ہے؟ اور وہ ان کے متعلق کیا عقائد رکھتے ہیں؟

مفتی محمد اشفاق' الیاس قادری صاحب کی لکھی ہوئی کتاب "فیضان سنت" میں موجود روایات کے ضعف کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

ضعیف روایات کا اعتراف:

"موصوف (الیاس قادری) نے مسائل کے ساتھ ساتھ ترہیب و ترغیب اور فضائل کی روایات کو بھی حتی الامکان کسی نہ کسی حوالہ سے درج کیا ہے۔ البتہ ایسی اصلاحی کتب میں روایات کے ضعف کو نظرانداز کر کے ان کے مفید و موثر ہونے کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ زیر نظر تحریر بھی اسی انداز فکر کی آئینہ دار ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(فیضان سنت:۷)

قارئین کرام! دیکھ لیا آپ نے کتاب کے شروع میں خود اقرار کیا جا رہا ہے کہ اس کتاب "فیضان سنت" میں ضعیف روایات جو کہ بڑی کثرت سے ہیں' ان کے ضعف کو جان بوجھ کر نظرانداز کیا گیا ہے۔ اب آپ اندازہ لگائیں کہ جو ہے ہی ضعیف وہ نبی مکرم ﷺ کا قول کیسے ہو گا؟ جب تک وہ کسی صحیح سند کے ساتھ رسول مکرمؐ سے ثابت نہ ہو جائے۔ بعض لوگ ضعیف روایات کو فضائل اعمال کا نام دے کر قبول کرتے ہیں حالانکہ جن محدثین نے فضائل اعمال میں ضعیف روایات کو قبول کیا' انہوں نے بھی اس کی قبولیت کی چند شرائط ذکر کی ہیں جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنی مایہ ناز کتاب شرح نخبتہ الفکر میں ذکر کیا۔ ان شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس روایت کے بارے یہ عقیدہ نہیں ہونا چاہئے کہ یہ بات رسول اللہؐ سے ثابت ہے۔ اس شرط نے یہ بات واضح کر دی کہ جب کوئی روایت پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی تو اسے رسول اللہؐ کی طرف منسوب کرنا بہت بڑی جسارت ہے جس سے مسلم آدمی کو اجتناب کرنا چاہئے۔

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری طرف ایسی بات منسوب کی جو میں نے نہ کہی ہو' تو وہ شخص جہنمی ہو گا۔ فرمایا:

"من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار"

ترجمہ: "جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے"

(بخاری)

حقیقت یہی ہے کہ اس کتاب میں نبی مکرم ﷺ پر بہت زیادہ بہتان باندھے گئے ہیں۔ ایسی باتیں بھی نبی مکرم ﷺ کی سنتیں ظاہر کی گئیں ہیں کہ جن کا ذکر کرتے ہوئے ایک انپڑھ اور جاہل آدمی بھی جانتا ہے کہ وہ سنت وغیرہ کچھ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

①

اِنتساب

میں اپنی اس کتاب "فیضانِ سنت" کو
محبوبِ ربِ کائنات، سید المرسلین، راحت العاشقین، مراد المشتاقین
سراج السالکین، شمس العارفین، امین الغیوبین، رحمۃ للعالمین
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کرکے .....
.... جملہ انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام، خلفائے راشدین
تمام صحابہ و تابعین، مذاہب اربعہ کے تمام ائمہ مجتہدین، سلاسل اربعہ
کے جملہ مشائخ عاملین و اولیائے کاملین اور تمام اہلسنت و جماعت
مسلمین بالخصوص رب العالمین و صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشقین
سے منسوب کرنا ہوں۔

طالبِ مدینہ و بقیع و مغفرت

[illegible]

کراچی

②

حضرت علامہ مولانا مفتی غلام سرور صاحب قادری [illegible] حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی

[illegible]

راقم نے کتاب "فیضانِ سنت" مصنف [illegible] حضرت مولانا محمد الیاس قادری [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] مولانا محمد فضل الرحمٰن [illegible]

سجادہ نشین حضرت شیخ [illegible] مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی [illegible]

[illegible]

③

تقریظ

نبیرۂ اعلیٰ حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب [illegible]

[illegible]

---

① ہندوستان کی احمد رضا پارٹی کا اس فرقہ کی تائید میں جاری کردہ تصدیق نامہ

② مفتی غلام سرور قادری اور ضیاء الدین مدنی کے سجادہ نشین کے جاری کردہ تصدیق نامے

③ پیر الیاس کی لکھی ہوئی کتاب فیضان سنت کا انتساب انبیاء کرام کے نام کرنے کی جسارت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نہیں بلکہ رسم و رواج اور محض بدعات ہیں۔ اور بہت سی ایسی باتیں جنہیں حنفی علماء نے مستحب قرار دیا ہے اسے الیاس قادری نے "سنت" کا نام دے دیا ہے جو کہ ان کی اپنے مذہب سے بے خبری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ نیز فیضان سنت کا ماخذ صوفیاء کی متعدد تصوف کے موضوع پر مبنی ناقابل اعتماد کتب اور بعض شعری مجموعوں کی کتب ہیں جن کی اہل علم کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں۔ آئمہ اسلاف نے کتب احادیث کے جو طبقات ذکر کئے ہیں ان میں بھی ان کتب کا ذکر تقریباً مفقود ہے بلکہ یہ کتب من گھڑت اور وضعی روایات سے بھری پڑی ہیں۔

مفتی اشفاق صاحب لکھتے ہیں:

"یہ کتاب "فیضان سنت" مسائل ضروریہ کا ایسا بحر ذخائر بلکہ مجمع البحار ہے جس کا مطالعہ بہت سی کتب متداولہ کی ورق گردانی سے بے نیاز کر دے گا۔ گویا یہ ہر انسان کے لئے ایک جامع دستور العمل ہے۔"

(فیضان سنت: ۷)

پندرھویں صدی کی بہترین کتاب:

اس فرقہ کے حاملین اس کتاب کو پندرھویں صدی کی بہترین کتاب قرار دیتے ہیں۔ اس بات کا اظہار یوں کرتے ہیں:

"یوں معلوم ہوتا ہے کہ "فیضان سنت" کو مدنی فیض براہ راست بھی پہنچ رہا ہے اور بغداد شریف اور بریلی شریف سے ہو کر بھی۔ بنابریں اس کتاب کو پندرھویں صدی کی بہترین و مفید ترین تصنیف قرار دینا بالکل درست ہے۔ اس پر عمل کرنے سے منازل سلوک طے ہو سکتی ہیں۔ اور مدارج ولایت تک رسائی میسر ہو سکتی ہے۔"

(فیضان سنت:۱۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

عہد نامہ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

فضائل عہد نامہ

عہد نامہ کے بے شمار فضائل و برکات ہیں جن میں سے یہ بھی ہیں کہ صبح و شام اس عہد نامہ کو پڑھنے والا شخص جنت میں داخل ہوگا اور اس کا قبر میں رکھنا بہتر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبر کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ نیز دردِ زہ میں آرام کیلئے بھی نہایت مفید ہے۔ عہد نامہ کو مکان و دکان وغیرہ میں رکھنا باعث برکت ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

دُرُودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ ○ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ ○ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ○ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ○ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ○ یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

الیاس قادری صاحب نے مرنے کے بعد جس
جعلی درود (درود تاج) اور بدعی من گھڑت دعا
عہد نامہ اور نقش نعل وغیرہ کو اپنی قبر میں
رکھنے کی وصیت کی۔ کا عکس

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

فیضان سنت پڑھنے سے ثواب ملتا ہے:

الیاس قادری اپنی کتاب کو مقبول عام بنانے کے لئے بڑا درد رکھتے ہیں۔ اس لئے فرمارہے ہیں:

ہے تجھ سے دعا رب اکبر مقبول ہو فیضان سنت
ہر مسجد' ہر گھر میں پڑھ کر اسلامی بھائی سناتا رہے

"اے کاش! مساجد میں' مدارس میں' اسکولوں میں اور کالجوں میں بلکہ اپنے اپنے دفتروں حتیٰ کہ گھروں میں بھی ہمارے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں حلقہ کی صورت میں روزانہ صرف چند منٹ "فیضان سنت" کا درس دیں یعنی پڑھ کر سنائیں اور ڈھیروں ثواب کمائیں۔"

(فیضان سنت: ۲۰)

لفظ "ڈھیروں ثواب" سے کیا مراد ہے؟ آئیے ہم آپ کو بتلاتے ہیں کہ پیر الیاس اپنی کتاب "انچاس کروڑ نمازں کا ثواب" میں صفحہ ا سے لے کر ۷ تک بحث کرتے ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ جو اسلامی بھائی میری لکھی ہوئی کتاب "فیضان سنت" کا درس سننے کے لئے نکلا فیضان سنت کا درس سننے کی نیت سے گھر سے نکلنے کے بعد اب راستے میں وہ اگر ایک نماز پڑھے گا تو انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب' اگر ایک دفعہ سبحان اللہ کہے گا یا ایک روزہ رکھے گا تو انچاس کروڑ گنا زیادہ ثواب پائے گا۔

فیضان سنت سے درس دینے کا مخصوص وانوکھا طریقہ:

دنیا میں آج تک کسی کتاب کے پڑھنے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں حتی کہ قرآن پاک کا بھی' صرف اتنا ہے کہ مسلمان پاک صاف ہو تو اس کی تلاوت کر سکتا ہے۔ لیکن اس فرقہ کے بانی پیر الیاس قادری صاحب کی کتاب پڑھنے کا ایک خاص

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"فیضان سنت" رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں

ایک بزرگ کا بیان ہے۔ خدا عزوجل کی قسم! میں نے یہ ایمان افروز خواب دیکھا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سامنے سے اپنے دست مبارک میں ایک کتاب لیے تشریف لا رہے ہیں دائیں طرف حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ ہیں اور بائیں طرف اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کونسی کتاب ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب دکھاتے ہوئے فرمایا۔ یہ "فیضان سنت" ہے اور یہ محمد الیاس قادری کی طرف سے میری امت کیلئے تحفہ ہے۔

الحمد للہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں جو کتاب تھی اس پر "فیضان سنت" لکھا ہوا صاف پڑھا جا رہا تھا۔

ایک اور صاحب کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے میز سے ایک ضخیم کتاب اٹھائی اور اسکی ورق گردانی شروع کی اور اس کا باب فیضان درود و سلام نکالا اور اسے دیکھ کر چہرۂ انور خوشی سے جگمگانے لگا۔ پھر وہ کتاب واپس رکھ دی جب آپ تشریف لے گئے تو میں نے میز سے کتاب کو اٹھا کر دیکھا تو اس پر "فیضان سنت" لکھا تھا۔

الیاس قادری نے فیضان سنت کے حالیہ ایڈیشن میں دعویٰ کر دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھی میری کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس کتاب کو امت کے لئے تحفہ قرار دیتے ہیں۔ تفصیلات کے لئے قادری صاحب کے دعویٰ کا عکس ملاحظہ کریں اور اس دعویٰ کی عبارت میں اس امر کی تفصیل پڑھی جا سکتی ہے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

طریقہ ہے۔ جو اس کی کتاب کی شان کو قرآن پاک اور حدیث رسول ﷺ سے بھی زیادہ بلند ثابت کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

☆ مسجد' گھر' مدرسہ' چوک' بازار' سکول' کالج وغیرہ میں وقت مقرر کر کے روزانہ "فیضان سنت" کے درس کے ذریعے خوب خوب سنتوں کے مدنی پھول لٹائیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

☆ (فیضان سنت کے درس سے قبل) حسب ضرورت تین بار اس طرح اعلان فرمائیں: "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لائیے۔"

☆ اب اس طرح ابتدا کریں۔

☆ الحمد لله رب العلمين ط والصلوة والسلام على سيد المرسلين ط اما بعد' فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم' بسم الله الرحمن الرحيم

☆ اب حاضرین کو ذیل کے چار صیغوں میں (من گھڑت) درود و سلام پڑھائیں۔

الصلوة و السلام عليك يا رسول الله
وعلى الك و اصحابك يا حبيب الله
الصلوة والسلام عليك يا نبي الله
وعلى الك و اصحابك يا نور الله

☆ اب (فیضان سنت کا درس دینے کی جگہ) اگر مسجد ہے تو اس طرح اعتکاف کی نیت کروائیں

نويت سنت الاعتكاف (ترجمہ۔ میں نے اعتکاف کی نیت کی)

نگاہیں نیچی کرلیں:

☆ پھر کہیں:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی کیے' توجہ کے ساتھ "فیضان سنت" کا درس

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

①

②

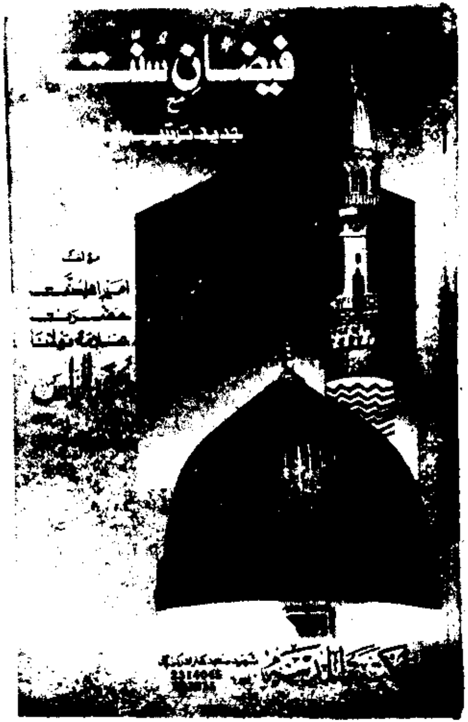

① فیضان سنت کے پرانے ایڈیشن کا ٹائٹل (سرورق)--- کا عکس

② فیضان سنت کے حالیہ نئے ایڈیشن کے ٹائٹل (سرورق)--- کا عکس

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سنئے' کہ لاپرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے' زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے' لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔"

☆ یہ کہنے کے بعد فیضان سنت سے درود شریف کی ایک فضیلت' پھر کسی بھی باب میں سے چند منٹ پڑھ کر سنائیں۔

☆ (فیضان سنت میں) جو لکھا ہے وہی پڑھیں' اپنی طرف سے کوئی خلاصہ نہ کریں۔

☆ آیات و عربی عبارات کا صرف ترجمہ سنائیں۔

☆ درس کے بعد اس طرح کہیں۔ "الحمد للہ عزوجل تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر تحریک "دعوت اسلامی" کے سنتوں بھرے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ آپ بھی اس مدنی ماحول سے ہردم وابستہ رہیئے۔"

☆ کراچی میں دعوت اسلامی کا سنتوں بھرا اجتماع فیضان مدینہ محلّہ سوداگراں' سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو بعد نماز مغرب شروع ہو جاتا ہے۔ آپ اس میں ضرور شرکت فرمایا کریں' نہ صرف تنہا بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں تک نیکی کی دعوت پہنچا کر' انہیں اجتماع کی ترغیب دلا کر اور ہو سکے تو گھروں سے بلا کر ساتھ لیتے آیئے۔

اے اللہ ! تجھے ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ ہے:

☆ آخر میں اس طرح دعا مانگیں۔

"یا اللہ ! عزوجل ہمیں زندگی بھر "دعوت اسلامی" کے مدنی ماحول سے وابستہ رکھ۔ بار بار میٹھا مدینہ دکھا۔ یا اللہ عزوجل (تجھے) مدینے کی خوشبو ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ' ہماری تمام جائز دعائیں قبول فرما۔"

☆ (پھر) اب یہ شعر پڑھیں ؎

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جس کسی نے بھی دعا کے واسطے یا رب عزوجل کہا
کر دے پوری آرزو ہر بیکس و مجبور کی

☆ شعر کے بعد آیت درود اور اختتامی آیات پڑھ کر دعا ختم کر دیں۔

☆ درس کے بعد خندہ پیشانی سے لوگوں سے ملاقات کر کے "دعوت اسلامی" کے مدنی ماحول کی برکتیں سمجھائیں۔

☆ (اسلامی بہنیں درس دیتے وقت حسب ضرورت ترمیم کر لیں)

(بحوالہ "فیضان سنت" نیا ایڈیشن ابتدائی صفحات)

کوئی مسلمان اگر ان سے یہ پوچھ لے کہ فیضان سنت پڑھنے کے اس مخصوص اور طویل طریقہ کا ثبوت قرآن یا حدیث رسول ﷺ سے دکھائیں تو یہ لوگ کبھی بھی اس کا جواب نہ دے سکیں گے کیونکہ قرآن و حدیث میں قرآن پاک اور حدیث مبارکہ کے درس کیلئے بھی کوئی ایسا مخصوص طریقہ اپنانا مشروط نہیں رکھا گیا جیسا کہ پیر الیاس نے اپنی کتاب کو پڑھنے کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ یوں اس نے اپنی کتاب کو قرآن سے بھی زیادہ افضل اور مقدس ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔
نعوذ باللہ من ذلک

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دعوت اسلامی کے

اجتماعات

ملک گیر اجتماعات کو بھرنے کا انوکھا طریقہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یہ لوگ اپنے فرقے کو وسیع کرنے' پاکستان بھر میں پھیلانے اور مقبول عام بنانے کے لیے' سال بھر میں مختلف اوقات میں' مختلف شہروں میں اجتماعات اور جلسے منعقد کراتے رہتے ہیں۔ اب مسئلہ یہ درپیش ہوتا ہے کہ اس مصروف ترین دور میں جب ہر انسان زندگی کی دوڑ میں شریک ہے' لوگوں کو اجتماع گاہ تک کیسے لایا جائے؟ اجتماعات کو کامیاب بنانے کے لئے یہ بنیادی مسئلہ ہے۔ سوچ و بچار کے بعد انہوں نے اس کا بھی ایک حل نکال لیا اور ایسا حل نکالا کہ لوگوں کو لانے کی ضرورت ہی نہ پڑی بلکہ وہ خود اجتماع گاہ کی طرف سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں چل کر پہنچے۔ یہ کونسا طریقہ تھا؟ آپ بھی سوچ رہے ہوں گے تو ہم وہی بتانے لگے ہیں۔

وہ یہ کہ عوام میں مشہور کر دیا گیا کہ:

1۔ ہمارے اجتماعات میں محمد رسول اللہ ﷺ اپنے چاروں خلفاء سیدنا ابو بکر' عمر' عثمان اور علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف لاتے ہیں۔

2۔ لوگوں میں پراپیگنڈہ کیا گیا کہ ہمارے اجتماع اور جلسہ میں شریک ہونے والے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

لوگ بخش دیئے جاتے ہیں اور یوں وہ جنت کے حقدار بن جاتے ہیں۔

3۔ اجتماعات میں شرکت نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی ہی فرمانبرداری' اطاعت اور حکم کی تعمیل ہوگی کیونکہ یہ اجتماع ہم خود منعقد نہیں کر رہے بلکہ محمد ﷺ کے حکم پر ہی ایسا کر رہے ہیں۔

4۔ عورتوں کو بھی ان کے گھروں اور دور دراز علاقوں سے نکال کر اجتماع گاہ تک لانے کے لئے یہ پراپیگنڈہ شدت سے کیا گیا کہ نبی مکرم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ عورتیں بھی اجتماع میں شریک ہوں وغیرہ وغیرہ۔

(اب لاہور میں اور ملک کے دیگر علاقوں میں یہ لوگ خواتین کے ہفت روزہ ایسے پروگرام منعقد کرتے ہیں جن میں خواتین کو رات وہیں گزارنا ہوتی ہے۔ محرم کے بغیر عورت کا اس طرح راتیں گزارنا کونسی سنت ہے اور پھر یہ خواتین ہر ہفتے اکیلی ہی گھروں سے آتی ہیں اور اکیلی ہی محرم کے بغیر واپس جاتی ہیں۔ الا قلیل)

ایسے کئی سیاسی طرز پر سٹنٹ کھیلے گئے جو کہ کامیاب رہے۔ ان کا ثبوت ہم ان کی کتاب فیضان سنت سے ہی دیں گے۔ لیجئے یہ فیضان سنت کا صفحہ ۳۰۰ نکل آیا ہے جس پر اجتماع میں شرکت کا ثواب ہی نہیں بلکہ ثواب کی حدود کا بھی تعین کر دیا گیا ہے کہ:

"سنتیں سیکھنے کیلئے اجتماع میں شریک ہونا ہزار رکعت (پڑھنے) سے افضل ہے۔"

ایک نماز پڑھو' انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب پاؤ:

قادری صاحب اپنی کتاب انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب" میں صفحہ ۵ پر ثابت کر رہے ہیں کہ فیضان سنت کا درس سننے کے لئے یا (ہمارے فرقے کے) کسی اجتماع میں شرکت کے لئے جو گھر سے نکلتا ہے' خواہ وہ اپنے پڑوس کی مسجد میں ہی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دیکھیں کہ یہی قادری صاحب جو عیدین اور جمعہ (کی نمازوں میں) عورتوں کو شریک ہونے سے روکتے ہیں' اپنے فرقہ کے اجتماع میں شرکت کے بارے میں کیا کہتے ہیں' ان کی زبانی سنئے:

"حیدر آباد کی ایک اسلامی بہن کا حلفیہ بیان ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ کو دیکھا' آپ فرمارہے تھے کہ............ "الیاس کو میرا پیغام دینا کہ کسی جمعرات کو حیدر آباد میں اجتماع کریں اور اس میں عورتوں کا بھی خاص طور پر اہتمام کریں۔"

(فیضان سنت:۴۵)

گویا وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ عیدین اور جمعہ کی نماز میں تو عورتیں شریک نہ ہوں لیکن ہمارے اجتماعات میں ضرور شریک ہوں کیونکہ یہ نبی ﷺ کا حکم ہے۔ اس طرح عورتوں اور مردوں کو اجتماع میں لانے کے لئے ایک ہی ہتھکنڈہ استعمال کیا گیا کہ رسول اللہ نے خواب میں آکر حکم دیا ہے کہ دعوت اسلامی کے اجتماع میں شرکت کی جائے۔

اجتماعات کی برکتیں

ان کے اجتماع میں شرکت کرنے والے اندھوں کا اندھا پن ختم ہو کر ان کی آنکھوں کی روشنی بھی لوٹ آتی ہے اور وہ دیکھنے لگتے ہیں۔ ملاحظہ ہو ایک واقعہ:

"اندھے" دیکھنے لگ گئے:

"ایک ادھیڑ عمر بزرگ کا بیان ہے کہ چار سال سے میری بینائی جاتی رہی تھی........ میں بھی کسی محسن کے ہاتھ کا سہارا لے کر اجتماع میں حاضر ہو گیا۔ جب

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

گیا' وہ "مجاہد فی سبیل اللہ" ہے اور اب اگر نماز پڑھے گا تو اس کو انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب ملے گا۔ لکھتے ہیں:

"سبحان اللہ! دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہنے والے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی کتنے خوش نصیب ہیں کہ انہیں وقتاً فوقتاً راہ خدا میں نکلنے کا موقع ملتا ہی رہتا ہے۔ کبھی (فیضان سنت کے) درس کے لئے نکلتے ہیں تو کبھی سنتوں بھرے اجتماع کے لئے.......... ان سب راہ خدا میں نکلنے والوں کو ثواب کا کیسا عظیم ذخیرہ ہاتھ آتا ہے۔ (ایک) نماز ادا کریں تو انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب پائیں۔ (ایک) روزہ رکھیں تو انچاس کروڑ روزوں کا ثواب کمائیں۔ ایک بار سبحان اللہ کہیں تو گویا انچاس کروڑ بار سبحان اللہ کہہ لیا۔ ایک بار درود شریف پڑھا تو گویا انچاس کروڑ درود شریف پڑھ لئے۔"

اسلامی بہنیں جمعہ و عیدین کی نماز ہرگز نہ پڑھیں:

قادری صاحب عورتوں کو عید کی نماز سے سختی سے منع کر رہے ہیں اور ساتھ جمعۃ المبارک کی نماز سے بھی روک رہے ہیں۔ کہتے ہیں:

"اسلامی بہنوں پر واجب بھی نہیں اور انہیں جماعت قائم کرنے یا جماعت میں شامل ہونے کی اجازت بھی نہیں......... اسلامی بہنیں جمعہ کی نماز نہیں پڑھیں گی' حسب معمول ظہر ہی پڑھیں۔ عیدین کی نماز ان پر نہیں۔"

(فیضان سنت: ۹۵۴)

قارئین! نبی ﷺ نے تو شرعی عذر رکھنے والی عورتوں کو بھی عید کے خطبہ' نماز اور (عید کی) دعا میں شریک ہونے کا سختی سے حکم دیا ہے لیکن دیکھیے قادری صاحب نبی اکرم ﷺ کی کس قدر سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔

اب تصویر کا دوسرا رخ دیکھیں۔ اگر ان سے پوچھا جائے کہ عورتیں آپ کے منعقد ہونے والے اجتماع میں شریک ہونا چاہیں تو پھر کیا قانون ہے؟ آیئے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بتیاں بجھانے کا اعلان ہوا اور ذکر اللہ کی گونج پڑنی شروع ہوئی کہ یکا یک میری آنکھوں میں بجلی سی کوندی اور الحمدللہ میری آنکھیں روشن ہو گئیں۔"

(بحوالہ دعوت اسلامی کی بہاریں: ۳)

اللہ تعالیٰ کو اجتماع کا واسطہ دیں:

اس فرقہ کے لوگ اپنی مشکلات مصیبتوں کے وقت اللہ تعالیٰ کو اپنے منعقد ہونے والے اجتماع کا واسطہ بھی دیتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اس طرح واسطہ دینے سے اللہ تعالیٰ ضرور مرادیں پوری کرتا ہے۔ چنانچہ دعوت اسلامی کی بہاریں کے صفحہ ۷ پر لکھا ہے:

گردے کی پتھری چورا چورا ہو گئی: "ایک نوجوان جس کو گردے کی پتھری (کی درد) نے بہت ستا رکھا تھا۔ وہ دعوت اسلامی کے اجتماع میں شرکت بھی کرنا چاہتا تھا۔ لہٰذا اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر اجتماع کا یوں واسطہ دیا: "یا اللہ میں دعوت اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی تڑپ رکھتا ہوں۔ مجھے اسی اجتماع کے طفیل گردے کی پتھری سے نجات عطا فرما۔"

"الحمدللہ گردے کی پتھری چورا چورا ہو کر پیشاب کے ذریعہ نکل گئی۔"

دعوت اسلامی کی بہاریں کے ص ۸ پر بتایا گیا ہے کہ کس طرح ایک آدمی کے صرف اجتماع میں شرکت کرنے کی وجہ سے اس کی بگڑی بن گئی اور اس کا برسوں سے جام ہو جانے والے گھٹنے کا جوڑ درست ہو گیا۔ حالانکہ لاکھوں روپے کے خرچ اور علاج سے وہ صحیح نہ ہو سکا تھا۔

نرالی لات شریف پڑنے سے السر بھاگ گیا:

اسی طرح کتاب کے ص نمبر ۹ پر ایک مجہول شخص کا ذکر کیا گیا ہے کہ اس کے پیٹ میں السر تھا۔ وہ کسی طرح دعوت اسلامی کے اجتماع میں گیا اور وہاں ایک

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دعوت اسلامی کے پیارے پیارے میٹھے میٹھے بابے صاحب نے اس کے پیٹ میں پیاری پیاری سخت سی اور زوردار سی "لات" دے ماری۔ اور اس اجتماع میں شرکت کرنے کی برکت سے اس کے پیٹ کا السر نرالی لات پڑنے کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے بھاگ گیا۔ (ملخصاً)

سوکھی گودیں ہری ہو گئیں:

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ "ایک صاحب تقریباً پچیس سال سے بے اولاد تھے۔ وہ (ایک اسلامی بھائی کی دعوت پر) سالانہ اجتماع میں حاضر ہو گئے۔ وہاں دعا مانگی تو اللہ نے ان کو اولاد سے نواز دیا۔"

(دعوت اسلامی کی بہاریں: ۱۵)

امریکہ نہ جائیں:

اسی طرح اس کتاب کے صفحہ ۱۵'۱۶ پر کسی ایک اسلامی بھائی کا قصہ لکھا ہے کہ اس کے بیمار بچے کو ڈاکٹروں نے پاکستان میں لا علاج قرار دے کر امریکہ لے جانے کا کہا۔ لیکن وہ سیدھا اجتماع میں لے گیا' نتیجتاً بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ جب بچے کی تشخیص کی (چیک کیا) تو حیرت میں پڑ گئے۔

کیا اجتماعات میں شریک لوگ.... بخش دیئے جاتے ہیں؟:

ان کا عقیدہ ہے کہ ان کے اجتماع اور جلسہ میں شرکت کرنے والے لوگ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ " نماز فجر کے بعد سویا تو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ؐ نے مجھ سے فرمایا: "اے نادان! آج رات لانڈھی کے قبرستان میں جو اجتماع ہوا' اس میں جتنے لوگ آخر تک شریک رہے' ان سب کو بخش دیا گیا۔ اگر تو بھی آخر تک شریک رہتا تو تیری بھی بخشش کر دی جاتی۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(فیضان سنت: ۴۴)

یعنی محمد ﷺ خود لوگوں کو خوابوں میں آکر ان کو اس فرقہ کے جلسوں میں شرکت کی تبلیغ کرتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اگر شامل ہو گئے تو تم بخش دیئے جاؤ گے۔

خوابوں کی دنیا

آج کل کی روحانی اور مذہبی دنیا میں جس کے پاس قرآن و حدیث کا ٹھوس علم نہ ہو یا اپنے نظریات کے ثبوت کے لئے قرآن و سنت سے دلائل نہ ملتے ہوں تو ضعیف الاعتقاد لوگوں کو اپنا اسیر کرنے کے لئے مذہبی رہنماؤں نے خوابوں کا سستا طریقہ ڈھونڈ لیا ہے۔ تبلیغیوں کے ہاں جس طرح مبشرات زکریا میں یہ لکھا گیا "مولانا زکریا کو یہ کام حضور ﷺ نے خواب کے ذریعے کرنے کا حکم دیا تھا۔" دعوت اسلامی والوں نے بھی مختلف غیر شرعی کاموں اور بدعتوں کو اپنانے کی اجازت خوابوں ہی کے ذریعے حاصل کر لی اور پھر ان کی تصدیقیں بھی مہیا کی ہیں۔

سیٹ بک کروانے کی وجہ سے ہی مغفرت کر دی گئی:

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ "ملتان شریف میں بھی خصوصی ٹرین میں نشستوں کی بکنگ جاری تھی۔ انہیں دنوں ہمارے ایک عزیز فوت ہو گئے۔ چند روز کے بعد گھر کے کسی فرد نے مرحوم کو خواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو مرحوم نے بتایا "میں نے کراچی میں ہونے والے دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت سے خصوصی ٹرین میں نشست بک کروائی تھی۔ الحمد اللہ یہی سچی نیت کام آگئی اور اللہ نے اس عمل (سیٹ بک کروانے) کے سبب میری مغفرت فرما

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دی۔"

(دعوت اسلامی کی بہاریں: ۱'۲)

ایک سید زادے کا حلفیہ بیان ہے الحمدللہ' الحمدللہ' مجھے خواب میں سرکار مدینہ ﷺ نے حکم فرمایا: "محمد الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور یہ بھی کہنا کہ وہ اپنے مریدوں کو سنتوں کی تاکید کرتے رہیں۔"

(فیضان سنت: ۴۷)

قادیانی تائب: فیضان سنت ہی کے مطابق ایک شخص جو قادیانی ہونے کے قریب تھا' اس نے یہ خواب پڑھا تو وہ یہ کہہ کر تائب ہو گیا کہ وہ مذہب ہرگز باطل نہیں ہو سکتا جس مذہب میں ایسے لوگ بھی ہوں' جنہیں سید عالم ﷺ بشارت سے نوازتے ہوں"

(فیضان سنت: ۴۷)

سبحان اللہ! حالانکہ یہ کس کو معلوم نہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے مذہب کی بنیاد ہی خواب' کشف اور الہام پر رکھی تھی۔ اس نے پہلے جھوٹے خواب بیان کر کے ہی لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا۔ اگر خوابوں پر فیصلے کا معیار لوگوں کو دینا ہے تو اس میدان میں مرزا قادیانی ابھی تک سب سے آگے ہے۔ کوئی اتنے خواب بیان نہیں کر سکا جتنے وہ کر گیا تھا......... بن کھلے مرجھا جانے والے خوابوں کے شہزادے "طاہر القادری" کو تو لوگ یقیناً نہیں بھولے ہوں گے۔

قارئین! نے نوٹ کیا ہو گا کہ مندرجہ بالا خوابوں کو بیان کرنے والے کا کوئی نام' کوئی اتہ پتہ نہیں۔ نبی آخرالزماں ﷺ سے بڑی بڑی باتیں اور احکام منسوب کئے جا رہے ہیں لیکن بیان کرنے والے کا کوئی نام پتہ دینے تک کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ بس اکثر جگہ یہی لکھا ہوتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی نے کہا' ایک حافظ جی نے خواب میں دیکھا' ایک سید زادے نے بیان کیا وغیرہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

وغیرہ۔ تبلیغی جماعت کے تبلیغی نصاب میں یہی باتیں ایک بزرگ کے نام سے منسوب ہوتی ہیں۔ بس ان بزرگوں کے ناموں پر دین کا جو چاہے حلیہ بناتے چلے جاؤ۔

فیضان سنت کا نیا ایڈیشن دیکھا تو اس کے آخری دو صفحات دیکھنے پر پتہ چلا کہ انہوں نے اجتماع میں شریک ہو کر ایک بات سننے کا ثواب سال بھر کی عبادت سے بہتر قرار دے دیا ہے۔ اس طرح یہ بھی ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے کہ روز قیامت سب سے زیادہ حسرت اس شخص کو ہو گی جس کو اجتماع میں شریک ہو کر کچھ سیکھنے کا موقع تو ملا لیکن اس نے اجتماع میں شرکت سے غفلت برتی اور ان کی نام نہاد سنتوں کے مبلغ مولوی کی فضیلت یہ بتائی کہ وہ جنتی ہے اور دعوت اسلامی کے مبلغین کو ہی نبی مکرم ﷺ نے اپنے جانشین قرار دیا تھا۔

نبی ﷺ کا حکم.......

الیاس قادری ملتان میں اجتماع منعقد کرو:

"ایک نابینا حافظ صاحب کا بیان ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے مجھے خواب میں آکر فرمایا: محمد الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور اس کو میرا یہ پیغام دینا کہ ۸ اور ۹ شوال ۱۴۰۸ کو ملتان میں تبلیغ کرے۔"

حکم سرکار ملنے پر ملتان میں دو روزہ اجتماع کی تیاریاں شروع کردی گئیں۔

(فیضان سنت :۴۶)

ایسا کیوں ہے؟

سبز پگڑیوں والے یہ مرید ان خاص خوابوں کے ذریعہ ایسی بشارتیں جن میں نبی اکرم ﷺ کے پیر الیاس قادری کو سلام بھیجنے کا ذکر ہوتا ہے یا اجتماع منعقد

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کرنے کا حکم یا اجتماع میں شریک لوگوں کی بخشش کی خوشخبریاں اور بشارتیں ہوتی ہیں' کیوں بیان کرتے ہیں؟ ہر ذھن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ اس کا جواب بھی آپ ان سے سننا پسند کریں گے۔ چنانچہ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے اس فرقہ کے مفتی نیاز احمد سلیمانی قادری فرماتے ہیں:

"ان بشارات کو پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ دعوت اسلامی سے وابستگان کی حوصلہ افزائی ہو کہ ہم صلوٰۃ و سنت کی جس تحریک کے ساتھ وابستہ ہیں وہ الحمد للہ! اہل حق کی تحریک ہے۔ اور جو ابھی تک وابستہ نہیں ہوئے' ان کو ترغیب ملے کہ اہل حق کی اس مبارک تحریک کے ساتھ وابستہ ہو کر اپنی آخرت سنوارنے کی کوشش کریں۔ نیز وہ اسلامی بھائی جو بعض اوقات شیطان کے بہکانے پر اس تحریک سے دور ہونے لگتے ہیں یا ست پڑ جاتے ہیں یا کبھی کبھار اپنا دل توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور پاکیزہ ماحول سے دور ہونے لگتے ہیں' وہ مزید مضبوطی کے ساتھ وابستہ ہو جائیں۔"

(فیضان سنت: ۴۴)

معلوم ہو گیا کہ ان جھوٹی بشارتوں کو پھیلانے کے عزائم ماسوائے ان چند مقاصد کے اور کچھ نہیں کہ

1 تحریک سے وابستگان کی گاہے بگاہے جھوٹی بشارتوں کے ذریعے حوصلہ افزائی کی جائے۔

2 زیادہ سے زیادہ لوگ تحریک سے وابستہ ہوں۔

3 اس فرقہ کو چھوڑ کر جانے والے ان جھوٹی بشارتوں کی بنا پر واپس تحریک میں لوٹ کر آ جائیں۔

4 جو کارکن ست پڑ گئے ہیں ان کو یہ خود ساختہ بشارتیں سنا کر چست کیا جائے تاکہ پیر صاحب کے نظریات اور عقائد تیزی سے عوام میں پھلا سکیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

5 زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تحریک سے وابستہ کر کے اجتماعات میں لایا جائے۔
لہٰذا یہ لوگ ان بشارات کے ذریعہ ایسے ایسے مقصد حاصل کر لیتے ہیں جو وہ کروڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی نہ حاصل کر سکتے تھے۔ لہٰذا ایسی ہی ایک بشارت (جس میں لوگوں کو بتایا گیا تھا کہ نبی مکرم ﷺ نے خود قادری صاحب کو ملتان میں اجتماع منعقد کرنے کا حکم دیا ہے) کا ذکر کرتے ہوئے مفتی نیاز احمد قادری کہتے ہیں:
"حکم سرکار ﷺ ملنے پر ملتان میں دو روزہ اجتماع کی تیاریاں شروع کر دی گئیں اور اس بشارت عظمیٰ (کہ جس میں بتایا گیا تھا کہ اس اجتماع میں شرکت کا حکم نبیؐ نے خود دیا ہے) کے ہزار ہا اشتہارات شائع ہوئے' جنہیں ملک کے کونے کونے میں پہنچایا تو (اس جھوٹی بشارت کا اسلام سے محبت رکھنے والی بھولی بھالی عوام پر کیا اثر ہوا؟ سنیئے) اس بابرکت بشارت کو سن کر اجتماع میں شرکت کے لئے ملک بھر سے قافلوں کی صورت میں دیوانے سوئے ملتان چل پڑے۔ خوش نصیب لوگ بسوں اور ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ پروانہ وار ملتان شریف پہنچنا شروع ہوئے۔ صوبہ سندھ سے چار اسپیشل ٹرینیں کھچا کھچ بھر کر سوئے ملتان رواں دواں ہوئیں۔ لوگوں کے جذبات کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ میں نے اپنے شہر کے ایک ماڈرن نوجوان کو اجتماع کی دعوت دی اور یہ ایمان افروز (بشارت والا) واقعہ سنایا تو اس کی نگاہیں عقیدت سے جھک گئیں اور اس نے اجتماع میں شریک ہونے کا وعدہ کیا۔"

(فیضان سنت: ۴۶'۴۷)

جی ہاں! اجتماعات کو کامیاب بنانے کے لئے ہی تو ان جھوٹی بشارتوں کا چکر چلایا گیا ہے' بیچارے بھولے بھالے بے خبر لوگ وعدہ نہ کریں تو اور کیا کریں؟

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چلے لگانے کی فضیلتیں

چونکہ یہ فرقہ تبلیغی جماعت کے مقابلے میں پیدا ہوا ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ وہ کوئی نیا طریقہ اور انداز اختیار کرتا' تاکہ اگر مقابلہ کرتا بھی تو منفرد طریقے سے کرتا' لیکن ہوا یہ کہ یہ لوگ تبلیغی جماعت سے مقابلہ کرتے ہوئے ان کی ڈگر پر ہی چل پڑے۔ اسی طرح "فضائل اعمال" کے مقابلے میں کتاب "فیضان سنت" تبلیغی اجتماع کے مقابلے میں سنتوں بھرا اجتماع لے آئے۔ یہاں تک کہ چلوں کے مقابلے میں انہوں نے بھی یک روزہ' سہ روزہ' ہفت روزہ' ماہانہ' سہ ماہی' ششماہی اور پھر سال سال بھر کے چلے لگانے شروع کر دیے ہیں۔ لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے اور تبلیغی جماعت کی طرح ان کو اپنے شکنجے میں جکڑنے کے لیے ضعیف اور موضوع روایات' بشارات اور من گھڑت خوش خبریوں کے ڈھیر لگا دیے ہیں۔ ان ہتھکنڈوں کو اختیار کر کے وہ بھولے بھالے اور دین سے محبت رکھنے والے لوگوں کو استعمال کر رہے ہیں تاکہ ان کا فرقہ اور نئی نویلی جماعت خوب پھیل سکے اور پیر الیاس قادری صاحب اپنے مریدوں میں مزید اضافہ کر سکیں۔

جنت کس کی تلاش میں ہے؟

اب آپ ان کے مزید ہتھکنڈوں کا مشاہدہ کریں گے جن کے ذریعہ یہ لوگوں کو پھانس کر چلے لگانے کے لیے ساتھ لے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

1 "علم دین کی طلب میں جس کے قدم خاک آلودہ ہوں' اللہ اس کے جسم کو جہنم پر حرام کردے گا۔ اللہ کے فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کریں گے۔" (تفسیر کبیر)

2 "جو شخص علم دین کی تلاش میں ہو گا جنت اس کی تلاش میں ہو گی" (کنز العمال)

فیضان سنت نیا ایڈیشن........ آخری صفحہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پیر الیاس قادری نے ان دونوں روایتوں کو اپنے فرقہ کے زیر اہتمام چلے لگانے کیلئے نکلنے والے سبز پگڑیوں والے قافلوں پر چسپاں کر دیا ہے۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان احادیث میں جو فضیلتیں اور درجات' بیان ہوئے ہیں' یہی دعوت اسلامی کے تحت مختلف قصبوں اور شہروں کی طرف نکلنے والے تبلیغی قافلوں میں شامل ہو کر چلے لگانے والے افراد کو حاصل ہوں گے' یعنی

☆ اس فرقہ کے افکار' نظریات و تعلیمات جو کہ کتاب و سنت سے ثابت نہیں' کو پھیلانے کے لئے گھروں سے نکلنے والوں کے اجسام کو جہنم پر حرام کر دیا گیا ہے'

☆ اور فرشتے ان کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اور یہ کہ جنت ان کی تلاش میں رہتی ہے۔

میدان جہاد میں جائے بغیر مجاہد بننے کا طریقہ:

اب چلوں پر نکلنے والوں کے لئے دیکھیں کہ وہ ایسے مبالغہ آمیز اجر و ثواب کا اعلان کریں گے کہ چلے کا ثواب جہاد جیسے عظیم المرتبت عمل کے ثواب کو بھی پیچھے چھوڑتا ہوا نظر آئے گا۔ آج تک محدثین کی لکھی ہوئی کتب احادیث موجود ہیں' اللہ گواہ ہے کہ چشم فلک نے بھی آج تک ایسے بالا و ارفع ثواب والا عمل نہ دیکھا ہو گا جو کہ ان کے فرقہ میں صرف چلہ لگانے سے ملتا ہے۔ آپ بھی سنئے!

"نیز سنتوں کے تربیتی وفود یا قافلوں کے ساتھ اپنے شہر سے دوسرے شہر جانا بھی حصول علم دین کا بہترین ذریعہ ہے اور ان سب (چلوں کیلئے نکلنے والوں) کو راہ خدا (یعنی جہاد فی سبیل اللہ) میں نکلنے کے فضائل حاصل ہوں گے----"

سبحان اللہ! دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہنے والے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی کتنے خوش نصیب ہیں کہ انہیں وقتاً فوقتاً راہ خدا میں نکلنے کا موقع ملتا ہی رہتا ہے---- نیز وہ اسلامی بھائی کس قدر بخت آور ہیں جو سنتوں کی تربیت کا جذبہ لے کر دعوت اسلامی کے وفود کے ساتھ ایک شہر سے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دوسرے شہر اور ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں تشریف لے جاتے ہیں۔ ان سب راہ خدا میں نکلنے والوں کو ثواب کا کیسا عظیم ذخیرہ ہاتھ آتا ہے۔ (چلے کے دوران اگر وہ)

☆ (ایک) نماز ادا کریں تو انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب پائیں۔
☆ (ایک) روزہ رکھیں تو انچاس کروڑ روزوں کا ثواب کمائیں۔
☆ ایک بار سبحان اللہ کہیں تو گویا انچاس کروڑ بار سبحان اللہ کہہ لیا۔
☆ ایک بار درود شریف پڑھا تو گویا انچاس کروڑ درود شریف پڑھ لئے۔
☆ اور اذان کا جواب دیا تو وارے ہی نیارے ہو گئے۔

(انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب: ۴،۵،۶)

"ایک گھڑی غور و فکر کرنا ۶۰ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(فیضان سنت آخری صفحہ نیا ایڈیشن)

عاشق رسول گدھا:

جوانوں کو چلے لگانے کے لئے آمادہ کرنے کے لئے ایک دلچسپ روایت لکھتے ہیں:

"فتح خیبر کے وقت ایک کالا گدھا بارگاہ مصطفیٰ میں حاضر ہوا۔ سرکار نے اس سے فرمایا' تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی' یزید بن شہاب' مزید عرض کرنے لگا: "اللہ نے میرے دادا جان کی نسل سے ساٹھ گدھے پیدا فرمائے اور وہ سب کے سب صرف انبیاء علیہم السلام کی سواری بننے کا شرف حاصل کرتے رہے۔ اپنے دادا جان کی نسل سے میں آخری بچا ہوں اور آپ بھی نبیوں میں آخری ہیں (نعوذباللہ کیا نسبت ملائی ہے۔) آپ ؐ سے پہلے میں ایک یہودی کے پاس تھا۔ وہ جب بھی مجھ پر سوار ہونے کی کوشش کرتا میں جان بوجھ کر اس کو گرا دیتا۔ اس پر وہ میری پیٹھ اور پیٹ پر ڈنڈے برساتا۔ سرکار نے فرمایا: اب تیرا نام یعفور ہے' سرکار جب

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کسی کو بلانے کے لئے اسے بھیجتے تو وہ اپنا سر اس کے دروازے پر آکر مارتا۔ گھر والا جب باہر آتا تو وہ رسول پاک ﷺ کی طرف اشارہ کرتا کہ سرکار بلا رہے ہیں۔ جب سرور کائنات شاہ موجودات نے ظاہری وفات پائی تو وہ عاشق گدھا غم مصطفیٰ میں بے قرار ہوگیا اور ہجر رسول کی تاب نہ لا کر حضرت سیدنا ابو ھیثم بن تیہان رضی اللہ عنہ کے کنویں میں چھلانگ لگا دی اور فوت ہوگیا۔ (یعنی خودکشی کر لی)

تم جانوروں سے بھی گئے گزرے ہو:

اس کے بعد قادری صاحب لوگوں کو بڑے مخصوص انداز میں چلے لگانے پر آمادہ کرنے کے لئے کہتے ہیں:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک بے زبان جانور تو سرکار سے والہانہ عشق رکھتے ہوئے آپ ؐ کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کردے۔ مگر آہ! ہم صاحب عقل انسان ہونے کے ساتھ ساتھ مسلمان ہو کر بھی عملی طور پر ایک بے زبان جانور سے کس قدر پیچھے ہیں، کاش! اس عاشق رسول گدھے کے صدقے ہمیں بھی حقیقی معنوں میں اطاعت رسول کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ اس نے سرکار کی خدمت کے لئے ساری زندگی وقف کردی تھی۔ کاش ہم بھی آقا ﷺ کی سنتوں کے لئے وقف ہو جائیں۔ کاش! سنتوں کی تربیت کے لئے نکلنے والے دعوت اسلامی کے قافلوں کے ساتھ ہر مسلمان کو گھر سے نکلنے کی وقتاً "فوقتاً" سعادت ملتی رہے۔"

(خطرناک جبشی: ۱۵،۱۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"انچاس کروڑ گنا ثواب" کی حقیقت

اسلامی بھائی اپنی پوری صلاحیتیں اور اپنی پوری توانائیاں صرف اور صرف فیضان سنت کی تبلیغ میں خرچ کر دیتے ہیں۔ ضعیف' منکر اور موضوع روایات ذکر کرنے سے ذرہ بھر بھی نہیں ہچکچاتے۔ ان کی کتاب فیضان سنت کا تقریباً نصف سے بھی زائد حصہ اسی قسم کی روایات اور خرافات و حکایات اور بدعات سے لبریز ہے۔ اس کے مصنف نے جی بھر کے منکر و موضوع کی کثرت و بھتات کر دی ہے اب یہ کہ اسلامی بھائیوں کے یہاں یہ جو زبان زد عام و خاص ہے کہ "اللہ کے راستے میں دعوت اسلامی کے ساتھ" نکل کر ایک نماز پڑھنے کا ثواب انچاس کروڑ نمازوں کے ثواب کے برابر ملتا ہے' کہاں سے ثابت ہے اور ان کے پیش کردہ ثبوت کی کیا حقیقت ہے؟ امور دینیہ کی تبلیغ و اشاعت یا تحصیل دین نماز و روزہ وغیرہ کے لئے ایسی کوئی صحیح و صریح حدیث نہیں ملتی جس میں یہ بات مذکور ہو کہ ایک نماز یا ایک تسبیح کا ثواب انچاس کروڑ کے برابر ہے۔ آیئے دیکھیں کہ یہ دعوئی کس حد تک قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور ان کے پیش کردہ دلائل کی کیا حقیقت ہے؟

دعوت اسلامی کے حضرات نے اس بات کی بنیاد دو ضعیف روایات پر رکھی ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

من ارسل بنفقۃ فی سبیل اللّٰہ و اقام فی بیتہ فلہ بکل درھم سبعمانہ درھم و من غزا بنفسہ فی سبیل اللّٰہ و انفقہ فی وجھہ ذالک فلہ بکل درھم سبعمانہ الف درھم ثم تلا ھذہ الایۃ و اللّٰہ یضاعف لمن یشاء

(ابن ماجہ ۲۷۶۱ ترغیب و ترہیب ۲/ ۲۵۳)

ترجمہ: "جس نے اللہ کی راہ میں خرچہ بھیج دیا اور خود گھر میں ٹھہرا رہا' اس کے لئے ہر درھم کے بدلے میں سات سو درہم ہیں اور جو بذات خود اللہ کی راہ میں نکل کر لڑا اور اپنے اوپر اس مال کو خرچ کیا' اس کے لئے ہر درہم کے معاوضے میں سات لاکھ درہم کا ثواب ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی۔ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے' بڑھا دیتا ہے۔"

اور دوسری روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان الصلوۃ و الصیام و الذکر یضاعف علی النفقۃ فی سبیل اللّٰہ عز وجل بسبعمانۃ ضعف

(الترغیب ۲/ ۲۶۷)

"یقیناً نماز' روزہ اور ذکر (کا ثواب) اللہ کی راہ میں روپیہ خرچ کرنے سے سات سو گنا ملتا ہے۔"

دعوت اسلامی والے بھی ان ہی ضعیف روایتوں کی بنا پر دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی جماعت کے ساتھ نکلنے والے اور وقت لگانے والے کو ایک نماز کے بدلے انچاس کروڑ نماز کا ثواب ہوگا۔ یہ عقیدہ انہوں نے شاید تبلیغی جماعت سے ہی متاثر ہو کر اپنایا ہے۔

اس طرح سات لاکھ کو سات سو سے ضرب دینے سے انچاس کروڑ بن جاتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں روایتیں سنداً" سخت ضعیف اور ناقابل حجت ہیں۔

جب یہ دونوں روایات پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتیں تو ان سے استدلال کرنا بے کار ہے۔ ثانیاً اگر یہ روایات بالفرض صحیح بھی ہوں' تو تبلیغی جماعت یا دعوت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اسلامی کے لئے یہ اجر ثواب نہیں بلکہ اللہ کی راہ میں لڑنے والے مجاہدین کے لئے ہو گا۔ اس روایت کے الفاظ من غزا بنفسه في سبيل الله عملاً (جو بذات خود اللہ کی راہ میں نکل کر لڑا) اس بات پر صریح دلالت کرتے ہیں۔ دعوت اسلامی' تبلیغی جماعت اور اس نوع کی دوسری متصوفانہ جماعتیں تو قتال فی سبیل اللہ کو عملاً تسلیم ہی نہیں کرتیں۔ لہٰذا وہ اس ثواب سے محروم ہیں۔

جہادی شاہراہ کی غمازی:

یہ دونوں احادیث ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اپنی پوری صلاحیتیں یہ ثابت کرنے میں صرف کردیں کہ ان (روایتوں) کا تعلق اللہ کے راستے میں (یعنی دعوت اسلامی کے ساتھ ملکر) نکلنے والوں اور چلے لگانے والوں کے ساتھ ہے' جیسا کہ ہم نے بتایا کہ پہلی حدیث کے الفاظ " ومن غزى بنفسه في سبيل الله" واضح طور پر ان کے موقف کی تردید کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ نہ سوچا کہ ان احادیث کو کتاب الجہاد میں روایت کیا گیا ہے اور ان کے سیاق وسباق اور آئمہ کے تصرف سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ ان کا تعلق میدان جنگ و جہاد سے ہے نہ کہ چلے لگانے سے۔

اللہ کے خزانوں کو انچاس کروڑ میں محدود کر دیا:

پہلی حدیث کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو " والله يضاعف لمن يشاء" پڑھ کر اللہ کے خزانوں کے بے بہا ہونے کی طرف اشارہ کررہے ہیں اور یہ حضرات اس کے فضل کی انچاس کروڑ سے تحدید کررہے ہیں اور وہ بھی اینچ پیچ ڈال کر' چکر دے کر اور مکرو فریب کے انوکھے طریقہ کے ساتھ؟ شریعت بالکل سیدھی ہے' تصنع و تکلف کی قائل بالکل نہیں ہے۔ اس طرح پیچ و تاب کھانے اور نصوص کو مروڑنے کی کیا ضرورت تھی؟ صرف اتنی بات ہی کافی ہوتی کہ اللہ تعالیٰ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جس کو چاہے کئی گنا زیادہ دیتے ہیں اور ان حضرات نے انچاس کروڑ کی دلیل قرآن سے مذکورہ بالا آیات ﴿ واللہ یضاعف ....الخ ﴾ پیش کی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو اسے ﴿ لمن یشاء ﴾ کے ساتھ مقید کردیا ہے اور نہ جانے ان کو وحی ہوگئی ہے کہ یہ مضاعفت انچاس کروڑ گنا ہے اور اس کے مستحق بھی آپ دعوت اسلامی والے ہیں۔ ان حضرات نے انچاس کروڑ والی موضوع فضیلت کی طرف لوگوں کو ترغیب دے دے کر انہیں جہاد سے ہی غافل کر دیا ہے۔

تحقیق کا ترازو:

اب آیئے! یہ دیکھیں کہ روایات مذکورہ محدثین کے اس میزان وترازو میں کیا وزن رکھتی ہیں؟ جس کے ذریعہ وہ صحیح و ضعیف کے درمیان امتیاز کرتے ہیں۔ پہلی روایت سنن ابن ماجہ "کتاب الجهاد باب فضل البقعه فی سبیل الله" میں متعدد صحابہ کرام ؓ سے مرفوعاً مروی ہے۔ اس کی سند میں خلیل بن عبداللہ نامی ایک راوی ہے جو بالاتفاق مجہول ہے اور مجہول کی روایت ضعیف جداً یا منکر کے درجہ تک پہنچتی ہے۔ ابن عبدالهادی اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں: "خلیل بن عبداللہ نے یہ حدیث الحسن البصری کے واسطے سے کئی صحابہ سے روایت کی ہے اور یہ حدیث "منکر" ہے اور خلیل بن عبداللہ مجہول ہے' امام دار قطنی امام الذہبی امام المنذری اور الحافظ ابن حجر بھی اسے مجہول کہتے ہیں۔"

دیکھئے: (تهذیب التهذیب: ۱۶۷ ج ۳' تقریب ۲۲۷ ج ۱)

متقدمین میں سے ابن عبدالهادی کا فیصلہ آپ پڑھ چکے کہ وہ اس حدیث کو "منکر" کہتے ہیں' معاصرین میں سے شیخ البانی حفظہ اللہ بھی اسے ضعیف کہتے ہیں۔ دیکھئے: (سنن ضعیف الجامع الصغیر: ۵۳۹۸) (ضعیف ابن ماجه: ۲۲۲)

دوسری حدیث سنن ابی داؤد کتاب الجهاد باب فی تضعیف الذکر فی سبیل الله عزوجل: ۲۱۶ ج ۲ مع عون المعبود) مستدرک حاکم کتاب

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

الجہاد:۸۷ج۲۔ حاکم کہتے ہیں: صحیح الاسناد اور امام ذہبیؒ نے ان کی موافقت کی ہے السنن الکبری للبیہقی :۱۷۲ج ۹ کتاب السیر اس حدیث میں دو راوی "زبان بن فائد" اور اس کا استاد "سہل بن معاذ بن انس الجہنی" ہیں ان میں سے اول الذکر شدید قسم کا ضعیف ہے اور ثانی الذکر بھی ضعیف الحدیث ہے "زبان بن فائد" کے بارے میں علماء جرح و تعدیل کے اقوال یہ ہیں۔

امام احمد' ابن معین: شیخ ضعیف' تہذیب ص ۳۰۸ ج ۳ ابن حبان: منکر الحدیث جدا" اور یہ سہل سے ایک ایسا نسخہ روایت کرتا ہے جو تقریبا موضوع ہے' اس لئے ناقابل احتجاج ہے۔ (تہذیب:۳۰۸ ج ۳' المجروحین : ۳۱۳ ج ۱) حافظ ابن حجر بھی اسے ضعیف الحدیث کہتے ہیں (تقریب : ۲۵۷ ج ۱) دوسرے راوی (سہل بن معاذ) کے بارے میں ابن معین "ضعیف" کہتے ہیں۔ ابن حبان نے اسے "الثقات" میں ذکر کرنے کے بعد کہا ہے:

(یعتبر بحدیثه ماکان من روایة زبان بن فائد عنه) (تهذیب:۲۵۸ ج ۴)

یعنی اس کی وہ روایت ناقابل اعتبار ہے جو اس نے زبان بن فائد سے روایت کی ہوگی۔ (یاد رہے کہ اس سے یہ حدیث زبان نے ہی روایت کی ہے) بالکل یہی بات حافظ ابن حجر نے بھی تقریب : ۳۳۱ ج ۱ میں کہی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ "زبان بن فائد" نے "سہل بن معاذ" سے جتنی روایات کی ہیں وہ سب ناقابل اعتبار اور ضعیف ہیں (دیکھئے تہذیب:۲۵۸ ج ۴)

ان دونوں راویوں کے "ضعیف" بلکہ اول الذکر کے منکر الحدیث ہونے کی بناء پر کہا جاسکتا ہے کہ یہ حدیث ضعیف جدا یا منکر کے درجہ تک پہنچتی ہے' اس لئے صاحب بذل المجہود (جوکہ خالص حنفی ہے) اور شیخ البانی اسے ضعیف کہتے ہیں۔ دیکھئے الترغیب والترہیب ص ۱۵۷ ج ۴ بذل المجہود : ۴۰۴ ج ۱۱ ضعیف الجامع الصغیر (۱۴۹۳)

(ہذاماعندی واللہ اعلم بالصواب)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جنت کی گارنٹی

(میرا مرید کبھی دوزخ میں نہیں جاسکتا)

آخرت میں کامیابی کا معیار انسان کے اعمال پر ہے' وہ جیسے اعمال کرے گا ویسا ہی اس کا ٹھکانہ ہو گا۔اگر اعمال صالح ہونگے تو ٹھکانہ جنت اور اگر اعمال برے ہوں گے تو جہنم۔

انسان دنیا میں جو بیج بوتا ہے آخرت میں اس کا پھل پاتا ہے۔یہ تو اسلام کی تعلیمات ہیں لیکن قادری صاحب کی تعلیمات اس کے برعکس ہیں۔وہاں یہ بتایا جاتا ہے کہ جیسا آپ کا دل چاہے ویسے ہی اعمال کریں' چوری کریں' ڈاکہ ڈالیں' قتل کریں' فسق و فجور' شراب نوشی' زنا وغیرہ جیسے جرائم کا جس طرح چاہیں ارتکاب کریں لیکن اگر آپ نے قادری صاحب کی بیعت کرلی ہے تو پھر کسی قسم کا فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔کیونکہ الیاس قادری صاحب کی تعلیمات یہی ہیں کہ جو عبدالقادر جیلانی کا بیعت یافتہ مرید ہوگا' وہ کبھی بھی بغیر ایمان کے نہیں مرے گا۔اور کسی صورت میں جہنم میں نہیں جائے گا کیونکہ عبدالقادر جیلانی نے اللہ تعالیٰ سے (۷۰) ستر دفعہ وعدہ لیاہے کہ ان کا مرید دوزخ میں نہیں جائے گا۔الیاس قادری بھی مریدوں کو اسی طرح جنت کی گارنٹی دیتے ہیں چونکہ میں بھی سلسلہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قادریہ یعنی عبدالقادر جیلانی کے سلسلے میں بیعت کرتا ہوں۔اس طرح تم میرے واسطے سے جناب عبدالقادر جیلانی کے مرید بن جاتے ہو۔اور عبدالقادر جیلانی کے مرید کے لئے ہو ہی نہیں سکتا کہ جہنم کی آگ اسے چھوئے اور وہ بغیر ایمان کے مر جائے۔اپنے اس دعوے کی دلیل وہ قرآن و حدیث سے دینے کی بجائے اپنے آبائی گاؤں کے ایک واقعہ سے دے رہے ہیں۔آپ بھی سن لیں۔کہتے ہیں:

دیوانہ مُردہ اٹھ کر بیٹھ گیا:

"سگ مدینہ (مدینے کے کتے) عفی عنہ کے آبائی گاؤں کتیانہ (انڈیا) کا ایک واقعہ کسی نے سنایا تھا کہ وہاں ایک شخص رہا کرتا تھا (کون تھا؟ کوئی پتہ نہیں) جو غوث پاک کا بے حد دیوانہ تھا۔گیارھویں شریف نہایت ہی احترام سے مناتا تھا۔ اس کا انتقال ہو گیا۔

میت پر چادر ڈالی ہوئی تھی' سوگوار جمع تھے کہ اچانک چادر ہٹا کر دیوانہ اٹھ بیٹھا۔لوگ گھبرا کر بھاگ کھڑے ہوئے' اس نے پکار کر کہا "ڈرو مت' سنو تو سہی!" لوگ جب قریب آئے تو کہنے لگا: "بات دراصل یہ ہے کہ ابھی ابھی میرے گیارھویں والے پیران پیر' پیر دستگیر' روشن ضمیر' قطب ربانی' محبوب سبحانی' غوث الصمدانی' قندیل نورانی' پیرپیراں' میرمیراں ' الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ الربانی تشریف لائے تھے۔انہوں نے مجھے ٹھوکر لگائی اور فرمایا: "ہمارا مرید ہو کر بغیر توبہ کئے مرگیا! اٹھ اور توبہ کرلے۔" لہٰذا مجھ میں روح لوٹ آئی ہے تاکہ میں توبہ کرلوں۔"

اتنا کہنے کے بعد دیوانے نے اپنے تمام گناہوں کی توبہ کی اور کلمہ پاک کا ورد کرنے لگا۔اچانک پھر اس کا سر ایک طرف ڈھلک گیا اور اس کا انتقال ہو گیا۔"

اس کے فوراً بعد الیاس قادری اپنے مریدوں کو یہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ جو جی چاہے کریں' آپ کا خاتمہ ہر صورت ایمان پر ہوگا۔کیونکہ آپ میری بیعت کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ذریعے عبدالقادر جیلانی کے مرید بن چکے ہیں۔ لہٰذا پیر الیاس اپنے الفاظ میں کہتے ہیں:

"حضور غوث پاک کے دیوانوں اور مریدوں کو مبارک ہو کہ سرکار بغداد فرماتے ہیں:

"میرا مرید چاہے کتنا ہی گنہگار ہو' وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک توبہ نہ کرے""۔

مجھ کو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو یونہی
کہ وہی نا وہ گدا بندہ رسوا تیرا

(جنات کا بادشاہ:٦'٧)

اپنے موقف کو ثابت کرنے کے لئے الیاس قادری کس طرح مریدوں کو اپنی تقلید کے شکنجے میں پھانسے رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک منظر اور ملاحظہ کریں۔

غوث اعظم کے مریدوں کے لئے بشارت کے بغدادی پھول:

"پیروں کے پیر' پیر دستگیر' روشن ضمیر' قطب ربانی' محبوب سبحانی' پیر لاثانی' قندیل نورانی' شہباز لامکانی' الشیخ ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ ربانی کا فرمان بشارت نشان ہے: "مجھے ایک بہت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے مصاحبوں اور میرے قیامت تک ہونے والے مریدوں کے نام درج تھے اور کہا گیا کہ یہ سارے افراد تمہارے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔" (مزید) فرماتے ہیں: "میں نے داروغہ جہنم سے استفسار کیا' کیا جہنم میں میرا کوئی مرید بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: "نہیں" آپ نے مزید فرمایا: "مجھے اپنے پروردگار کی عزت و جلال کی قسم! میرا دست حمایت میرے مرید پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کناں ہے۔ اگر میرا مرید اچھا نہ بھی ہو تو کیا ہوا۔ الحمدللہ میں تو اچھا ہوں' مجھے اپنے پالنے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

والے کی عزت و جلال کی قسم! میں اس وقت تک اپنے رب کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مرید کو داخل جنت نہ کروالوں۔"

"مزکی النفوس" میں ہے، غوث پاک فرماتے ہیں: "اللہ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ تیرے کسی مرید کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا" تو جو کوئی اپنے آپ کو میرا مرید کہے، میں اسے قبول کرکے اپنے مریدوں میں شامل کرلیتا ہوں اور اس کی طرف اپنی توجہ رکھتا ہوں۔ میں نے منکر نکیر سے اس بات کا عہد لیا ہے کہ قبر میں وہ میرے مریدوں کو نہیں ڈرائیں گے۔"

(سانپ نماجن: ۱۷، ۱۸)

لیجئے پیارے بھائیو! اس طرح ہر سبز پگڑی والے کو اور ہر اس شخص کو جو الیاس قادری کی بیعت کر چکا ہے دنیا میں یہ گارنٹی مل چکی ہے وہ جو جی چاہے کرے، اس کا خاتمہ بھی ہر صورت میں ایمان کی حالت پر ہوگا۔ منکر نکیر بھی اس کو قبر میں نہ ستائیں گے اور نہ ڈرائیں گے یعنی سوال و جواب نہ کریں گے۔ جنت اس کا مقدر ہوگی۔ یوں اس فرقہ "دعوت اسلامی" کے افراد وہ لوگ ہونگے جو عشرہ مبشرہ صحابہ ؓ کے بعد امت کا وہ طبقہ ہوگا جن کو دنیا میں ہی ان کی زندگی میں جنتی ہونے کا سرٹیفکیٹ اور بشارت دے دی جائے گی۔ اسی بنا پر سبز پگڑی والوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جنت کے وہ ہر طرح سے حقدار ہیں کیونکہ انہوں نے الیاس قادری کے ہاتھ پر بیعت کرلی ہے جو کہ سلسلہ قادریہ میں بیعت کرتے ہیں یعنی اپنے واسطے سے ڈائریکٹ عبدالقادر جیلانی کا مرید بناتے ہیں اور ان کو بتادیتے ہیں کہ اب فلاں آدمی کو میں نے آپ کا مرید بنا دیا ہے اور یوں الیاس قادری کے اس مرید کو پیران پیر عبدالقادر جیلانی جنت میں جانے والوں میں داخل کردیتے ہیں اور اس مرید کا نام اپنے "جنتی رجسٹر" میں لکھ دیتے ہیں۔ استغفراللہ۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اسلام کے ارکان خمسہ

- کلمہ طیبہ کے متعلق عجیب وغریب عقائد
- جداگانہ تصور نماز
- زکوٰۃ
- من گھڑت حج
- رمضان المبارک کے متعلق عقائد

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کلمہ طیبہ کے متعلق عجیب و غریب عقائد

مسلمانوں کے عقائد جو کلمہ طیبہ کے متعلق ہیں' وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن اس فرقہ کے کلمہ طیبہ کے متعلق بڑے عجیب و غریب خود ساختہ عقائد ہیں۔ یہ لوگ اپنے تمام عقائد اور روایات جو آئندہ آئیں گی کو نبی مکرم ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہوئے ذرا بھی رب سے نہیں ڈرتے اور نہ ان کو آخرت میں جوابدہی کا خوف ہے۔ کلمہ طیبہ کے متعلق ان کے عقائد کی صرف تین مثالیں ملاحظہ کریں۔

عجیب و غریب شکلیں:

" جو کوئی صدق دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہتا ہے تو اس کے منہ سے ایک سبز رنگ کا پرندہ نکلتا ہے۔ جس کے دونوں بازوؤں میں سفید موتی اور یاقوت جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆ اس پرندے کے دس ہزار سر ہوتے ہیں۔

☆ ہر سر میں دس ہزار منہ'

☆ ہر منہ میں دس ہزار زبانیں'

☆ اور وہ ہر زبان سے دس ہزار لغت (مختلف زبانوں) میں خدا کی تسبیح (بیان) کرتا ہوا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆ اور کلمہ پڑھنے والوں کے لئے استغفار کرتا ہوا آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے اور عرش الٰہی کے نیچے پہنچ کر تسبیح اور استغفار میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اس پرندے کو اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے کہ "جنت میں داخل ہو جا۔"

وہ عرض کرتا ہے: "یا اللہ! میں جنت کی طرف اس وقت تک نہ جاؤں گا جب تک تو اس شخص کو نہ بخش دے گا جس کے منہ سے میں نکلا ہوں۔"

ارشاد ہوتا ہے: "اے کلمہ طیبہ! سن کہ اس نیک بندے کی زبان پر تو پورے طور سے ابھی جاری بھی نہ ہوا تھا کہ میں اس کے تمام گناہ بخش چکا تھا۔"

پھر اس پرندے کو ستر ہزار زبانیں عطا کی جاتی ہیں اور وہ ہر زبان سے اس کلمہ پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔ جب قیامت کا دن آئے گا' یہ پرندہ اس نیک بندے کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ اس کو جنت میں لے جائے گا۔"

(فیضان سنت: ۱۱۶)

حیران کن خود ساختہ برکتیں:

مزید سنیں:

"جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام التحیات ہے اور اس درخت کی چوڑائی پر ایک چڑیا ہے۔ جس کا نام الصلوۃ ہے اور اس درخت کے نیچے ایک چشمہ ہے جس کا نام "طیبہ" ہے۔ جب کوئی شخص

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کہتا ہے تو وہ چڑیا (اپنے) پر پھڑپھڑانے لگتی ہے۔

☆ اور اس کے ہزار پر ہیں۔

☆ اور ہر پر میں ہزار سر ہیں۔

☆ ہر سر میں ہزار چہرے۔

☆ ہر چہرے میں ہزار منہ۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆ اور ہر منہ میں ہزار زبانیں ہیں۔

☆ ہر ہر زبان سے وہ ہزار قسم کی بولیوں میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اور اسکے دو بازو ہیں' ایک مشرق میں دوسرا مغرب میں۔ ہر ایک بازو یاقوت و موتی سے جڑا ہوا ہے۔ اور اس کا سر موتی کا ہے۔ پھر وہ چڑیا اس درخت سے اڑتی ہے اور اسی چشمے میں غوطہ لگاتی ہے' پھر نکل کر اسی درخت پر بیٹھتی ہے۔ اور بازوؤں کو پھڑ پھڑاتی ہے۔ جس سے کثرت کے ساتھ قطرے ٹپکتے ہیں۔ پس اللہ تبارک و تعالیٰ ہر ایک قطرے سے ایک ایک بڑا فرشتہ پید افرماتا ہے اور یہ تمام فرشتے قیامت تک اللہ تبارک و تعالیٰ کی تقدیس و تسبیح میں مصروف رہتے ہیں"

(فیضان سنت:۱۰۹)

دو ماہ کے بچے کا رونا کلمہ کی گواہی دینا ہے:

"معصوم بچے کے رونے کے متعلق بھی ان کے عجیب عقائد ہیں اور اس کا رونا بھی ان کو درود پڑھنا اور کلمہ طیبہ کی گواہی دینا نظر آتا ہے۔ ملاحظہ ہو:

" بچے کا دو ماہ کی عمر تک رونا لا الہ الا اللہ کی گواہی' چار ماہ کی عمر تک رونا' اللہ پر پختہ ایمان کا اظہار' آٹھ ماہ کی عمر تک رونا میٹھے میٹھے آقا پر درود پاک پڑھنا ہے۔ نیز دو سال کا ہو تو اس کا رونا اپنے ماں باپ کے لئے دعائے مغفرت ہے۔"

(فیضان سنت نیا ایڈیشن آخری صفحہ)

نوٹ: مذکورہ روایات کے من گھڑت ہونے کے لئے مولوی غلام رسول سعیدی بریلوی کی کتاب شرح صحیح مسلم جلد اول نیا ایڈیشن ملاحظہ ہو۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

توحید باری تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ بندوں کی مدد کا محتاج ہے
- پیر کے ہوتے ہوئے عذاب قبر کی فکر نہیں
- مردے زندہ ہونے لگے ــــ زندہ مرنے لگے
- صحابہ نے انبیاء کو زندہ ہی دبا دیا
- بندوں کے دل اللہ کی مٹھی میں نہیں بلکہ ...

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جہاں سنتوں کے نام پر "بدعات" ان لوگوں کا اوڑھنا بچھونا بن چکی ہیں وہیں شرک بھی ان کی گھٹی میں رچ بس چکا ہے۔ حتی کہ کئی واقعات و حکایات میں انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کو اپنے پیر کے سامنے بے بس اور مجبور ثابت کیا ہے۔ مرنے کے بعد سب سے مشکل مرحلہ کہ جس میں کامیاب ہو جانا دوسرے مرحلوں میں آسانی اور کامیابی کا زینہ ہے۔ یعنی قبر کا مرحلہ۔ اللہ کے پیارے رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنھم بھی قبر کے عذاب کے خوف سے زار و قطار روتے تھے اور قبر کے سوال و جواب کے مرحلہ میں کامیابی کے لئے دعائیں مانگتے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کو مغفرت کی بشارت دے دی تھی۔ وہ مختلف (مسنون اور قرآن حکیم سے ثابت شدہ) دعاؤں کے ذریعہ اللہ رب العزت سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔ لیکن اس فرقہ کو عذاب قبر کا کوئی فکر نہیں۔

عذاب قبر اور پیر مرید

ان کا عقیدہ ہے کہ اگر کسی نے کسی پیر کی بیعت کر لی ہے تو اب اسے فکر

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ قبر میں اس کو اس کا پیر آ کر فرشتوں سے چھڑا لے گا۔ اور یوں وہ عذاب قبر سے ہمیشہ کے لیے بچ جائے گا۔ حالانکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات یہ ہیں کہ وہاں نہ کوئی پیر فقیر اور نہ کوئی بزرگ کام آئے گا بلکہ صرف اس کے نیک اعمال اس کو فائدہ دیں گے اور کام آئیں گے۔ لیکن دعوت اسلامی والوں کا عقیدہ ہے کہ نیک اعمال کی ضرورت نہیں' صرف کسی پیر کا مرید ہو جانا ہی نجات کے لیے کافی ہے (اشارہ الیاس قادری صاحب کے مرید ہو جانے کی طرف ہے) اس کو ثابت کرنے کے لئے پیر الیاس قادری اپنی کتاب "خوفناک جادوگر اور دیگر حکایات": ۴' ۵ پر لکھتے ہیں.

"خواجہ غریب نواز اپنے ایک مرید کے جنازے میں تشریف لے گئے۔ جنازہ پڑھا کر اپنے دست مبارک سے قبر میں اتارا۔۔۔۔ تدفین کے بعد تقریباً سارے لوگ چلے گئے۔ مگر حضور خواجہ غریب نواز اس کی قبر کے قریب تشریف فرما رہے۔ اچانک آپ یکدم غمگین ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد آپ کی زبان پر الحمد اللہ رب العالمین جاری ہوا اور آپ مطمئن ہو گئے۔۔۔۔ استفسار پر فرمایا:

"میرے اس مرید پر عذاب قبر کے فرشتے آ پہنچے جس پر میں پریشان ہو گیا۔ اتنے میں میرے مرشد گرامی حضرت خواجہ عثمان ہارونی تشریف لائے اور فرشتوں سے اس کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا "اے فرشتو! یہ بندہ میرے مرید معین الدین کا مرید ہے' اس کو چھوڑ دو۔" فرشتے کہنے لگے "یہ بہت ہی گنہگار شخص تھا" ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ غیب سے آواز آئی:

"اے فرشتو! ہم نے عثمان ہارونی کے صدقے معین الدین چشتی کے مرید کو بخش دیا"

یہ واقعہ بیان کرنے کے فوری بعد الیاس قادری لوگوں پر اپنی خود ساختہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پیری کا جال پھینکتے ہوئے اپنے مرید بن جانے ‌کی ترغیب اور دعوت دیتے ہوئے کہتے ہیں:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے درس ملا کہ کسی پیر کامل کا (یعنی میرا) مرید بن جانا چاہئے کہ اس کی برکت سے عذاب قبر دور ہونے کی امید ہے۔"
(خوفناک جادوگر: ۴، ۵)

میری زیارت ہی نجات کے لئے کافی ہے:

اس فرقہ کے نزدیک نجات کے لئے نیک اعمال کی قطعاً ضرورت نہیں بلکہ صرف پیر کو دیکھ لینا ہی نجات کی ضمانت ہے۔ ملاحظہ ہو۔ لکھتے ہیں:

"ایک بار بارگاہ غوثیت میں حاضر ہو کر لوگوں نے عرض کی، عالی جاہ! "باب الازج" کے قبرستان میں ایک قبر سے مردے کے چیخنے کی آوازیں آرہی ہیں۔ حضور! کچھ کرم فرما دیں کہ بے چارے کا عذاب دور ہو جائے، آپ نے ارشاد فرمایا: کیا اس نے مجھ سے خرقہ خلافت پہنا ہے؟ لوگوں نے عرض کی ہمیں معلوم نہیں۔ فرمایا: کیا کبھی وہ میری مجلس میں حاضر ہوا؟ لوگوں نے لاعلمی کا اظہار کیا فرمایا: کیا اس نے کبھی میرا کھانا کھایا؟ لوگوں نے پھر لاعلمی کا اظہار کیا، آپ نے پوچھا: کیا اس نے کبھی میرے پیچھے نماز ادا کی؟ لوگوں نے وہی جواب دیا۔ آپ نے ذرا سا سر اقدس جھکایا تو آپ پر جلال و وقار کے آثار ظاہر ہوئے۔ کچھ دیر کے بعد آپ نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی فرشتوں نے بتایا کہ "اس نے آپ کی زیارت کی ہے اور آپ سے اسے عقیدت بھی تھی، لہٰذا اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس پر رحم کیا۔" الحمدللہ اس کی قبر سے آوازیں آنا بند ہوگئیں۔

بد سہی، چور سہی، مجرم و ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

(جنات کا بادشاہ: ۵)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

توجھکا جب غیر کے آگے!!:

یہ لوگ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے یعنی پیر فقیر وغیرہ کو سجدہ کرنا معیوب نہیں سمجھتے بلکہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنے سے بہت زیادہ فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ وہ فائدے کس طرح کے ہیں آپ بھی سنیں:

"حضرت سیدی سید محمد گیسودراز قدس سرہ کہ اکابر علماء اور اجلہ سادات سے تھے۔ جوانی کی عمر تھی۔ سادات کی طرح شانوں تک دو گیسو رکھتے تھے۔ ایک بار سر راہ بیٹھے تھے۔ حضرت نصیرالدین محمود چراغ دہلوی" کی سواری نکلی۔ انہوں نے اٹھ کر زانوئے مبارک پر بوسہ دیا۔ "حضرت خواجہ نے فرمایا:

"سید فرو ترک" سیدا اور نیچے بوسہ دو۔ انہوں نے پائے مبارک پر بوسہ لیا۔ فرمایا "سید فروترک" (اس سے بھی نیچے بوسہ دو) انہوں نے گھوڑے کے سم پر بوسہ دیا۔ ایک گیسو رکاب مبارک میں الجھ گیا تھا' وہیں الجھا رہا اور رکاب سم تک بڑھ گیا۔ حضرت نے فرمایا (اور نیچے بوسہ دو) "سید فرو ترک" انہوں نے ہٹ کر زمین پر بوسہ دیا۔ گیسو رکاب مبارک سے جدا کر کے تشریف لے گئے۔ لوگوں کو تعجب ہوا کہ ایسے جلیل سید نے یہ کیا کیا؟ یہ اعتراض حضرت سید گیسودراز نے سنا تو فرمایا:

"لوگ نہیں جانتے کہ میرے شیخ نے ان بوسوں کے عوض میں کیا عطا فرمایا؟"

جب میں نے زانوئے مبارک پر بوسہ دیا' عالم ناسوت منکشف ہوگیا۔ جب پائے اقدس پر بوسہ دیا' عالم ملکوت منکشف ہوا۔ جب گھوڑے کے سم پر بوسہ دیا' عالم جبروت روشن ہوا اور جب زمین پر بوسہ دیا' لاہوت کا انکشاف ہوا۔"

(حکایات رضویہ نقل از احمد رضا: ۶۳'۶۴)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دلوں کی کیفیت کون بدلتا ہے؟

یہ بات تو ہر مسلمان جانتا ہے اور اس کا عقیدہ بھی ہے کہ دلوں کے بھید بھی اللہ تعالی ہی جانتا ہے اور دلوں کو پھیرنے والی اور اس کی کیفیتوں کو بدلنے والی بھی صرف اور صرف اسی کی بابرکت ذات ہے لیکن ان لوگوں کے عقیدہ کے مطابق دلوں کی کیفیت بدلنے والی' دلوں کے بھید جاننے والی صرف اللہ رب العزت کی ذات ہی نہیں بلکہ اس کے علاوہ ان کے پیر اور مجذوب بھی ہیں۔ جو کہ سراسر شرک ہے لیکن یہ لوگ اس (شرک) کو اولیاء اللہ کے ساتھ عشق اور محبت کا نام دیتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت دلوں کی بات بھی جانتے ہیں:

اس فرقہ کے لوگوں کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی بھی دلوں کے راز جانتے ہیں۔ اپنے اسی باطل اور شرکیہ عقیدے کو ایک واقعاتی دلیل سے ثابت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں:

" مدینہ المرشد بریلی شریف میں ایک صاحب تھے جو بزرگان دین کو اہمیت نہ دیتے تھے اور پیری مریدی کو پیٹ کا ڈھکوسلہ کہتے تھے۔ ان کے خاندان کے کچھ افراد اعلیٰ حضرت سے بیعت تھے۔ وہ لوگ ایک دن کسی طرح سے بہلا پھسلا کر ان کو اعلیٰ حضرت کی زیارت کیلئے لے چلے۔ راستے میں ایک حلوائی کی دوکان پر گرم گرم امرتیاں (ماش کے آٹے کی مٹھائی جو جلیبی کے مشابہ ہوتی ہے) تلی جارہی تھیں' دیکھ کر ان صاحب کے منہ میں پانی آگیا۔ کہنے لگے: " یہ کھلاؤ تو چلوں گا" ان

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

حضرات نے کہا: کہ واپسی میں کھلائیں گے' پہلے چلو۔ بہرحال سب لوگ اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ اتنے میں ایک صاحب گرم گرم امرتیوں کی ٹوکری لے کر حاضر ہوئے۔ فاتحہ کے بعد سب کو تقسیم ہوئیں۔ دربار اعلیٰ حضرت کا قاعدہ تھا کہ سادات کرام اور داڑھی والوں کو دگنا حصہ ملتا تھا۔ چونکہ ان صاحب کی داڑھی نہیں تھی' لہٰذا ان کو ایک ہی امرتی ملی۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا "ان کو دو عدد امرتیاں دیجئے۔" تقسیم کرنے والے نے عرض کی: حضور! ان کے داڑھی نہیں ہے۔ آپ نے مسکرا کر فرمایا: "ان کا دل چاہ رہا ہے ایک اور دیجئے۔"

یہ کرامت دیکھ کر وہ اعلیٰ حضرت کے مرید ہو گئے اور بزرگان دین کی تعظیم کرنے لگے۔"

دل کی جو بات جان لے روشن ضمیر ہے
اس احمد رضا کو ہمارا سلام ہو

(بریلی سے مدینہ:۱۱)

دل میری مٹھی میں ہیں:

قادری صاحب ثابت کر رہے ہیں کہ انسانوں کے دل اللہ کے قبضے میں نہیں بلکہ عبدالقادر جیلانی کی مٹھی میں ہیں۔ آپ بھی سنیں:

"حضرت سیدنا عمر بن بزار" فرماتے ہیں: ایک بار جمعۃ المبارک کے روز میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ساتھ جامع مسجد کی طرف جارہا تھا' میرے دل میں خیال آیا کہ حیرت ہے جب بھی میں مرشد کے ساتھ جمعہ کو مسجد کی طرف آتا ہوں تو سلام و مصافحہ کرنے والوں کی بھیڑ بھاڑ سے گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مگر آج کوئی نظر تک اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ میرے دل میں اس خیال کا آنا ہی تھا کہ حضور غوث پاک میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور بس' پھر کیا تھا! لوگ لپک لپک کر سرکار بغداد سے مصافحہ کرنے کے لئے آنے لگے۔ یہاں تک کہ میرے اور مرشد کریم کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

درمیان ایک ہجوم حائل ہوگیا۔ میرے دل میں آیا کہ اس سے تو وہی حالت بہتر تھی۔ دل میں یہ خیال آتے ہی آپ نے مجھ سے فرمایا:

"اے عمر! تم ہی تو ہجوم کے طلب گار تھے' تم جانتے نہیں کہ لوگوں کے دل میری مٹھی میں ہیں' اگر چاہوں تو اپنی طرف مائل کر لوں اور چاہوں تو دور کر دوں۔

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا

(جنات کا بادشاہ: ۸)

اب دیکھیں قرآن ہمیں کیا بتاتا ہے: فرمان الٰہی

﴿ ربکم اعلم بما فی نفوسکم ﴾

"تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔"

(الاسراء: ۲۵)

دوسری جگہ فرمایا:

﴿ ان اللہ علیم بذات الصدور ﴾

"بے شک اللہ تعالیٰ ہی دلوں کی باتیں جانتا ہے۔"

(آل عمران: ۱۱۹)

تیسری جگہ پر یوں ارشاد فرمایا:

﴿ وربک یعلم ما تکن صدورہم وما یعلنون ﴾

"اے نبی تیرا رب جانتا ہے جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔"

(قصص: ۶۹)

ہمیشہ زندہ رہنے والی ہستیاں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جناب احمد رضا بریلوی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ انبیاء و اولیاء پر موت طاری نہیں ہوتی بلکہ انہیں زندہ ہی دفنا دیا جاتا ہے اور ان کی قبر کی زندگی دنیا کی زندگی سے زیادہ قوی اور افضل ہوتی ہے۔ جناب بریلوی انبیائے کرام کے متعلق لکھتے ہیں:

انبیاء کو زندہ ہی دفن کر دیا گیا:

"انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی حیات حقیقی حسی دنیاوی ہے۔ ان پر تصدیق وعدہ الہیہ کیلئے محض ایک آن کی آن موت طاری ہوتی ہے۔ پھر فوراً ان کو ویسے ہی حیات عطا فرما دی جاتی ہے۔ اس حیات پر وہی احکام دنیویہ ہیں۔ ان کا ترکہ بانٹا نہ جائے گا' ان کی ازواج کا نکاح حرام نیز ازواج مطہرات پر عدت نہیں۔ وہ اپنی قبور میں کھاتے پیتے نماز پڑھتے ہیں"۔

(ملفوظات احمد رضا: ۲۷۶ حصہ سوم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا ارتکاب کرتے ہوئے انہوں نے اپنی کتب میں لکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے دفن کیا تو آپ زندہ تھے۔ چنانچہ جناب بریلوی ارشاد فرماتے ہیں:

"قبر شریف میں اتارتے وقت حضور "امتی امتی" فرما رہے تھے"۔

(رسالہ نفی الفئی عمن انار بنورہ کل شئی للبریلوی المندرجہ فی مجموعۃ رسائل رضویہ: ۱۷، ۲۲۱، حیات النبی للکاظمی: ۱۲۴)

جناب خان صاحب بریلوی فرماتے ہیں:

"اولیاء کرام اپنی قبروں میں پہلے سے زیادہ سمع اور بصر رکھتے ہیں"۔

(حکایات رضویہ: ۶)

میں کل مرجاؤں گا:

ظرافت طبع کے لئے ایک افسانوی قصہ بھی سن لیجئے:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ایک عارف راوی ہیں۔ مکہ معظمہ میں ایک مرید نے مجھ سے کہا:

"پیرو مرشد میں کل ظہر کے بعد مر جاؤں گا۔ حضرت ایک اشرفی لیں۔ آدھی میں میرا دفن اور آدھی میں میرا کفن کریں۔"

جب دوسرا دن ہوا اور ظہر کا وقت آیا مرید مذکور نے آکر طواف کیا' پھر کعبے سے ہٹ کر لیٹا تو روح نہ تھی۔ میں نے قبر میں اتارا۔ (اس نے) آنکھیں کھول دیں۔ میں نے کہا: کیا موت کے بعد زندگی؟

کہا: انا حی وکل محب للہ حی

"میں زندہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کا ہر دوست زندہ ہے۔"

(احکام قبور مومنین' رسائل رضویہ: ۲۴۳)

احمد رضا بریلوی نے اپنی ایک اور کتاب میں اس مسئلہ پر یوں عنوان باندھا ہے "انبیاء و شہداء اور اولیاء اپنے ابدان مع اکفان کے زندہ ہیں"۔

(ایضا: ۲۳۹)

اللہ تعالیٰ میرے ناز اٹھاتا ہے:

مزید سنئے!

سیدی ابو علی قدس اللہ سرہ راوی ہیں:

"میں نے ایک فقیر (یعنی صوفی) کو قبر میں اتارا' جب کفن کھولا' ان کا سر خاک پر رکھ دیا۔ فقیر نے آنکھیں کھول دیں اور مجھ سے فرمایا:

اے ابو علی! تم مجھے اس کے سامنے ذلیل کرتے ہو جو میرے ناز اٹھاتا ہے؟

میں نے عرض کیا: اے میرے سردار! کیا موت کے بعد بھی تم زندہ ہو؟

فرمایا: بلی انا حی وکل محب اللہ حی لانصرنک بجاھی غدا

میں زندہ ہوں' اور اللہ کا ہر پیارا زندہ ہے' بے شک وہ عزت جو مجھے روز قیامت ملے گی' اس سے میں تیری مدد کروں گا"۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(رسالہ احکام قبور۔ ایضاً)

.... مردے نے چادر پکڑ لی:

اعلیٰ حضرت کے بیٹے کے متعلق لکھتے ہیں:

"ہندوستان کے جلیل القدر محدثین مشائخ اور خاندان کے افراد کی موجودگی میں حضور مفتی اعظم ہند کو (مرنے کے بعد) غسل دیا جا رہا تھا۔ تمام ملبوسات اتار لئے گئے اور چادر آپ کے جسم مبارک پر ڈال دی گئی۔ اچانک ہوا چلی اور جسم اطہر پر پڑی ہوئی چادر مبارک ہوا کی وجہ سے ہلنے لگی۔ قریب تھا کہ بے پردگی ہو جاتی۔ حضور مفتی اعظم ہند نے اس اڑنے اور کھسکنے والی چادر کو انگشت شہادت اور بیچ والی انگلی کی گرفت میں لے لیا اور پھر بتدریج ہاتھ مبارک نیچے آگیا اور جسم مبارک پر چادر تن گئی اور آپ نے تا فراغت غسل' چادر کو اپنے دست مبارک سے نہ چھوڑا۔ جب کفن زیب تن کرنے کا موقعہ آیا تو چادر دست پاک سے چھوڑ دی۔"

(فیضان سنت:۲۰۷تا۲۰۸)

اس قصہ سے ان کے اس عقیدے کا پتہ چلتا ہے جس کے مطابق وہ یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ہمارے پیر کبھی نہیں مرتے۔ حالانکہ وہ ذات جس پر کبھی موت نہ آئے گی وہ اللہ وحدہ لاشریک ہی کی ذات اقدس ہے۔

﴿الله لا اله الا هو الحی القیوم ......﴾

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کوئی ایسی ہستی نہیں جو ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والی ہو۔"

(البقرہ:۲۵۵)

کل نفس ذائقۃ الموت:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جو لوگ رسول اللہ ﷺ اور بزرگان دین اور اولیاء کو اللہ کی طرح ہر وقت حاضر ناظر اور زندہ سمجھتے ہیں' انہیں چاہیے کہ وہ ایک بار پھر اپنے سامنے رسول اللہ ﷺ کی وفات کا منظر لائیں۔ جب آپ ﷺ کی وفات کی خبر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تک پہنچی تو آپ ﷺ سے انتہائی قلبی تعلق کی وجہ سے کسی کو اس خبر پر یقین نہ آتا تھا بلکہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے تو اس موقع پر تلوار نکال لی کہ جو یہ بات کرے گا' اس کی گردن اڑا دوں گا۔ ان کا یہ عقیدہ ہرگز نہ تھا کہ آپ ؐ فوت نہیں ہو سکتے یا وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں بلکہ آپ ؐ کے الفاظ تھے کہ "رسول اللہ ﷺ کی وفات اس وقت تک نہ ہو گی جب تک اللہ تعالیٰ منافقوں کو ختم نہ کر دے گا۔ ان حالات میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مدبرانہ اور جرات مندانہ کردار ادا کیا۔ انہیں آپ ؐ کی وفات کی خبر ہوئی تو وہ فوراً آئے۔ آپ ؐ کے چہرہ مبارک کا بوسہ لیا اور فرمایا:

"میرے ماں باپ آپ ؐ پر قربان! موت کا مزہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ ؐ کے لیے مقدر کر دیا تھا' آپ ؐ نے چکھ لیا۔ اب آپ ؐ کو کبھی بھی موت کی تکلیف نہ ہو گی۔" اس کے بعد وہ صحابہ کرام ؓ سے مخاطب ہوئے ....

"لوگو! اگر کوئی محمد (ﷺ) کی عبادت کرتا تھا' تو (اس کو معلوم ہو جانا چاہیے) بلاشبہ وہ فوت ہو چکے ہیں اور اگر وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو (اطمینان رکھے کہ) اللہ تعالیٰ زندہ ہے۔ اس کے لیے موت نہیں ہے۔" پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

﴿ وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل۔ افائن مات اوقتل انقلبتم علی اعقابکم ط ومن ینقلب علی عقبیه فلن یضر الله شیئاه ط وسیجزی الله الشکرین ﴾

(ترجمہ) اور محمد ؐ تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پیغمبر گزرے ہیں۔ بھلا اگر ان کی وفات ہو جائے یا شہید کر دیے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

(آل عمران : ۱۴۴)

صحابہ کرام ؓ نے جب سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کی زبانی یہ خطبہ اور آیات سنیں تو تب انہیں آپ ﷺ کی وفات کا یقین ہو گیا۔ خود سیدنا عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ "میں نے جب ابوبکر ؓ کو یہ آیت تلاوت کرتے سنا تو بے ساختہ زمین پر گر گیا۔ میرے پیروں کی طاقت ختم ہو چکی تھی۔ اس وقت گویا مجھے یہ علم ہوا کہ آپ ﷺ کی وفات ہو گئی ہے۔"

(سیرت ابن ہشام ج ۲ صفحہ ۶۵۶-۶۵۵ صحیح بخاری باب النبی ﷺ و وفاتہ)

مشکلات میں کسے پکاریں؟

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿ امن یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء و یجعلکم خلفاء الارض۔ ء الہ مع اللہ قلیلا ما تذکرون ﴾

"بھلا مصیبت کا مارا شخص جب بے قراری میں اللہ کو پکارے تو کون اس کی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف رفع کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے۔(یقیناً اللہ تعالیٰ ہی ایسا کرتا ہے) تو کیا اب بھی (یہی کہو گے) کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے (کہ جس کو تم مصیبتوں کے وقت پکار سکو) تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔"

(نمل:۶۲)

لیکن ان کا عقیدہ کیا ہے۔ ان کی زبانی سنیں' کہتے ہیں:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مصیبتوں میں مجھے پکارو!:

"سیدنا شیخ ابوالحسن علی خباز" نے فرمایا کہ مجھے حضرت شیخ ابوالقاسم" نے بتایا کہ میں نے سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی کو فرماتے سنا ہے:

"جس نے کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد کی وہ مصیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی میں میرا نام پکارا وہ سختی دور ہو گئی، جو میرے وسیلے سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے وہ حاجت پوری ہوگی۔ جو شخص دو رکعت (نماز) نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارمدینہ ﷺ پر درود و سلام بھیجے۔ پھر بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم چل کر میرا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے۔ ان شاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غرض در در پھروں
آپ سے سب کچھ ملا، یا غوث اعظم دستگیر

اس کے فوراً بعد قادری صاحب مریدین کو غیر اللہ سے مدد مانگنے پر تیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بھی اس حد تک گستاخی کرجاتے ہیں کہ اللہ بھی بندوں سے مدد مانگتے ہیں۔ ان کا یہ گستاخانہ انداز ملاحظہ فرمایئے:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ اللہ عزوجل کے سوا کسی سے مدد مانگنی ہی نہیں چاہئے کیونکہ جب اللہ عزوجل مدد کرنے پر قادر ہے تو پھر کسی اور سے مدد مانگیں ہی کیوں؟ جواباً عرض ہے کہ یہ شیطان کا خطرناک ترین وار ہے اور اس طرح وہ نہ جانے کتنے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ جب اللہ عزوجل نے کسی غیر سے مدد مانگنے سے منع نہیں فرمایا تو پھر کسی کو یہ حق

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کیسے پہنچتا ہے کہ وہ یہ کہہ دے کہ اللہ عزوجل کے سوا کسی سے مدد مت مانگو۔ دیکھئے قرآن پاک میں جگہ بہ جگہ اللہ عزوجل نے دوسروں سے مدد مانگنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے بلکہ ہر ہر طرح سے قادر مطلق ہونے کے باوجود (اللہ تعالیٰ نے بھی) بذات خود اپنے بندوں سے مدد طلب فرمائی ہے۔"

(جنات کا بادشاہ: ۱۰ تا۱۱)

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں اپنے بندوں سے اپنی وحدانیت تسلیم کروار ہے ہیں اور پھر روزانہ نمازوں میں اس کی تجدید پانچ وقت یوں کرواتے ہیں کہ

﴿ایاک نعبد وایاک نستعین﴾

ترجمہ: "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد بھی مانگتے ہیں۔ "

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذا ستعنت فاستعن باالله کہ تو جب بھی مدد مانگے تو صرف اللہ سے ہی مدد مانگ۔ (ترمذی)

لیکن ان لوگوں کے عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ حکایتوں کے ہوتے ہوئے ان کو قرآن کی ضرورت نہیں۔ اسی لئے وہ اللہ تعالیٰ پر دوسروں سے مدد لینے کا محتاج ہونے کا الزام لگاگئے ہیں۔ (۶۴)

میں فلاں ڈومنی ہوں جی:

ایک عجیب و غریب حکایت بھی سنئے

"ایک بار حضرت سیدی اسماعیل حضرمی ایک قبرستان میں سے گزرے۔ امام محب الدین طبری بھی ساتھ تھے۔ حضرت سیدی اسماعیل نے ان سے فرمایا:

"اتومن بکلام الموتی؟"

کیا آپ اس پر ایمان لاتے ہیں کہ مردے زندوں سے کلام کرتے ہیں؟

عرض کیا: ہاں۔ فرمایا یہ قبروالا مجھ سے کہہ رہا ہے:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"انا من حشوب الجنته" میں جنت کی بھرتی میں سے ہوں۔

آگے چلے' چالیس قبریں تھیں۔ آپ بہت دیر تک روتے رہے' یہاں تک کہ دھوپ چڑھ گئی۔ اس کے بعد آپ ہنسے اور فرمایا: "تو بھی انہیں میں ہے"

لوگوں نے یہ کیفیت دیکھی تو عرض کیا: حضرت! یہ کیا راز ہے؟ ہماری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔

فرمایا: ان قبور پر عذاب ہو رہا تھا جسے دیکھ کر میں روتا رہا اور میں نے شفاعت کی۔ مولا تعالیٰ نے میری شفاعت قبول فرمائی اور ان سے عذاب اٹھا لیا۔

ایک قبر گوشے میں تھی' جس کی طرف میرا خیال نہ گیا تھا۔ اس میں سے آواز آئی۔

"یا سیدی انا منهم انا فلانه المغنیه

اے میرے آقا! میں بھی تو انہیں میں سے ہوں' میں فلاں گانے والی ڈومنی ہوں۔

مجھے اس کے کہنے پر ہنسی آگئی اور میں نے کہا: انت منهم

"تو بھی انہی میں سے ہے" "لہٰذا اس پر سے بھی عذاب اٹھا لیا گیا۔"

(ملفوظات احمد رضا: ۲۰۰' ۲۰۱)

غیب کی خبریں......

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اور اس کے رسول ﷺ نے احادیث میں بارہا فرمایا ہے کہ غیب کے امور اور خبریں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی جانتی ہے لیکن یہ لوگ ہر پیر فقیر کو اور مجذوب' ننگے کو ولی بنا کر اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں لا کھڑا کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ لوگ بھی غیب کے امور اور تمام غیبی خبریں جانتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ قران میں کھلے لفظوں میں فرماتے ہیں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قل لایعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ (نمل:٦٥)

"کہہ دیجئے! اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا"۔

پیر الیاس "خوفناک جادوگر" کتابچہ کے ص ١٠ پر لکھتا ہے:

"انبیاء علیہم السلام کی تو بڑی شان ہے۔ فیضان انبیاء سے اولیاء کرام بھی غیب کی خبریں بتا سکتے ہیں۔"

اس کے بعد عبدالقادر جیلانیؒ کی طرف منسوب کر کے ایک من گھڑت قول لکھا ہے جس سے ثابت کیا ہے کہ وہ (عبدالقادر جیلانیؒ) اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی غیب کی خبریں جاننے والا مانتے تھے' بلکہ وہ خود غیب کی خبریں جاننے کے دعویدار تھے۔ اور ان کا یہ دعویٰ تھا کہ:

"اگر شریعت نے میرے منہ میں لگام نہ ڈالی ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا کہ تم نے گھر میں کیا کھایا ہے اور کیا رکھا ہے۔ میں تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کیونکہ تم میری نظر میں شیشے کی طرح ہو۔"

مارنے اور زندہ کرنے والے

صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کا زندوں کو مردہ اور مردوں کو زندہ کرنا' خاصہ ہے۔ یہ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے اور قرآن میں اللہ تعالیٰ نے واضح اعلان بھی فرمادیا ہے۔

واللہ یحی ویمیت کہ وہی اللہ ہی ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔

(آل عمران:١٥٦)

اور دوسری جگہ خالق ارض و سما فرماتا ہے:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

﴿ وانا لنحن نحی ونمیت ونحن الوارثون ﴾

"بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔"

(حجر:۲۳)

مزید:

﴿ وانہ ھو امات واحیا ﴾

(نجم:۴۴)

"بے شک اللہ ہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔"

لیکن ان لوگوں کے شرکیہ عقیدہ کے مطابق ولیوں کا ایک مشغلہ یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو زندہ بھی کرتے ہیں اور مارتے بھی ہیں کیونکہ یہ خاصہ خداوندی نہیں۔ پیروں فقیروں کے پاس بھی مارنے اور زندہ کرنے کی قوت ہے۔ اس کیلئے چند واقعات آپ بھی پڑھیں اور ان کے شرکیہ عقائد سے آگاہی حاصل کرتے جائیں۔

ذبح ہو چکنے کے بعد بکری کان جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی:

ان لوگوں نے ثابت کیا ہے کہ یہ اختیار اللہ کے علاوہ محمد رسول اللہ ؐ کے پاس بھی تھا اور وہ اس کو استعمال کیا کرتے تھے۔ اس طرح انہوں نے نعوذ باللہ نبی کریم کو خالق کائنات کے مقابلے میں کھڑا کر کے آپ ؐ کی بہت بڑی توہین کی ہے۔ ملاحظہ ہو لکھتے ہیں:

"حضرت سیدنا جابر ایک بار سرکار ﷺ کے دربار میں حاضر ہوئے تو مدینے کے تاجدار ﷺ کے چہرہ پر انوار پر بھوک کے آثار دیکھے۔ گھر آ کر زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: گھر میں کچھ کھانے کے لیے بھی ہے؟ عرض کیا، گھر میں ایک بکری اور تھوڑے سے جو کے دانوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ بکری ذبح کر

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دی گئی' جو پیس کر روٹیاں پکا کر' سالن میں بھگو کر ثرید تیار کیا گیا۔ سیدنا جابرؓ فرماتے ہیں' میں نے وہ ثرید کا برتن اٹھا کر مدینے کے تاجور ﷺ کی بارگاہ انور میں پیش کر دیا۔

رحمت عالم ﷺ نے مجھے حکم دیا "اے جابر رضی اللہ عنہ! جاؤ لوگوں کو بلا لاؤ۔" جب صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر ہو گئے تو ارشاد ہوا' میرے پاس تھوڑے تھوڑے بھیجتے جاؤ۔ چنانچہ صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر ہوتے اور کھانا تناول فرما کر چلے جاتے۔ جب سب کھانا کھا چکے تو میں نے دیکھا کہ برتن میں پہلے جتنا کھانا تھا' اتنا ہی اب بھی موجود ہے۔ نیز سرکار عالی وقار ﷺ کھانے والوں سے فرما رہے تھے کہ

"ہڈی مت توڑنا"

سرکار نے سب ہڈیاں جمع کرنے کا حکم فرمایا۔ جب ہڈیاں جمع ہو گئیں تو آپ نے اپنا دست مبارک ہڈیوں پر رکھ کر کچھ پڑھا۔ ہڈیوں میں حرکت پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بکری کان جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا' "اے جابر رضی اللہ عنہ! اپنی بکری لے جاؤ۔" میں بکری لے کر جب گھر آیا تو زوجہ محترمہ نے پوچھا' یہ بکری کہاں سے لائے؟ میں نے جواب دیا' خدا کی قسم! یہ وہی بکری ہے جو ہم نے ذبح کی تھی۔

(سیاہ فام غلام : ۱۴' ۱۵)

مقتول زندہ ہو گیا!!

"اجمیر شریف کے حاکم نے ایک بار کسی شخص کو بے گناہ سولی پر چڑھا دیا اور اس کی ماں کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے کی لاش آ کر لے جائے۔ مگر وہاں جانے کے بجائے اس کی ماں روتی ہوئی سرکار غریب نواز حسن سنجری کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہوئی اور فریاد کی "آہ! میرا سہارا چھن گیا' میرا گھر اجڑ گیا یا غریب نواز!

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

میرا ایک ہی بیٹا تھا' اسے حاکم ظالم نے بے قصور سولی پر چڑھا دیا ہے" یہ سن کر آپ جلال میں آ کر اٹھے اور فرمایا: "مجھے اپنے بیٹے کی لاش پر لے چلو" چنانچہ اس کے ساتھ آپ اس کی لاش پر آئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا "اے مقتول! اگر حاکم وقت نے تجھے بے قصور سولی دی ہے تو اللہ کے حکم سے اٹھ کھڑا ہو" فوراً لاش میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ شخص زندہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔

(بحوالہ خوفناک جادوگر: ۱۱)

چیل مار کر پھر زندہ کر دی:

"حضور غوث پاک کی مجلس وعظ میں ایک مرتبہ تیز ہوا چل رہی تھی۔ اسی وقت ایک چیل اوپر سے چلاتی ہوئی گزری' جس سے اہل مجلس کی نگاہیں منتشر ہوئیں۔ آپ نے نظر مبارک اٹھا کر دیکھا فوراً وہ چیل مر گئی۔ سر علیحدہ اور دھڑ علیحدہ۔ بعد ختم وعظ حضور تشریف لے چلے۔ وہ چیل بدستور مری پڑی تھی۔ آپ نے ایک ہاتھ میں سر اٹھایا اور دوسرے ہاتھ میں جسم اور دونوں کو بسم اللہ کہہ کر ملا دیا۔ (چیل) فوراً اڑتی ہوئی چلی گئی۔"

(باغ فردوس از قناعت علی رضوی: ۲۷)

دیوار سے ٹیک لگانے کی برکت:

اب آپ ایک اور خود ساختہ حکایت پڑھیں۔

"سرکار نامدار' دو جہاں کے تاجدار ﷺ مکہ مکرمہ میں کسی مکان کی دیوار سے ٹیک لگا کر اپنے ایک غلام سے گفتگو فرما رہے تھے۔ وہ مکان ایک کافرہ عورت کا تھا۔ اس نے بغض و نفرت کے سبب ساری کھڑکیاں بند کر دیں' تاکہ سرکار ﷺ کی مبارک آواز کانوں میں نہ جانے پائے۔ اسی وقت سیدنا جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہ خیر الانام میں حاضر ہو کر رب کا کچھ اس طرح پیغام سنایا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"اے محبوب ﷺ اس مکان کی دیوار کے ساتھ آپ ؐ کی پشت انور لگ گئی ہے' اس لیے میں نہیں چاہتا کہ اس مکان والی اب جہنم کی آگ میں جلے۔ اس عورت نے اپنے مکان کی کھڑکیوں کو بند کیا ہے مگر میں نے اس کے دل کی کھڑکی کھول دی ہے۔ اور یہ فقط اس کی دیوار سے آپ ؐ کی ٹیک لگا کر کھڑے ہونے کی برکت کے سبب ہے۔ اتنے میں وہ عورت بے تاب ہو کر اپنے گھر سے نکلی اور اس کی زبان پر (کلمہ) جاری تھا۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد انک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

نگاہ نبی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

(سیاہ فام غلام: ۵' ٦)

محمد رسول اللہ ﷺ اپنے چچا کی موت کے وقت ان کو دعوت دیتے رہے چچا جان کلمہ پڑھ لو' میں اللہ سے تمہیں بخشوا لوں گا۔ لیکن آپ ؐ کی منتیں التجائیں اور نظر کرنا کچھ کام نہ آئی اور وہ حالت کفر میں ہی فوت ہو گئے۔

ساری زندگی وہ نبی مکرم ؐ کی حفاظت کرتے رہے۔ آپ ؐ کے کام آتے رہے لیکن آپ ؐ چاہتے ہوئے بھی ان کی زبان پر کلمہ جاری نہ کر سکے۔ اسی طرح آپ ؐ کے دادا عبدالمطلب بھی حالت کفر میں ہی اس دنیا سے چلے گئے۔ آپ کا تو سارا جسم ان سے لگتا رہا۔ مس کرتا رہا لیکن وہ بھی دولت ایمان سے محروم ہی رہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ عورت ان سے بھی زیادہ اہم تھی' حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے' جسے چاہتا ہے نہیں دیتا۔ نبی ؐ کا کام صرف متعلقہ شخص تک پیغام ہدایت پہنچانا ہوتا ہے۔ اس کو ہدایت ملنے میں صرف اللہ کی مرضی چلتی ہے نہ کہ نبی ؐ کی' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے نبی!

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تیرا کام تو پہنچا دینا ہے آگے اس کو ہدایت کے راستے پر لانا تیرا کام نہیں' وہ ہمارا کام ہے۔ ویسے بھی یہ اور اس طرح کی تمام حکایات کا صحیح احادیث اور معتبر کتب حدیث میں کہیں ذکر تک نہیں۔ یہ صرف ان لوگوں کا طرہ امتیاز ہے کہ ہر غلط اور شرکیہ حکایت اور تمام قسم کی رطب و یابس روایات نبیؐ کے ذمہ لگاتے جاتے ہیں' آخرت کی جواب دہی سے ذرا نہیں ڈرتے۔

یاد رکھئے! اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کی عبادت کرنا شرک اکبر کہلاتا ہے۔ مثلاً غیراللہ کا پکارنا' فوت شدہ یا زندہ غیرموجود سے مدد مانگنا' اس کو ہر کام کرنے پر قادر سمجھنا' اللہ تعالیٰ کے اختیارات کسی بندے کو دے دینا وغیرہ۔ اور مشرک قیامت کے دن جنت کا حقدار کیسے بن سکتا ہے؟ جبکہ اللہ نے فرمادیا ہے:

﴿ انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و ماواه النار و ما للظالمين من انصار ﴾

"جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔"

(مائدہ:۷۲)

اور رسول اللہؐ نے فرمایا:

و من لقى الله يشرك به دخل النار

"جو شرک کی حالت میں اللہ کے سامنے آیا وہ جہنم میں داخل ہوگا"

(مسلم)

آپ یہ نہ سمجھیں کہ ہم بہت سی سنتوں پر عمل کرنے اور نیک عمل کرنے کی بناء پر جنت کے وارث بن جائیں گے۔ میرے پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شرک کا جرم ان سب نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔ دلیل بھی سن لیں۔

اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو خطاب کرتے ہوئے فرمارہے ہیں:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

﴿ ولو اشرکوا لحبط عنهم ما کانوا یعملون ﴾

(انعام:۸۸)

"اگر کہیں ان لوگوں (انبیاء) نے (بھی) شرک کیا ہوتا تو ان سب کا کیا کرایا تمام عمل غارت (ختم) ہو جاتا۔"

پھر ہم تم کیا چیز ہیں۔ فکر کریں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

جداگانہ تصور نماز

جیسا کہ ہم نے کلمہ طیبہ کی صرف چند مثالیں پیش کی ہیں' اسی طرح ان کی نماز کے متعلق بھی صرف کچھ مثالیں پیش کریں گے کہ اس فرقہ کے نماز کے متعلق بھی تمام مسلمانوں سے ہٹ کر عجیب و غریب عقائد ہیں۔ اور ان کی نماز بھی مسلمانوں کی نماز سے مختلف ہے۔ چند مصنوعی نمازیں ملاحظہ کریں۔

ہر حرف کے بدلے میں پانچ حوریں اور پانچ محل:

"جو شخص ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گا۔ اللہ تعالی اس کو ہر ایک حرف کے بدلے جو اس کی زبان سے نکلا ہے۔ پانچ حوریں اور پانچ محل جنت میں عنایت فرمائے گا۔ اور قیامت کے دن یہی نماز اس کے پاس براق کی صورت میں آئے گی' جس پر وہ سوار ہو کر پل صراط سے چمکتی ہوئی بجلی کی طرح گذر جائے گا اور جنت میں داخل ہو گا۔"

(فیضان سنت: ۹۲۰)

اس حساب سے تقریباً ۵۶'۸۰۷ حوریں اور اتنے ہی محلات بنتے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ایک کروڑ ۶۰ لاکھ حوریں... کس کیلیے...؟

" اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک شہر بنایا ہے جس کا نام مدینۃ الجلال ہے۔ اس میں ایک محل ہے جس کا نام قصر عظمت ہے۔ اس کے اندر ایک مکان ہے جس کا نام بیت الرحمتہ ہے۔ اس کے اندر چار ہزار تخت بچھے ہوئے ہیں' ہر تخت پر چار ہزار حوریں ہیں............ (یہ سب کچھ کس کے لئے ہیں۔ سنئے:)

جو پانچوں وقت کی نمازیں باجماعت پڑھے۔"

(فیضان سنت: ۹۲۵)

چار ہزار تختوں کو چار ہزار سے ضرب دیں تو یہ (1,600,000)ایک کروڑ ساٹھ لاکھ حوریں بنتی ہیں۔

☆ "پہاڑ کی چوٹی پر اذان دے کر تنہا نماز پڑھنے والا جنتی ہو جاتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۹۱۳)

☆ "چاشت کی ایک رکعت کے بدلہ میں آدمی کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

(فیضان سنت: ۹۶۶)

☆ "نماز فجر حضرت آدم نے صبح ہونے کے شکر میں ادا کی کیونکہ انہوں نے جنت میں رات نہ دیکھی تھی۔"

☆ "نماز ظہر سیدنا ابراہیم خلیل اللہ نے اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جان محفوظ رہنے اور دنبہ قربانی کرنے کے شکریہ میں ادا کی۔"

☆ "نماز عصر حضرت عزیر نے پڑھی تھی' اس لئے کہ وہ سو برس کے بعد زندہ فرمائے گئے۔"

☆ "نماز مغرب حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنی توبہ قبول ہونے کے شکریہ میں پڑھی کیونکہ ان کی توبہ مغرب کے وقت قبول ہوئی تھی۔ چار رکعت کی نیت کی تھی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مگر درمیان میں تین رکعت پر ہی سلام پھیر دیا۔"

☆ "نماز عشاء ہمارے آقا ؐ نے ادا فرمائی۔"

(فیضان سنت: ۸۶۶)

☆ "جو شخص کسی کا تین پیسے قرض دبائے گا قیامت کے روز اس کو تین پیسوں کے عوض سات سو باجماعت نمازیں قرض خواہ کو دینی پڑیں گی۔"

(فیضان سنت: ۱۰۱۷)

"نماز توڑ دی جائے:

"اگر اپنے یا پرائے کم از کم ایک درھم کے نقصان کا خوف ہو، مثلاً دودھ ابل جائے گا یا گوشت ترکاری، روٹی وغیرہ جل جانے کا خوف ہو یا کم از کم ایک درھم کی کوئی چیز چور اچکا لے بھاگا۔ ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے"۔

(نماز کا جائزہ: ۸۵)

اذان کے کلمات کا نرالہ جواب:

عام مسلمانوں سے یکسر ہٹ کر یہ اذان کے کلمات کا جواب بھی مختلف اور نرالہ دیتے ہیں۔ قادری صاحب سے سنئے:

"اذان کے جواب کا حکم ہے۔ جواب کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اشھد ان محمد رسول اللہ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور دوسری مرتبہ قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اللھم متعنی بالسمع والبصر۔

(ترجمہ) یا رسول اللہ! میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ ؐ ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ شنوائی اور بینائی کے ساتھ مجھے متمتع کر) کہے جو ایسا کرے گا حضور ﷺ اسکی شفاعت فرمائیں گے اور اسکی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(نماز کا جائزہ: ۴۳)

اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے بھی اذان کا جواب دینے کا کوئی طریقہ امت کو سکھلایا ہے کہ نہیں۔ تو سنئے:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم النداء فقو لوا مثل مايقول المؤذن

(متفق علیہ)

دوسری روایت اس طرح ہے۔

اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل مايقول

"جب تم موذن کو اذان کہتے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے"

(صحیح مسلم)

ثابت ہوا "جب موذن اذان دے تو سننے والے کو چاہئے کہ وہی الفاظ دہراتا جائے جو موذن کہہ رہا ہے ماسوائے حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کے کیونکہ ایک دوسری روایت میں ہے۔

قال (المؤذن)حی الصلوة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحول ......

(صحیح مسلم)

کہ جب موذن حی علی الصلوۃ یا حی علی الفلاح کہے تو سننے والا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے۔

قارئین اور میرے میٹھے دعوت اسلامی کے ساتھیو! یہ تو محمد رسول اللہ کی صحیح احادیث سے ثابت شدہ تعلیمات تھیں۔ قادری صاحب کی تعلیمات بھی آپ نے پڑھ لی ہیں جو ایک نئی شریعت کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ سوچ لیں!

انگوٹھے چومنا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قادری صاحب اذان کی جوابی دعا میں کہہ رہے ہیں جب موذن اشہد ان محمد رسول اللہ کہے تو اپنے انگوٹھوں کو چومے۔ یاد رکھیں! انگوٹھے چومنا بھی ایک بدعت ہے جس کا کسی صحیح حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ بریلوی حضرات اس بدعت کو ثابت کرنے کے لیے من گھڑت اور موضوع روایات ذکر کرتے ہیں۔

جناب بریلوی لکھتے ہیں:

"حضرت خضر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص اشھد ان محمدا رسول اللہ سن کر اپنے انگوٹھوں کو چومے گا اور پھر اپنی آنکھوں پر لگائے گا۔ اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔"

(منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین مندرج در فتاوی رضویہ : ۳۸۳)

جناب احمد رضا نے اس روایت کو امام سخاوی سے نقل کیا ہے، جب کہ امام سخاوی نے اس حدیث کو ذکر کر کے لکھا ہے :

"اس روایت کو کسی صوفی نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے۔ اس کی سند میں جن راویوں کے اسماء ہیں، وہ محدثین کے نزدیک مجہول اور غیر معروف ہیں۔ یعنی خود ساختہ سند ہے اور پھر حضرت خضر علیہ السلام سے کس نے سنا ہے؟ اس کا بھی کوئی ذکر نہیں۔"

(المقاصد الحسنۃ للسخاوی)

یعنی امام سخاوی بذات خود جس روایت کو صوفیہ کے خلاف استعمال کر رہے ہیں، اس پر تنقید کر رہے ہیں اور اسے موضوع روایت قرار دے رہے ہیں۔ جناب احمد رضا اپنی بدعت کو رواج دینے کے لیے اس سے استدلال کر رہے ہیں۔

امام سیوطیؒ لکھتے ہیں :

"وہ تمام روایات جن میں انگوٹھوں کو چومنے کا ذکر ہے، وہ موضوع اور من گھڑت ہیں۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(تیسیر المقال از امام سیوطی)
اسی طرح امام سخاوی" ، ملا علی قاری، محمد طاہر الفتنی اور علامہ شوکانی" وغیرہ نے ان تمام روایات کو موضوع قرار دیا ہے۔
(ملاحظہ ہو تذکرۃ الموضوعات للفتنی، موضوعات ملا علی قاری، الفوائد للمجموعتہ للامام الشوکانی)

پانچ مصنوعی نمازیں

اس فرقہ نے جدید ماڈرن اور نئی نئی مصنوعی نمازیں بھی بنا ڈالی ہیں۔ یہ لوگ مصنوعی نمازوں کا ثواب اس قدر بڑھا چڑھا کر مبالغہ سے بیان کرتے ہیں کہ جو پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، وہ ان کے ثواب سے زیادہ نظر آتا ہے۔ چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

پہلی مصنوعی نماز:

70 ستر ہزار گناہ معاف

"جو کوئی رمضان المبارک کی رات میں دس رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دو مرتبہ سورہ قدر پڑھے، اس کو 70 رات کی بیداری، 70 دینار کی خیرات اور 70 غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ نیز اللہ اس کے (70,000) ستر ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔ اور حضرات انبیائے کرام کے ساتھ اس کا حشر ہو گا۔"

(فیضان سنت: ۱۱۱۷ تا ۱۱۱۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دوسری مصنوعی نماز:

70لاکھ فرشتے برائیاں دور کرتے ہیں

"جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات میں دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ تو اللہ اس کی ہر رکعت کے بدلے میں (70,00000) ستر لاکھ فرشتے بھیجتا ہے۔ ان کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ اس بندے کی نیکیاں رکھیں اور برائیاں دور کریں اور اس کے درجات بلند کریں اور جنت میں اس کے لئے شہر اور محل بنائیں اور باغات کی پرورش کریں۔ اس کے علاوہ ہر رکعت کے عوض اللہ اس کو ایک مقبول حج کا ثواب بھی عطا فرماتا ہے۔"

(فیضان سنت:۱۱۱۸)

تیسری مصنوعی نماز:

ایک کروڑ چالیس لاکھ فرشتے

"جو ہر شب کو سحری کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو رات کے ثواب کا جو اوپر ذکر ہوا دوگنا ثواب پائے گا۔"

(فیضان سنت :۱۱۱۸)

یعنی اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے (1,40,00,000)ایک کروڑ چالیس لاکھ فرشتے برائیاں دور کریں گے اور نیکیاں لکھیں گے۔

چوتھی مصنوعی نماز:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دس ہزار شہیدوں کا ثواب

" جو رمضان المبارک کے ہر دن میں چار رکعت ادا کرے ' ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور رمضان المبارک کے ہر جمعہ مبارکہ کو دس رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو...... اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے دس ہزار شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا اور گویا اس نے دس ہزا غلام آزاد کئے اور سات سو برس اس طرح اللہ کی عبادت کی کہ دن کو صائم یعنی روزہ دار اور شب کو قائم یعنی عبادت گزار رہا۔"

(فیضان سنت : ۱۱۱۹)

پانچویں مصنوعی نماز:

صلوٰۃ الاسرار

قادری صاحب کہتے ہیں:

"حاجت پوری ہونے کے لئے نماز اسرار بھی نہایت ہی موثر ہے۔ اگر کسی جائز مقصد کے لئے بصدق نیت سے یہ نماز ادا کرلی جائے تو اس سے ان شاء اللہ وہ مقصد ضرور پورا ہوگا۔ اس نماز کو "نماز غوثیہ" بھی کہتے ہیں۔"

نماز غوثیہ ادا کرنے کا طریقہ:

☆ ۔ مغرب کی نماز کے تین فرض اور سنتیں پڑھ کر دو رکعت نفل ادا کیجئے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھیں۔

☆ ۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ عزو جل کی حمد و ثنا کریں۔ پھر سرکار مدینہ ﷺ پر گیارہ بار درود و سلام عرض کریں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆ ۔ اور پھر گیارہ بار یہ کہیں۔

یارسول اللہ یا نبی اللہ اغثنی و امددنی فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات

یارسول اللہ ﷺ یا نبی اللہ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے! میری حاجت پوری ہونے میں' اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے!

☆ ۔ پھر عراق شریف (بغداد معلی) کی جانب گیارہ قدم چلیں ہر قدم پر یہ کہیں۔

یا غوث الثقلین و کریم الطرفین اغثنی و امددنی فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات

☆ ۔ اے جن و انس کے فریاد رس! اور اے (ماں اور باپ) دونوں طرف سے بزرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے میری حاجت پوری ہونے میں' اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔"

☆ ۔ پھر تاجدار مدینہ سرور سینہ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ سے دعا کریں۔

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان (بریلوی) اسی نماز دوگانہ کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

حسن نیت ہو خطا تو کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

(فیضان سنت : ۹۷۷)

قرآن کی پکار بھی سن لیں:

اب تک تو یہ ہوتا آیا تھا کہ بریلوی حضرات شیخ عبدالقادر جیلانی کو غوث الاعظم (فریاد رس) کہہ کر پکارتے تھے۔ لیکن اب ان کے نام کی نماز بھی بنالی گئی... انا للہ و انا الیہ راجعون۔ نماز کے بعد دعا میں رسول اللہ ﷺ کو غوث' مشکل کشا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اور قاضی الحاجات کے الفاظ سے پکارا گیا ہے جو سب اللہ کی صفات ہیں۔ اس طرح بغداد جہاں شیخ عبدالقادر جیلانی کا مزار ہے' اس طرف گیارہ قدم چلنے کا حکم دیا جارہا ہے اور پھر انہیں بھی اسی طرح غوث الثقلین' مشکل کشا اور قاضی الحاجات کہہ کر پکارا گیا ہے......!

قرآن نے شاید اسی لئے کہا تھا۔

واقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین۔

نماز قائم کرو اور مشرک نہ ہو جاؤ۔

(الروم:۳۱)

اب ثابت کیا جارہا ہے کہ ہم نے نماز بھی قائم کرنی ہے اور مشرک بھی بننا ہے۔ اللہ تعالٰی مومنوں سے عہد لیتے ہیں:

"آپ کہہ دیں کہ میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔"

(الانعام:۱۶۲)

لیکن دعوت اسلامی والے بھائیوں کی عبادت اور نماز تو اس طرح اللہ کے لئے نہیں بلکہ مخلوق کے لئے ہوگئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کے لئے ہے۔ اللہ تعالٰی قرآن میں انہیں جتنا بھی سمجھاتا رہے کہ

﴿والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم﴾

(البقرہ:۲۱۳)

"لوگو! تمہارا صرف ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں۔ وہ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔"

﴿ان الذین تدعون من دون اللہ عباد امثالکم﴾

"لوگو! جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو' وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

﴿ادعونی استجب لکم﴾

"مجھے پکارو' میں جو ہوں تمہاری پکار قبول کرنے والا۔"

(المومن:٦٠)

﴿اللہ الذی خلقکم ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم هل من شرکاء کم من یفعل من ذلکم من شئی ○ سبحانه و تعالی عما یشرکون ○﴾

"یہ تو صرف اللہ ہی ہے جو تمہارا خالق ہے۔ اسی نے تم کو روزی دی پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کوئی بھی کام کرتا ہو۔ وہ لوگوں کے اس شرک سے پاک ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(الروم:٤٠)

لیکن ہمارے یہ میٹھے میٹھے بھائی اور قادری صاحب ایسی ساری آیات سننے کے بعد آسانی سے یہ کہہ دیتے ہیں کہ بھائی یہ سب تو مشرکین مکہ اور بتوں کے لئے اتری تھیں۔ ہمارے لئے تو کوئی آیت ایسی نہیں اتری۔

اب ایسی شرکیہ نمازیں جن کا نہ قرآن میں ذکر ہے نہ کسی حدیث میں' ایسی شرکیہ عبادت کے بارے میں جب اللہ تعالیٰ اپنے رسول سے پوچھیں گے تو وہ یقیناً وہی جواب دیں گے جو عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے بارے میں دیں گے جس کا قرآن میں ذکر یوں آتا ہے۔

"اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تونے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو معبود بنا لو؟ عیسیٰ علیہ السلام عرض کریں گے: کہ سبحان اللہ میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے حق نہ تھا۔ اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو آپ کو ضرور علم ہوتا۔

(مائدہ:١١٦)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چھٹی مصنوعی نماز:

سرخ و سفید بنانے والی نماز

اب ہم آپ کو اس فرقہ کی حیران کن نماز ساز فیکٹری سے تیار ہو کر آنے والی ایک ایسی جدید ترین نماز کا تعارف کروا رہے ہیں جس کے متعلق انکا عقیدہ ہے کہ وہ آدمی کو سرخ و سفید بنا دیتی ہے اور بوڑھوں کو ببر شیر کی طرح طاقتور اور جوان بنا دیتی ہے۔ یہاں تک کہ دیکھنے والے کہہ اٹھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بوڑھے کو پھر سے جوانی عطا کر دی۔

شائد ان لوگوں نے یہ نماز ملک میں قائم شباب کلینک' ہیلتھ کلینک اور سنیاسی باوؤں کو ختم کرنے کے لئے ایجاد کی ہے۔ عجیب بات یہ کہ یہ مکمل طور پر ایک انوکھی اور نئی نماز ہے' جس کو یہ لوگ "قضائے عمری" کا نام دیتے ہیں یعنی زندگی بھر کی قضاء نمازیں ادا کرنا۔ اس کے ادا کرنے سے زندگی بھر کی ترک شدہ نمازوں کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اس فرقہ کی یہ نماز مخصوص اوقات میں ادا کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل دیکھنے کے لئے ان کی کتاب "نماز قضائے عمری" کا صفحہ ۸۔ ۹۔ ۱۰ کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

نماز پڑھنے سے جان چھڑانے کا فارمولا:

اس کے علاوہ اس فرقہ کے کچھ زیادہ چالاک اور زیادہ ہی ترقی پسند افراد نے مزید دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے نماز قضائے عمری کی ایک اور جدید اور مزید ترقی یافتہ شکل دریافت کر لی ہے۔ جس کے مطابق نماز عصر سے قبل صرف چند نوافل پڑھنے سے ہی عمر بھر کی قضاء نمازیں ادا ہو جاتی ہیں۔ چند نوافل پر مشتمل اس مصنوعی نماز کو (کہ جس کے ادا کرنے سے تمام عمر کی یعنی جان بوجھ کر عمداً

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چھوڑی ہوئی نمازیں ادا ہو جاتی ہیں) کے متعلق دعوت اسلامی والوں نے اگرچہ ناپسندیدگی کا ہلکا سا اظہار کیا ہے لیکن بہرحال اس کو رکھا جائز ہی ہے۔ صرف اتنا کہا ہے کہ اس کے پڑھنے سے ساری عمر کی قضا نمازیں ادا ضرور ہو جاتی ہیں لیکن کچھ نقص اور کمی باقی رہ جاتی ہے۔ لہٰذا اپنا ہی ایجاد کیا گیا طریقہ اپنانے پر زور دیتے ہیں تفصیل جاننے کے لئے دیکھئے "نماز قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ" ص ۱۰۔۱۱

پہلوان بنانے والی نماز پڑھنے کا طریقہ عجیبہ :

اب آپ اس عجیب و غریب من گھڑت "مصنوعی نماز" کے ادا کرنے کا طریقہ بھی انہی لوگوں سے سنیں گے۔ کہتے ہیں :

(۱) "جب قضاء نماز ادا کرنا چاہیں تب آپ بعد الحمد شریف کے فرض اول کی دونوں رکعتوں میں سب سے چھوٹی سورۃ کوثر ہی تلاوت فرمائیں۔

(۲) پھر اول دو رکعت کے بعد کی رکعات میں جتنی دیر میں الحمد شریف کی تین یا چار آیات پڑھی جاتی ہیں، صرف اتنی دیر قیام یعنی کھڑے رہ کر رکوع میں چلے جائیں۔ یا تین بار سبحان اللہ کہہ کر رکوع میں چلے جائیں۔ یہ رعایت صرف قضائے عمری کی فرض کی آخری دو رکعتوں میں ہے۔

(۳) ہر رکوع اور سجود میں ایک ہی بار تسبیح پڑھیں، مگر صاف الفاظ میں اور آخری رکعت میں تشہد کے بعد صرف ایک ہی درود ابراہیمی۔ بلکہ دونوں درودوں اور دعاؤں کی جگہ اللھم صلی علی محمد والہ پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

(۴) اور وتروں میں آسانی کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ بغیر ہاتھ اٹھائے صرف اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار رب اغفرلی کہہ لیں۔

(نماز قضائے عمری، ۱۰، ۱۱)

(دنیا میں یہ نماز ادا کرنے کا ایک بالکل نیا اور علیحدہ طریقہ ہے جس کو رواج

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دینے کا سہرا بھی قادری صاحب کے سر ہے)۔

(اس نماز کے ادا کرنے کا ایک شارٹ کٹ طریقہ جناب الیاس قادری نے اپنی کتاب "نماز کا جائزہ" کے صفحہ ۱۰۶ اور ۱۰۷ پر بھی بیان کیا ہے۔)

قارئین کرام! یہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ دین اسلام مکمل ہے اور رسول اللہ نے ہر قسم کی نماز کی وضاحت فرما دی ہے۔ نماز خوف' نماز کسوف' استسقاء' شکر' سفر' حضر وغیرہ ہر نماز کا بتایا لیکن آپ ؐ نے اس قسم کی کسی نماز اور اس کا یہ طریقہ کبھی نہ بتایا اور نہ اس طرح کی کوئی بات کسی صحیح حدیث سے ثابت ہی ہے۔ لیکن یہ فرقہ ہے کہ نت نئی مصنوعی اور ماڈرن نمازیں عوام میں متعارف کروا رہا ہے۔ اب آپ اس نماز کی چند خوبیاں اور صفات بھی ان کی زبان سے ہی سنیں۔

اس نماز کے فوائد و اثرات:

اس انوکھی نماز کے فوائد بھی کچھ اس طرح بیان کئے جاتے ہیں:

" میرے پیارے پیارے اسلامی بہن بھائیو! نماز قضائے عمری جب کوئی پڑھنا شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نہ صرف تنگ دستی' بیماری اور گھریلو چپقلش' نحوست وغیرہ کو دور کرتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ "ضعیفوں کو بھی ایسی طاقت و توانائی عطا فرما دیتا ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے سرخ و سفید نظر آنے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھنے والے بھی یہ کہہ اٹھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پھر سے جوانی عطا فرما دی ـــــ" اور یوں بھی کہ جو ضعیف اپنے ضعف کے سبب بہت ست چلتے پھرتے۔۔ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ مگر جب وہ نماز میں اس طرح مشغول (ہوں) کہ ایک کے بعد ایک نماز شروع کرتے ہیں ـــ تب ان کے "جسم میں وہ گرمی آتی ہے جو پہلوانوں کو سو دو سو بیٹھک لگانے کے بعد آتی ہے" کہ وہ خود قصداً نہیں اٹھتے بیٹھتے بلکہ جس طرح گیند زمین پر گر کر خود بخود اٹھتی ہے۔ یہی عالم قضاء (عمری) نماز پڑھنے والے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ضعیفوں کا ہوتا ہے۔ گویا قرضہ دور توانائی بحال --- آپ ایک بار شروع کر کے تو دیکھیں ---- آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔"

(نماز قضائے عمری پڑھنے کا طریقہ: ۱۳)

شیطان کا پنکھا:

"وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے"۔

(نماز کا جائزہ: ۲۴)

"فحش بات کرنے 'گالی دینے' جھوٹ بولنے یا غیبت کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا....۔"

(نماز کا جائزہ: ۲۵)

بچے کا پیشاب:

قادری صاحب حدیث کی مخالفت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پینے والے بچے کا پیشاب پاک ہے۔ یہ بالکل بے اصل بات ہے۔ بچہ کتنا ہی چھوٹا ہو لڑکا ہو یا لڑکی (اگر وہ) پیدا ہوتے ہی پیشاب کر دے' ناپاک ہے۔"

(نماز کا جائزہ: ۲۶)

حالانکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان عالیشان اسکے بالکل الٹ ہے۔

آپ ؐ نے فرمایا: يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام

"شیر خوار بچی کے پیشاب سے کپڑے کو دھویا جائے گا جبکہ بچے (لڑکے) کے پیشاب کرنے پر کپڑے پر صرف چھینٹے مار لینا ہی کافی ہے" (نہ کہ اس کو دھویا جائے)۔

(بلوغ المرام کتاب الطہارہ)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

من گھڑت اور انوکھے اذکار

نبی آخر الزماں ﷺ نے ہر لمحے ہماری رہنمائی فرما دی ہے کہ کس لمحے کونسا ذکر کرنا ہے۔ نماز ادا کرنے سے قبل اور بعد کے اذکار حتی کہ نیند سے بیدار ہونے کے بعد سے لے کر دوبارہ سونے تک کے تمام مسنون اذکار اور اس کے علاوہ مختلف خاص موقعوں اور زندگی کے مختلف مراحل پر کیے جانے والے تمام اذکار وضاحت سے بتا دیئے ہیں' جن کا ذکر کتب احادیث میں تفصیلاً آگیا ہے۔ ان لوگوں نے قرآن اور حدیث کے اذکار کہ جن کو اختیار کرنے اور پڑھنے کا حکم اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے دیا تھا' کو کافی نہیں سمجھا۔ بلکہ اپنی مرضی سے نئے نئے انوکھے جدید من گھڑت اذکار بھی بنا ڈالے ہیں' جن کا ورد وہ چلتے پھرتے کرتے ہیں۔ ان میں سے لفظ "مکہ" اور "مدینہ" خاص طور پر شامل ہیں۔ یہ چلتے پھرتے مدینہ' مدینہ پڑھتے رہتے ہیں (مدینہ عربی کا ایک لفظ ہے جس کے معنی "شہر" کے ہیں) اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس لفظ کو زبان سے بار بار ادا کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ اسی طرح لفظ "مکہ" ہے' جبکہ پورے قرآن حکیم اور حدیث رسول ﷺ کے مجموعے میں اس طرح کا کوئی "ذکر" نہیں ملتا کہ اس کو زبان پر جاری کرنے کی تلقین کی گئی ہو۔ ایسے اذکار اللہ کے آخری نبی ﷺ سے قطعاً ثابت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نہیں اور نہ اس کے ثواب کا تعین ہی۔ کہ ایک دفعہ "مدینہ" کہنے سے اتنا ثواب ملے گا۔ یہ سب ان لوگوں کی اختراعیں ہیں۔ آپ ان کے (دعوت اسلامی کی شریعت ساز فیکٹری میں بنے ہوئے) چند چیدہ چیدہ اذکار کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

نماز فجر کے بعد بناوٹی اذکار:

اللهم اکفنی کل هم من حیث شئت و من این شئت حسبی الله لدینی حسبی الله لدنیای حسبی الله لما اهمنی حسبی الله لمن بغی حسبی الله لمن حسدنی حسبی الله لمن کادنی بسوء حسبی الله عندالموت حسبی الله عند المساء له فی القبر' حسبی الله عند المیزان حسبی الله عندالصراط ' حسبی الله الذی لاالٰه الاهو' علیه توکلت وهو رب العرش العظیمo

اب اس بناوٹی ذکر کے فوائد بتاتے ہیں:

"ایک ایک بار یا تین تین بار (پڑھیں) ہر مشکل آسان ہو' سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع (موت کے وقت روح نکلنے کا وقت) آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہوں۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔"

"بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الٰہی میں مشغول رہے' یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں' اس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے' پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔"

(الوظیفة الکریمة:١١'١٢)

بعد نماز عشاء کے مصنوعی اذکار:

اللهم صلی علی سیدنا محمد کما امرتنا ان نصلی علیه

Free downloading facility for DAWAH purpose only

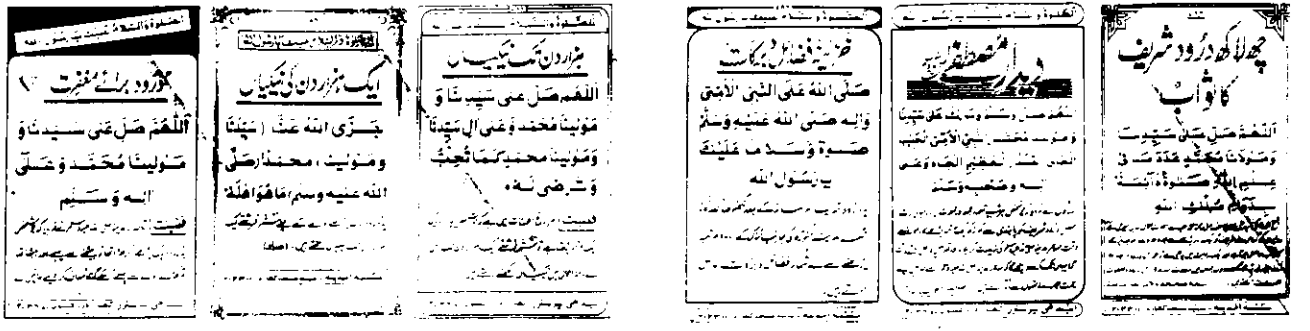

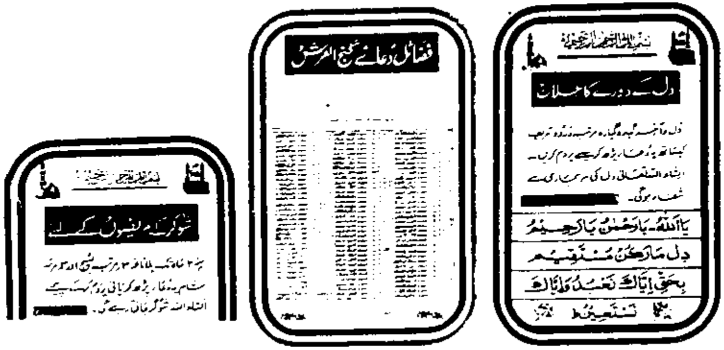

من گھڑت اذکار اور ان کے خود ساختہ فضائل کی ایک اور جھلک

ایک من گھڑت دعا دعائے نور۔ شوگر کی دعا اور درد دل کے لئے بنائی گی دعا کا عکس

www.minhajusunat.com

نقش نعل میں لکھی گئی سفر کی ایک بناوٹی دعا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اللھم صل علی سیدنا محمد کما ھواھلہ
اللھم صل علی سیدنا محمد کما تحب و ترضی لہ'
اللھم صل علی روح سیدنا محمد فی الارواح'
اللھم صل علی سیدنا محمد فی الاجساد'
اللھم صل علی قبر سیدنا محمد فی القبور
صلی اللہ علی سیدنا و مولینا محمد'

"طاق بار جتنا نبھ سکے۔ حصول زیارت اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں' مگر خاص تعظیم شان اقدس کے لئے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت (رسول) عطا ہو' آگے ان کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

منہ مدینہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس ﷺ کی طرف دست بستہ پڑھے' یہ تصور باندھے کہ روضہ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضور انور ﷺ اسے دیکھ رہے ہیں اس کی آواز سن رہے ہیں۔ اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(الوظیفة الکریمة: ۱۳'۱۴)

نماز جمعہ کے بعد کا ایک خاص ذکر:

نئی شریعت کے چیدہ چیدہ نمونوں میں سے نماز جمعہ کے بعد ایک بدعت پر مبنی "مصنوعی ذکر خاص" بھی بنا ڈالا ہے۔ ملاحظہ ہو' لکھتے ہیں:

سنی مسلمانوں کے دین و دنیا کا بھلا۔ لازوال دولت اور بہت آسان۔

صلی اللہ علی النبی الامی والہ صلی اللہ علیہ وسلم' صلاۃ وسلاما علیک یا رسول اللہ'

(یہ ذکر) "بعد نماز جمعہ مجمع کے ساتھ "مدینہ طیبہ" کی طرف منہ کرکے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دست بستہ کھڑے ہو کر' سو بار پڑھیں۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو (وہاں) جمعہ کے دن نماز صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہو تنہا بھی پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں' جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں (وہ حدیثیں گھر کی فیکٹری میں ہی تیار کی ہوں گی کیونکہ اس مضمون کو بیان کرنے والی کوئی صحیح مرفوع حدیث نہیں ہے) یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں' جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھے گا جو ان کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا' جو ان کی شان گھٹانے والوں سے' ان کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دور رہے گا' دل سے بیزار ہو گا' ایسا جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا' اس کے لئے بے شمار فائدے ہیں' جن میں بعض درج کئے جاتے ہیں:

۱۔ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔

۲۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

۳۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

۴۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔

۵۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

۶۔ اس کے ماتھے پر لکھدے گا کہ "یہ منافق نہیں"

۷۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمادے گا کہ "یہ دوزخ سے آزاد ہے"

۸۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا

۹۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔

۱۰۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا

۱۱۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

۱۲۔ دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

۱۳۔ کسی دن خواب میں برکت زیارت (رسول) اقدس سے مشرف ہو گا۔

۱۴۔ ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

۱۵۔ قیامت میں رسول اللہ ﷺ اس سے مصافحہ کریں گے۔

۱۶۔ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

۱۸۔ اللہ عزوجل اس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت (احمد رضا خاں صاحب بریلوی) نے اس درود شریف کی تمام سینوں کے لئے اجازت فرمائی ہے' بشرطیکہ بد مذہبوں (وہابیوں' دیوبندیوں) سے بچیں۔

(الوظیفة الکریمة:۲۱'۲۲'۲۳)

نماز عشاء کے بعد یا غوث والی دعا:

.... صلی و سلم و بارک ابدا' علی النبی الامی و اله و اصحابه اجمعین الله الله الله لااله الا الله محمد رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم یا غوث یا غوث یا غوث۔

۱۰۰ مرتبہ (پڑھیں) 'گناہوں کی مغفرت' آفات دنیاوی و اخروی سے نجات و صفاء قلب (یعنی دل کی صفائی کے لئے بہترین ہے)۔

(الوظیفہ الکریمہ: ۱۴)

ایک جگہ ذکر پاس انفاس کے متعلق ذکر اللہ کی تفصیل بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمدورفت میں کھڑے' بیٹھے' چلتے' پھرتے' وضو' بے وضو' بلکہ قضائے حاجت کے وقت (لیٹرین میں) بھی ملحوظ رکھے۔ یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔"

((الوظیفة الکریمة:۱۷' ۱۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نئے من گھڑت حج

حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ اس کے متعلق بھی انہوں نے بڑی بڑی من گھڑت حکایتیں روایتیں بنا رکھی ہیں' جن کی بنا پر ان کو حج کرنے کی ضرورت نہیں' بلکہ ان کے پاس بعض ایسے معمولی سے کام ہیں کہ جن کو کرکے وہ چند منٹ میں ہی کئی کئی حج کا ثواب حاصل کر لیتے ہیں۔ صرف چند نمونے حاضر خدمت ہیں۔

☆ "دینار کے سکے پر بنے نقش سے میل کچیل صاف کرنا تاکہ وزن میں فرق نہ آئے' دو حج اور دو عمروں سے افضل ہے۔"

(ملخصا فیضان سنت : ۴۷۳)

☆ "جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات میں دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ وہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے' ہر رکعت کے عوض اللہ اس کو ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۱۱۱۸)

70 حج:

☆ "جو شخص پانچ وقت نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ستر حج کا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ثواب عطا کرے گا۔"

(فیضان سنت: ۹۱۸)

☆ "کسی کی دینی الجھن دور کرنا سوچ کرنے سے بہتر ہے۔"

(فیضان سنت: ۲۵۱)

چالیس ہزار حج:

☆ "جو جمعہ کے روز حدیث میں غور و خوض کرتا ہے گویا اس نے (۷۰) ستر ہزار غلام آزاد کئے اور گویا(۱۰۰۰) ہزار دینار خیرات کئے اور گویا کہ چالیس ہزار حج کئے۔"

(فیضان سنت: ۳۰۳)

ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج:

☆ "الحمد للہ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کا ثواب ملتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۱۵۱)

قارئین کرام! نوٹ فرمائیں کہ صدائیں مکہ، مکہ کی لگاتے ہیں لیکن حج کی اہمیت اور شوق کم کرنے کے لئے کیسے کیسے "گر" اور طریقے بتا رہے ہیں کہ گھر بیٹھے ہی ایک نہیں بلکہ لاکھوں حج کا ثواب حاصل کریں، بیت اللہ جانے کی ضرورت ہی نہیں۔ اور ان غلط اور بے سند باتوں کو نبی اکرم ﷺ کے ذمہ لگاتے ہوئے ذرا بھی نہیں شرماتے۔

اب یہ بے سروپا عقیدہ جس کا حضرت محمد ﷺ سے کوئی ثبوت نہیں ہے اور جس کے مطابق یہ گمراہ کن تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر آدمی ایک دفعہ ان کا بتایا ہوا درود پڑھ لے تو اس کو ایک دو یا سو دو سو نہیں بلکہ پورے (160000) ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کا ثوابِ مل جائے گا۔ اصل میں ایک سادہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

لوح مسلمان کے ذہن میں اس فرقہ کے لوگوں نے یہ ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ بھولے بھالے بھائی صاحب! تجھے اصل حج کے لئے اتنا روپیہ پیسہ لگانے اور تکلیف اٹھانے کی کیا ضرورت ہے؟ اور پھر اتنی دولت لگانے اور سفر کی محنت مشقت اٹھانے کے بعد تجھے اس کا ثواب ملے گا بھی تو صرف ایک حج کا۔ کیوں نہ گھر بیٹھے دو منٹ میں (ہمارا من گھڑت اور بناوٹی) درود پڑھو اور لاکھوں حجوں کا ثواب کماؤ۔

"ہنگ۔لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے"

ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں:

قادری صاحب اعلیٰ حضرت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"ہو سکے تو پیادہ (پیدل) (مکہ مکرمہ سے منیٰ عرفات وغیرہ) جاؤ' کہ جب تک مکہ معظمہ پلٹ کر آؤ گے' ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ یہ نیکیاں تخمیناً (یعنی اندازاً) ۷۸ کھرب ۴۰ ارب آتی ہیں"

(رفیق الحرمین ۲۶'۲۷)

کسی عاشق سے نسبت قائم کرلو:

جناب الیاس قادری حج کے لئے جاتے ہوئے بھی لوگوں کو ترغیب دے رہے ہیں کہ میرا مرید بن کر حج کرنے جانا۔ وہ اپنے آپ کو اپنی تصنیفات میں گاہے بگاہے بہت بڑا عاشق مدینہ اور عاشق رسول ظاہر کرتے ہیں۔ کہہ رہے ہیں۔

"سبحان اللہ! ایک باکرامت ولی بھی سرمایہ عشق کے حصول کی خاطر اپنے سے بڑے ولی کی بارگاہ میں حاضری دیتا ہے۔ پھر ہم تو کس شمار و قطار میں ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی کسی عاشق رسول ﷺ سے نسبت قائم کرکے اس سے آداب عشق سیکھیں اور پھر سفر (حج) اختیار کریں۔"

پھر یہ اشعار لکھتے ہیں:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پہلے	ہم	سیکھیں	قرینہ
پھر	ملے	مرشد	سے سینہ
چل	پڑے	اپنا	سفینہ
اور	پہنچ	جائیں	مدینہ

(رفیق الحرمین:۲۸)

احرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں:

☆ "جسم کا میل چھڑانا" (یعنی اگر غسل کریں تو اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کہیں جسم سے میل نہ اتر جائے)

☆ اس طرح (سر) کھجانا' کہ بال ٹوٹنے یا جوں گرنے کا اندیشہ ہو۔

☆ کرتہ یا شیروانی پہننے کی طرح کندھوں پہ ڈالنا۔

☆ خوشبودار پھل یا پتا مثلاً لیموں' پودینہ' نارنگی وغیرہ سونگھنا (کھانے میں مضائقہ نہیں)

☆ خوشبودار سرمہ آنکھوں میں ڈالنا۔

☆ (حالت احرام میں) سر پہ غلہ کی بوری اٹھانا جائز ہے مگر سر پر کپڑے کی گٹھڑی اٹھانا حرام ہے۔ ہاں محرمہ (عورت) دونوں (چیزیں) اٹھا سکتی ہے۔"

(رفیق الحرمین: ۵۲'۵۳'۵۶)

جب تک "مکہ" میں رہیں تو کیا کریں؟

☆ کبھی حضور ﷺ کے نام کا طواف کریں' تو کبھی غوث الاعظم کے نام کا' کبھی اپنے پیرو مرشد کے نام کا کریں......

☆ احتیاط فرمایئے کہ اگر آپ مسجد حرام میں روزہ افطار کریں یا جب کبھی آب زم زم پئیں تو اعتکاف کی نیت ہونا ضروری ہے' ورنہ گناہ ہوگا اور وہ بھی لاکھ گنا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(زیادہ)۔ (اسی صفحہ پر نیچے حاشیہ میں لکھا ہے)

"یہ مسئلہ صرف مسجد حرام کے لئے نہیں، کسی بھی مسجد میں اعتکاف کی نیت نہ ہو تو کھانا، پینا، سونا یہ سب ناجائز ہے"

اسلامی بہنیں مسجد حرام میں نماز کے لئے نہ آئیں:

اسلامی بہنیں! مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کے لئے نہ آنا چاہیے کہ عورت کو مسجد نبوی میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر میں پڑھنے پر ہے۔ لہٰذا وہ اپنی قیام گاہ میں ہی نماز پڑھیں۔"

(ایضاً:۹۲،۹۳،۹۴)

پچاس ہزار اعتکاف کا ثواب:

"جب آپ مسجد نبوی میں داخل ہوں تو اعتکاف کی نیت کرنا نہ بھولیں۔ اس طرح ہر بار آپ کو پچاس ہزار نفلی اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ اور ضمناً کھانا پینا افطار کرنا بھی جائز ہو جائے گا" (واہ کیا حیلے بازی سکھا رہے ہیں مریدوں کو۔)

جو کوئی روزانہ پانچوں نمازیں مسجد نبوی میں ادا کرے، اسے روزانہ پانچ حج کا ثواب ہاتھ آئے گا۔"

(رفیق الحرمین:۱۵۶)

ایک نئی عبادت کی دریافت :

قبر نبی پر بنے گنبد کو دیکھنا بھی ان کے نزدیک بہت بڑی عبادت ہے اور یہ وہاں جا کر یہی عبادت کرتے ہیں کہ ہاتھ ہلانا پڑتا نہیں اور ان کے عقیدے کے مطابق ثواب ڈھیروں ملتا رہتا ہے۔ کہتے ہیں:

"سبز سبز گنبد اور حجرہ پاک (جس میں سرکار کی قبر ہے) پر نظر جمانا کار ثواب ہے۔ زیادہ سے زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزارنے کی کوشش کریں۔ مسجد شریف

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

میں بیٹھے بیٹھے درود و سلام پڑھتے ہوئے حجرہ مطہرہ پر جتنا ہو سکے نگاہ عقیدت جمایا کریں اور اس حسین تصور میں ڈوب جایا کریں کہ عنقریب ہمارے میٹھے میٹھے آقا حجرہ پاک سے باہر تشریف لانے والے ہیں۔"

(ایضاً:۱۵۸)

ایک نئی شریعت کے عکاس حیران کن معمولات حج :

یہ لوگ مکہ اور مدینہ میں جا کر کیا کرتے ہیں؟

جب حرمین شریفین میں حج کی ادائیگی کے لئے جاتے ہیں تو ان کے روزانہ کے معمولات نہ عام مسلمانوں جیسے ہوتے ہیں اور نہ قرآن و حدیث کی تعلیمات کے مطابق۔ یعنی مسلمان تو وہاں قرآن کی آیات اور احادیث میں مذکور دعاؤں سے اپنی زبانوں کو ہر وقت ترو تازہ رکھتے ہیں اور مختلف دعائیں جو خاص موقعوں پر پڑھی جاتی ہیں وہی پڑھتے ہیں' مختلف مسنون اذکار کرتے ہیں' قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔ لیکن افسوس صد افسوس کا مقام ہے کہ دعوت اسلامی سے تعلق رکھنے والے ہمارے بھائی وہاں بھی دوسرے مسلمانوں سے اپنی پہچان مختلف رکھتے ہیں۔ مثلاً ایک گروہ کاندھوں پر پٹکے لٹکائے ....' سر پر سبز پگڑیاں جمائے.......' مبالغہ سے سرمہ لگائے.......'۔ جیب کے ساتھ بنائے گئے مخصوص خانے میں مسواک پھنسائے......' گلے میں نقش نعل لٹکائے.......' مدینہ' مدینہ' مدینہ' مدینہ کا ذکر کرتے ہوئے آرہا ہے تو دوسرا الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کا ورد کرتا ہوا' تیسرا "المدینہ چل مدینہ' کل نہیں بس آج مدینہ" کہتا ہوا چلا آرہا ہے۔ کوئی گروہ ہاتھوں میں فیضان سنت پکڑے منہ اٹھائے پھر رہا ہے۔ کئی اسلامی بھائی وہاں پتھر اٹھا اٹھا کر منہ میں رکھتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ پوچھنے پر بتاتے ہیں کہ

یہ مدینے کے پتھر ہیں اور ان کو منہ میں رکھنا سنت ابوبکر صدیق ؓ ہے۔ کچھ بھائی منہ اور آنکھوں میں مٹی کے چلو بھر بھر کے ڈالتے نظر آتے ہیں۔ کچھ وہاں کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پتھروں اور کولروں کو چومتے نظر آتے ہیں۔ کہیں ایسا گروہ بھی دیکھنے میں آتا ہے جو گروپ میں کورس کی شکل میں بڑی الهانی' ترنم اور رقت بھری آواز سے جھوم جھوم کر کچھ پڑھ رہا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی تو ان کی آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہوتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ شاید قرآن پڑھ رہے ہیں یا پھر حدیث کی کوئی کتاب ہوگی۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا' جب تھوڑا سا آگے بڑھ کر دیکھا جاتا ہے تو آدمی حیران رہ جاتا ہے یہ کیا....؟؟؟ یہ پیر الیاس کی کوئی شرکیہ نعتوں والی کتاب ہوتی ہے اور سبز پگڑیوں والے جھوم جھوم کر اس میں سے اشعار پڑھ رہے ہوتے ہیں۔

قارئین ! یہ حقیقت ہے کہ اس فرقہ کے قائد الیاس قادری صاحب اور ان کے مرید دوران حج مسنون دعاؤں' آیات اور اذکار مسنونہ کی بجائے اپنے لکھے ہوئے اشعار کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور ان کو جھوم جھوم کر بڑے ترنم سے پڑھتے ہیں۔ یہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ وہ نبی ﷺ سے محبت کا دعویٰ بھی کرتے ہیں اور حج عمرہ کے موقعہ پر آپ ؐ کی بتائی ہوئی دعاؤں کی جگہ فیضان سنت یا اپنے پیر کے لکھے ہوئے شعری مجموعے پڑھتے ہیں بلکہ قادری صاحب تو خود بھی روضہ رسول پر جا کر بھی درود محمدی کی بجائے مصنوعی درود اور اپنے شعری مجموعے پڑھتے رہتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ نبی ﷺ کی فرمائش پر سنا رہا ہوں اور آپ ؐ ان کو سنتے ہیں۔ اسی طرح ان کے مرید بھی مکہ اور مدینہ میں چلتے پھرتے' زیارتیں کرتے ہوئے خوب خوب مشاعرے بپا کرتے ہیں اور پیر الیاس کے اشعار کو پڑھنا ثواب سمجھتے ہیں۔

حرمین میں جہاں بادشاہ و فقیر کی پہچان ختم ہو جاتی ہے' وہاں یہ اپنی سبز پگڑی پہلے سے زیادہ اہتمام کے ساتھ کس کر مضبوطی سے باندھتے ہیں اور اپنے آپ کو دوسرے مسلمانوں سے نمایاں کر کے اپنی شہرت کا سامان کرتے ہیں۔

چلتے چلتے ان کے حج کے چند مضحکہ خیز نمونے بھی دیکھتے جائیں جن میں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قادری صاحب خود حج کے دوران اشعار وغیرہ جیسے اپنے "مخصوص معمولات" کا اقرار کرتے ہیں۔ شاید اسی لئے حج کے موسم میں قادری صاحب کی اشعار کی کتابیں وسیع پیمانے پر فروخت ہوتی ہیں کیونکہ مرید حج پر روانگی کے وقت خاص طور پر ان کو خرید کر لے جاتے ہیں۔ قادری صاحب ارشاد کرتے ہیں:

"(نبی ﷺ کی جائے ولادت والے مکان) کی چوکھٹ پر بوسہ دیکر اندر داخل ہوا۔ بے حد ذوق افزاء فضاء تھی۔ کاش حالات ساتھ دیتے' آپ لوگ بھی ساتھ ہوتے' خوب نعت خوانی کرتے۔"

(مکتوبات مدینہ:٦)

مسنون دعاؤں کی جگہ اشعار:

مسجد نبوی میں بیٹھ کر ارشاد فرمارہے ہیں:

" آج ١٧ ویں شب ذوالحجہ الحرام ہے اور اس وقت رات کے تقریباً ساڑھے تین بجے ہیں .... میں اس وقت آقا ﷺ کے قدمین شریفین میں بیٹھا ہوا ہوں جبکہ میری داہنی طرف محمد بلال عبداللہ قادری سر پر عمامہ سجائے' گلے میں سبز تسبیح (لٹکائے) پنے نعت شریف کی کتاب میں سے اشعار پڑھ رہے ہیں۔"

(ایضا:١٥)

اشعار سن کر دل کی تسلی ہوئی:

مزید حج کی ادائیگی کے لئے قادری صاحب میدان عرفات کی طرف جارہے ہیں اور فرمارہے ہیں:

(عرفات کی طرف جاتے ہوئے) "تھک کر راستے میں ایک جگہ بیٹھ گئے ہیں۔ اشعار شوق پڑھے گئے۔ سینے کے جذبات آنکھوں کے ذریعہ کچھ ہلکے ہوئے (یعنی اپنے ہی لکھے ہوئے اشعار سن سن کر خوب روئے اور یوں جاکر کچھ دل کو تسلی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہوئی) پھر وہی دھن کہ عرفات کی طرف کوچ........

(مکتوبات مدینہ:۱۸)

مزید ایک دوسری جگہ کہہ رہے:

"اس مقدس پہاڑ (جبل ابی قبیس) کے سنگریزوں کو چوما' اس کی مقدس خاک' آنکھوں میں ڈالنے کی سعادت حاصل کی .... غار حرا سے اوپر ایک مقام .... سے خاک اٹھا کر آنکھوں میں ڈالی۔ پھر آکر غار حرا میں بھی نعتیہ اشعار پڑھے۔"

(ایضاً:٦)

اسی طرح قادری صاحب اپنی تصنیف کردہ حج کی کتاب رفیق الحرمین میں ص:۹٦ پر "طواف و سعی" کئے جانے والے جائز افعال گنوا رہے ہیں' ان میں اشعار پڑھنے کو بھی شامل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"حمد و نعت یا منقبت کے" اشعار "آہستہ آہستہ پڑھنا" جائز کاموں میں شامل ہیں۔"

ذوق بڑھانے کا طریقہ:

"مدینہ منورہ کا مقدس سفر کرنے والوں کو چاہئے کہ راستے بھر میں (جعلی 'مصنوعی) درود و سلام کی کثرت کریں اور (شرکیہ عقائد سے بھرے) نعتیہ "اشعار" پڑھتے رہیں۔ یا ہو سکے تو ٹیپ ریکارڈر پر خوش الحان نعت خوانوں کے کیسٹ سنتے رہیں کہ یہ ان شاء اللہ ترقی ذوق کا سبب ہوگا۔"

حاشیہ میں کھل کر بیان کرتے ہیں:

"دوران قیام مکہ و مدینہ .... نیز عشق رسول ﷺ بڑھانے کے لئے اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان حدائق بخشش اور سگ مدینہ (مدینے کے کتے) (یعنی میرا الیاس قادری) کا کلام "سحاب مدینہ" کا بار بار مطالعہ فرمائیں۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(رفیق الحرمین: ۷ ۱۴)

نماز باجماعت کی ادئیگی کے وقت لیٹرینوں کی طرف دوڑیں

یہ لوگ مدینہ سے بہت پیار کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ اگر کسی سے کہا جائے بھئی کیا حال ہے تو جھٹ جواب دیتا ہے کہ "مدینے کا خیال ہے۔" کوئی نماز جنازہ جا رہا ہو' پہلے بریلوی لوگ کلمہ شہادت کا بلند آواز کے ساتھ ذکر کرتے تھے لیکن اب یہ لوگ بلند آواز میں "مدینہ" "مدینہ" کہتے سنے گئے ہیں۔ اگر کوئی جلسہ ہو تو "المدینہ چل مدینہ" کا نعرہ لگا کر گلا پھاڑتے نظر آتے ہیں۔ اپنی کتابوں رسالوں میں بھی اوراق کا حاشیہ لفظ مدینہ سے لگاتے ہیں۔ خط پوسٹ کرنا ہو تو اس پر ایڈریس کے اوپر اور پوسٹ کوڈ کی جگہ بھی "مدینہ" کا لفظ لکھنا نہیں بھولتے۔ کہیں بس میں سوار ہوں تو یکدم اونچی آواز میں پکار اٹھتے ہیں "مدینہ" گویا سویا ہوا آدمی یکدم بیدار ہو کر اونچی آواز سے بڑبڑایا ہو۔ لوگ بھی حیران رہ جاتے ہیں حتی کہ السلام علیکم کی جگہ پر بھی کتنے ہی سبز پگڑیوں والے اپنے دوسرے بھائی کو پکارتے ہیں "مدینہ" وہ بھی زور سے جواب دیتا ہے "مدینہ" اور گزر جاتا ہے۔ ان سب باتوں کی وہ یہ توجیح پیش کرتے ہیں کہ ہم مدینے سے پیار کرتے ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ظاہر میں مدینے سے پیار کا یہ اظہار کرنے والے حقیقت میں بھی مدینے سے کوئی الفت رکھتے ہیں یا یہ صرف لوگوں کو متاثر کر کے ان کو مرید بنانے اور پھانسنے کا ایک ناٹک اور شکنجہ ہے' تو عرض ہے کہ یہ لوگ جب مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جاتے ہیں تو جب وہاں فرض نماز کی ادائیگی کے لیے جماعت کا وقت ہوتا ہے تو ان کی جان پر بن جاتی ہے اور یہ لوگ مدینے شریف کی پیاری پیاری لیٹرینوں کی طرف بھاگتے ہیں اور وہاں جا کر لیٹرینوں میں اس وقت تک چھپے رہتے ہیں کہ جب تک مدینہ کا یعنی مسجد نبوی کا امام جماعت نہیں کروا لیتا اور لوگ نماز سے فارغ نہیں ہو جاتے۔ کیا ان کو نماز باجماعت سے زیادہ لیٹرینوں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سے پیار ہے کہ یہ مدینہ کی میٹھی میٹھی پیاری پیاری لیٹرینوں کی سوندھی' سوندھی بھینی بھینی بدبو کو سانسوں میں بساتے رہتے ہیں۔

بیت اللہ اور مسجد نبوی کے امام کافر ہیں:

قارئین! بات دراصل یہ ہے کہ مدینے سے پیار کے یہ دعوے دار مسجد نبوی اور کعبتہ اللہ کے اماموں کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے۔ اس لیے جب وہ جماعت کی امامت کرواتے ہیں تو یہ مسجد نبوی سے نکل بھاگتے ہیں اور اپنی علیحدہ نماز پڑھتے ہیں۔ اگر یہ مدینے میں محمد رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے امام کو استغفراللہ مسلمان نہیں سمجھتے تو اس طرح ان کے "مدینہ" اور "مکہ" سے محبت کے بلند و بالا دعوے اور ان مقامات سے عشق اور الفت و محبت کی داستانیں ایک ڈھونگ ہی ثابت ہوتی ہیں۔ اگر یہ مکہ اور مدینہ سے حقیقی پیار کرتے تو اہل مدینہ مسجد نبوی اور بیت اللہ کے اماموں سے بھی پیار کرتے' لیکن ان سے دشمنی یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ اعتقادی طور پر مدینہ اور مکہ کے بھی دشمن ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہ خود آئمہ حرمین شریفین سے دشمنی روا رکھتے ہوئے یہ اعتقاد رکھتے ہیں اور بریلوی علماء کے اس فتوے پر بھی یقین رکھتے ہیں جس کے مطابق حج کا فریضہ ملتوی ہو چکا ہے۔ اس کی فرضیت بھی ختم ہو چکی ہے۔ یعنی اب کسی کو حج کرنا جائز نہیں۔ اس کا جواز وہ یہ پیش کرتے ہیں کہ چونکہ حجاز مقدس پر وہابیوں کی حکومت قائم ہے۔ وہاں بریلویوں اور سگوں (مدینے کے کتوں) کے لیے امن مفقود ہے۔ لہٰذا حج ملتوی ہو چکا ہے۔ اور جب تک وہاں آل سعود کی حکومت ہے اس وقت تک حج کی فرضیت ختم ہو گئی ہے۔ اب اگر کوئی مسلمان حج نہ کرے گا تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں بلکہ حج کرنے والے سے اللہ ضرور باز پرس کرے گا۔

اس فتوے کو انہوں نے ایک مستقل رسالے " تنویر الحجه لمن یجوز التواء الحجه " میں شائع کیا ہے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

فتویٰ دینے والے بریلوی حضرات کے کوئی غیر معروف شخص نہیں بلکہ اس کے مفتی جناب احمد رضا خاں صاحب بریلوی کے صاحبزادے مصطفیٰ رضا صاحب ہیں۔ اس فتوے پر پچاس کے قریب بریلوی اکابر کے دستخط ہیں' جن میں حشمت علی قادری' حامد رضا بن احمد رضا بریلوی' نعیم الدین مراد آبادی اور سید دلدار علی وغیرہ شامل ہیں۔

حج کرنا فرض نہیں رہا:

اس فتوے میں درج ہے:

"نجس ابن سعود اور اس کی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر مشرک جانتی ہے اور ان کے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے۔ ان کے اس عقیدے کی وجہ سے حج کی فرضیت ساقط اور عدم لازم ہے"

(تنویر الحجہ : ۱۰ مطبوعہ بریلی)

فتوے کے آخر میں درج ہے:

"اے مسلمانو! ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں۔ تاخیر روا ہے"

"اور یہ ہر مسلمان جانتا ہے اور اپنے سچے دل سے مانتا ہے کہ اس نجدی علیہ ما علیہ کے اخراج کی ہر ممکن سعی کرنا اس کا فرض ہے اور یہ بھی ہر ذی عقل پر واضح ہے کہ اگر حجاج نہ جائیں تو اسے تارے نظر آ جائیں۔ نجدی سخت نقصان عظیم اٹھائیں۔ ان کے پاؤں اکھڑ جائیں۔ آپ کے ہاتھ میں اور کیا ہے۔ یہی ایک ایسی تدبیر ہے جو ان شاء اللہ کارگر ہو گی"

(تنویر الحجہ لمن یجوز التواء الحجہ : ۲۴)

حج کرنے کا جرم کرنے والوں کو اللہ کی ڈانٹ سننی پڑے گی:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مزید لکھتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ سوال کرے گا کہ جب تم پر حج فرض نہ تھا تو تم نے وہاں جا کر ہمارے اور ہمارے محبوبوں کے دشمنوں کو کیوں مدد پہنچائی .... جب تمہیں التواء و تاخیر کی اجازت تھی اور یہ حکم ہمارے ناچیز بندے اور تمہارے خادم "مصطفیٰ رضا" نے تم تک پہنچا دیا تھا' پھر بھی تم نہ مانے اور تم نے ہمارے اور ہمارے حبیب ﷺ کے دشمنوں کو (حج کرکے) اپنے مال لٹوا کر ہمارے مقدس شہروں پر ان کا نجس قبضہ اور بڑھا دیا۔"

(تنویر الحجہ: ۲۵)

یہ ہیں پیر الیاس قادری صاحب کے اکابرین۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے صرف جہاد کے ساقط ہونے کا فتویٰ دیا تھا۔ ان کے اکابرین نے انگریزی استعمار کے خلاف جہاد کے ساتھ ساتھ حج کے ساقط ہونے کا بھی فتویٰ دے دیا۔

دہلی کے ایک بریلوی عالم اس فتوے کی تصدیق کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"حج کے ملتوی ہونے سے نجدیہ کے ناپاک قدم سے ان شاء اللہ حرمین طیب و طاہر ہو جائیں گے"

(تنویر الحجہ: ۳۱)

ایک اور صاحب فرماتے ہیں:

"جب تک نجدی مسلط ہیں اس وقت تک حج کے لیے سفر کرنا اپنی دولت کو ضائع کرنے کے برابر ہے۔"

(تنویر الحجہ: ۳۲)

.....اس لئے ضیاء الحق اور سوار خاں کافر ہو گئے:

بریلوی حضرات سابقہ صدر پاکستان صدر جنرل محمد ضیاء الحق اور سابق گورنر پنجاب جنرل سوار خاں اور ان وفاقی وزراء کو جنہوں نے امام کعبہ فضیلۃ الشیخ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

عبداللہ بن السبیل کے پیچھے نماز ادا کی تھی' ان سب پر بھی کفر کا فتویٰ لگا چکے ہیں۔

کسی نے ان کے مفتی شجاعت علی قادری سے سوال کیا کہ ان مذکورہ بالا افراد کہ جنہوں نے امام کعبہ کی امامت میں نماز ادا کرنے کا جرم کیا' ان سب کا کیا حکم ہے؟ مفتی صاحب نے جواب دیا:

"حضرت نورانی فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فتویٰ ہے کہ جو شخص وہابی نجدیوں کو مسلمان جانے یا ان کے پیچھے نماز پڑھے' وہ کافر و مرتد ہے"

(فتویٰ مفتی شجاعت علی قادری)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

رمضان المبارک کے متعلق انوکھے عقائد

رمضان المبارک کے روزوں کے متعلق نبی مکرم ﷺ کی ہدایات احادیث کی صورت میں موجود ہیں۔ جن میں رمضان المبارک میں کئے گئے ہر فعل کا اجر و ثواب بتا دیا گیا۔ لیکن اس فرقہ نے اس کو کافی نہیں سمجھا بلکہ اس کتاب فیضان سنت میں صوفیوں کی کتابوں سے اخذ کئے گئے مبالغہ پر مبنی لغو اور بے سروپا واقعات کو بنیاد بنایا ہے۔ جن کی بنا پر رمضان المبارک کے متعلق بھی ان کے عقائد مسلمانوں سے کافی علیحدہ نظر آتے ہیں۔ لیجئے ملاحظہ کیجئے اور حیرانگی کے سمندر میں اترتے جایئے۔

☆ ”جب رمضان کی آخری رات آتی ہے تو زمین و آسمان اور ملائکہ اس کی جدائی کے غم سے روتے ہیں۔“

(ملخصاً فیضان سنت: ۱۱۴۲)

☆ ”جو شخص رمضان المبارک کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم کرے، اس کے لئے جنت ہے۔ اللہ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے۔“

(فیضان سنت: ۱۱۴۲)

☆ ”جو رمضان میں مرجائے اس سے سوالات قبر بھی نہیں ہوتے۔“

(ایضاً: ۹۹۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆ "روزے کے تین درجے (قسمیں) ہیں۔ اول۔ عوام کا روزہ۔ دوم۔ خواص (یعنی خاص لوگوں) کا روزہ۔ سوم۔ اخص الخواص کا روزہ۔"

(فیضان سنت: ۱۰۵۰)

نو لاکھ برس:

☆ "جس نے بغیر کسی شرعی مجبوری کے ایک بھی روزہ رمضان ترک کیا تو وہ نو لاکھ برس جہنم کی آگ میں جلتا رہے گا۔"

(فیضان سنت: ۱۰۳۳)

☆ "اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گناہ گاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر (یعنی اٹھارہ لاکھ) گناہ گاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔"

(فیضان سنت: ۱۰۰۱)

☆ "اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے ہر روز دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب ۲۹ ویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کئے ان کے مجموعہ (دو کروڑ اسی لاکھ) کے برابر ایک رات میں آزاد کر دیتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۱۰۰۲)

یعنی پہلے روزانہ افطار کے وقت ساٹھ ہزار' پھر ہر روز دس لاکھ کو آزادی ملتی ہے اور اب مزید سنئے اور یہ روائتیں گھڑنے والے کو داد دیجئے۔

انسٹھ کھرب بارہ ارب:

"جمعرات کو غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کو غروب آفتاب تک کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے مستحق قرار دیئے جاچکے ہوتے ہیں۔ (ایک جمعرات کے غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کے غروب آفتاب تک جہنم سے آزاد ہونیوالوں کی تعداد مجموعی طور پر آٹھ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کھرب' چھ ارب چالیس کروڑ بنتی ہے۔ اور جب رمضان المبارک کا آخری دن آتا ہے تو پہلے رمضان المبارک سے لے کر ابتک جتنے آزاد ہوئے تھے اس کی گنتی کے برابر اس آخری ایک دن میں آزاد کئے جاتے ہیں۔"

(فیضان سنت : ۱۰۰۳)

قارئین!!! اگر رمضان المبارک کے مہینے کو ۲۸ دن کا شمار کریں تو چار جمعراتوں میں جہنم سے آزاد ہونیولوں کی تعداد چونتیس کھرب چھپن ارب بنتی ہے۔ اور اگر آخری دن میں آزاد ہونے والوں کو بھی شمار کریں تو یہ تعداد (انسٹھ کھرب بارہ ارب) بنتی ہے۔ اس فرقہ کی دیکھیں "مت" کو کیا ہوگیا کہ صرف ایک ماہ رمضان میں بخش دیئے جانے والوں کی وہ تعداد بتا دی ہے جو کھربوں سے بھی بڑھ گئی ہے۔ بلکہ شمار سے باہر' جبکہ دنیا کی کل آبادی چھ ارب سے زیادہ نہیں یعنی اتنی آبادی حقیقت میں دنیا میں موجود ہی نہیں جتنی انہوں نے اپنے من گھڑت عقیدہ سے جہنم سے آزاد کرواڈالی۔ اور پھر چونکہ ماہ رمضان تو ہر سال ہی آتا ہے اس لئے ان کے نزدیک ہر سال اتنے لوگ جہنم سے فارغ یعنی آزاد کر دیئے جاتے ہیں۔

تیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب:

"جو رمضان المبارک کی آخری رات میں دس رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھے' اللہ تعالیٰ اس کی تمام مہینہ کی عبادت قبول کرے گا اور تیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں درج فرمائے گا۔"

(فیضان سنت : ۱۱۱۹)

☆ "جو شخص رمضان کے آخری دس دنوں میں صدق و اخلاص کے ساتھ اعتکاف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت کا ثواب درج

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

فرمائے گا اور قیامت کے دن اس کو اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ دے گا۔"

(فیضان سنت : ۱۱۶۲)

☆"جو شخص مغرب سے لے کر عشاء تک معتکف رہے' نماز اور تلاوت کے سوا کوئی کلام نہ کرے' اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ .... معتکف کے لئے جنت میں محل تیار کرے۔"

☆ "جو شخص ...... ایک دن اعتکاف بجا لائے گا' اس کو ہزار راتوں کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔"

ساٹھ لاکھ جنتی جوڑے (لباس) کس کے لئے؟:

"جو کوئی رمضان المبارک میں ایک رکعت نماز پڑھے گا' اس کو اتنا ثواب ملے گا جو غیر رمضان میں دو لاکھ رکعت پڑھنے سے ملتا ہے۔ اور جو کوئی رمضان المبارک میں ایک دفعہ سبحان اللہ کہے گا' اس کو اس قدر ثواب ملے گا جو غیر رمضان میں ایک لاکھ مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ملتا ہے۔ اور جو کوئی رمضان المبارک میں کسی ننگے کو کپڑے پہنائے گا تو قیامت کے دن "تمام مخلوق کے سامنے" اللہ اس کو ساٹھ لاکھ جنتی حلے پہنائے گا۔"

(فیضان سنت: ۱۰۱۹)

ایک آدمی ایک سوٹ پر دوسرا اور دوسرے پر تیسرا نہیں پہن سکتا۔ جبکہ ان کے مطابق قیامت کو وہ ساری مخلوق کے سامنے........ ایک نہیں بلکہ ساٹھ لاکھ سوٹ ایک دوسرے پر پہنے گا۔ یہ کیسی کیفیت ہو گی؟ یہ کیسے ممکن ہو گا؟ اس کا جواب یہ فرقہ بھی دینے سے قاصر ہے۔

سات ہزار سال کے روزے اور قیام شب کا ثواب:

"جس نے علم دین کے ایک باب کا علم حاصل کیا' وہ علم اس کو دنیا اور

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

آخرت میں نفع پہنچائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیاوی عمر کے ایسے سات ہزار سال کی نیکیاں عطا فرمائے گا جن سالوں کے دن روزے میں اور راتیں قیام میں مقبول و غیر مردود گزری ہیں۔"

(فیضان سنت: ۳۰۷)

روزہ توڑ دینے والے عجیب و غریب اعمال

اور اب ان کے چند عجیب و غریب روزہ کو توڑ دینے والے اعمال بھی سنئے:

☆ "دوسرے کا تھوک نگل لیا یا اپنا ہی تھوک ہاتھ میں لے کر نگل لیا تو روزہ جاتا رہا۔"

☆ "منہ میں رنگین ڈورہ وغیرہ رکھا جس سے تھوک رنگین ہو گیا پھر وہی رنگین تھوک نگل گئے تو روزہ جاتا رہا۔"

☆ "فضلے کا مقام باہر نکل آئے تو حکم یہ ہے کہ خوب اچھی طرح کسی کپڑے وغیرہ سے پونچھ کر اٹھیں تاکہ تری باقی نہ رہے۔ اگر کچھ پانی اس پر باقی تھا اور آپ کھڑے ہو گئے جس کی وجہ سے پانی اندر چلا گیا تو روزہ فاسد ہو گیا۔"

☆ "روزہ دار استنجا کرنے میں سانس نہ لے۔"

(فیضان سنت: ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۲)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

گمراہی کی امتیازی نشانیاں

- نبی کے فرضی بال
- سبز پگڑی
- نبی کے فرضی نعلین و نقش قدمین
- مغفرت کی بشارتیں
- من گھڑت درود

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یہ فرقہ چند نئی چیزوں کی بنا پر دوسرے فرقوں سے اپنے آپ کو ممتاز کرکے اپنا علیحدہ مذہبی تشخص قائم کیے ہوئے ہے۔ سبز پگڑی' فرضی نعل رسول ﷺ' کنگھی اور نبی ﷺ کے بالوں کی غائت درجہ تعظیم کے نعروں کو ان لوگوں نے اپنے فرقہ کی تبلیغ کا محور و مرکز بنا رکھا ہے۔ سبز پگڑی' موئے مبارک' نعل رسول وغیرہ کے متعلق ان کے عقائد بھی عجیب و غریب ہیں۔ ہر ایک کے پاس نبی ﷺ کے فرضی جوتے اور عمامہ کی تصویر لازمی ہوتی ہے۔ ان اشیاء کے متعلق ان کے عقائد ملاحظہ فرمائیں۔

گمراہی کی پہلی امتیازی نشانی

نبی مکرم ﷺ کے فرضی بالوں کے متعلق عقائد:

☆ "اگر سلطان مدینہ ؐ کے موئے مبارک یا آپ ؐ کا عصا مبارک کسی گناہ گار کی قبر پر رکھا جائے تو گناہ گار اس تبرک کی برکت سے نجات پا جائے گا اور اگر کسی انسان کے گھر یا شہر میں ہو تو اس کے رہنے والوں کو اس کی برکت سے کوئی بلا یا آفت نہیں پہنچے گی۔" (لیکن استنبول میں ان تبرکات کے ہوتے ہوئے بھی اسلام پسندوں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پر ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں اور اربکان کی اسلام پسند حکومت پر یہ آفت آئی کہ اس کو ختم کر دیا گیا۔ مدرسے بند کر دیئے گئے' وہاں پر تو یہ (چیزیں) تبرکات کچھ کام نہ آسکے)

(فیضان سنت: ۵۲۳)

☆ "بال مبارک کی توہین کرنے والے پر جنت حرام ہے۔"

(فیضان سنت: ۵۲۸)

☆ "حضور نبی مکرم ﷺ لوگوں کو خواب میں بھی اپنے بال دے کر جاتے ہیں۔"

(تلخیص فیضان سنت: ۵۲۳)

بات یہ ہے کہ آپ ؐ کے بالوں کی جو اتنی فضیلت بیان کی جاتی ہے' اس کا کیا ثبوت ہے کہ وہ نبی مکرم ﷺ کے بال ہی ہیں؟ زیادہ امکان یہی ظاہر کیا جاتا ہے کہ یہ بال نبی مکرم ﷺ سے منسوب ضرور ہیں لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں کہ یہ آپ ؐ کے بال ہی ہیں۔ اس کے متعلق ان کا عقیدہ بھی ان کی زبانی ہی سن لیں۔ کہتے ہیں:

"اسی طرح کسی بھی تبرک کے بارے میں خواہ کسی بال کے بارے ہی میں کوئی جھوٹ بولے اور نعوذباللہ اسے سرکار مدینہ ﷺ کی طرف منسوب کرے تو وہ بال ہی ہے۔ موئے مبارک نہیں۔ یعنی نبی مکرم ﷺ کے بال نہیں مگر ہمیں چونکہ حقیقت کا پتہ نہیں۔ لہٰذا ہم تو نسبت کی تعظیم کریں گے اور ثواب بھی پائیں گے۔"

(فیضان سنت: ۵۳۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سبز پگڑی

(کیا سبز پگڑی پہننا بدعت ہے؟)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

گمراہی کی دوسری امتیازی نشانی

فرشتوں کے تاج "سبز پگڑی" کے متعلق عقائد

اس فرقہ کے افراد کی ظاہری طور پر سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ یہ سبز رنگ کی پگڑی ضرور باندھتے ہیں۔ یہی اس فرقہ کی مشہور پہچان اور علامت ہے۔ اپنی اس سبز پگڑی کے متعلق وہ ایسی ایسی فضیلتیں بیان کرتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور وہ اس کو فرشتوں کا تاج قرار دیتے ہیں۔ چند ایک فضیلتیں آپ بھی سن لیجئے۔ یہ فیضان سنت کھل گئی ہے۔ سنئے!

☆ "عمامہ (سبز پگڑی) کے ساتھ دو رکعتیں بغیر عمامہ کے ۷۰ رکعتوں سے افضل ہیں۔"

☆ "عمامہ (سبز پگڑی) کے ساتھ نماز دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔"

☆ "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جمعہ کے روز عمامہ والوں پر۔"

☆ "تاجدار مدینہ نے عمامہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ فرشتوں کے تاج ایسے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہی ہوتے ہیں۔" (یہ بھی نبی ﷺ پر بہتان باندھا گیا ہے۔ کسی صحیح حدیث میں اس کا ذکر نہیں)

☆ "عمامہ کے ساتھ ایک جمعہ بغیر عمامہ کے ستر جمعوں کے برابر ہے۔"

☆ "جب شیطان عمامہ (سبز پگڑی) والوں کو دیکھے گا تو ان سے پیٹھ پھیر لے گا۔" عمامہ باندھو۔ فرشتے جمعہ کے دن عمامہ (سبز پگڑی) باندھنے والوں پر سلام بھیجتے رہتے ہیں۔"

(فیضان سنت: ۷۰۹)

(اس سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ آپ بھی سبز پگڑی باندھیں فرشتے آپ پر بھی سلام بھیجیں گے)

☆ "پاجامہ بیٹھ کر پہنیں اور عمامہ کھڑے ہو کر باندھیں۔ جس نے اس کے الٹ کیا' وہ ایسے مرض میں مبتلا ہو گا جس کی کوئی دوا نہیں۔"

(فیضان سنت: ۱۲۹۴)

حالانکہ اللہ کے رسول نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی مرض ایسی نہیں جس کی کوئی دوا پیدا نہ کی گئی ہو۔

☆ سبز چپل پہنے یا سبز لوٹے کا بیت الخلاء میں استعمال بھی اہل محبت کے لئے توجہ کا طالب ہے۔ (یعنی اچھا نہیں لگتا)

(فیضان سنت: ۱۲۸۲)

① "عمامہ سات ہاتھ (ساڑھے تین گز) سے چھوٹا نہ ہو اور بارہ ہاتھ (چھ گز) سے بڑا نہ ہو"۔

② "عمامہ کے لٹکنے کی مقدار کم از کم چار انگلی اور زیادہ سے زیادہ اتنا ہو کہ بیٹھنے میں نہ دبے۔"

③ "عمامہ اتارتے وقت بھی ایک ایک کر کے پیچ کھولنا چاہئے۔ عمامہ قبلہ کی طرف

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

منہ کر کے کھڑے باندھے۔"

بلکہ میں نے ان کے ایک اسلامی بھائی سے سنا :

"عمامہ کے پیچ کی تعداد بھی مقرر ہے۔" عمامہ باندھتے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ پیچ بھی اتنے ہی پڑیں جتنے مقرر ہیں۔ اسی لئے فیضان سنت میں بتایا گیا ہے کہ "عمامہ مبارکہ کے پیچ سیدھی جانب ہونے چاہئے' احمد رضا خاں عمامہ شریف اس طرح باندھتے کہ شملہ مبارک سیدھے شانہ پر رہتا۔ نیز باندھتے وقت اس کی گردشیں بائیں (یعنی الٹے ہاتھ سے فرماتے۔ جبکہ سیدھا ہاتھ مبارک پیشانی پر رکھتے اور اسی سے ہر پیچ کی گرفت فرماتے۔"

فیضان سنت میں پگڑی کے کسی رنگ کا ذکر نہیں کیا گیا' نہ سبز رنگ کی کوئی فضیلت بیان کی گئی حالانکہ کارکنوں کو سبز رنگ کی ہی پگڑی پہنائی جاتی ہے۔ بلکہ یہ ایک قسم کی کارکنوں کے لئے شرط رکنیت ہے۔ اگر سبز رنگ کی پگڑی کی کوئی اس قدر شرعی اہمیت تھی تو اس کے محرک کو اپنی کتاب میں بھی اس پر ضرور روشنی ڈالنی چاہئے تھی تاکہ کارکنان اس کی کسی حد تک شرعی اہمیت سے واقف تو ہو سکتے۔

(فیضان سنت :۷۰۹)

۳۱ گز لمبی دستار:

دستار کتنی لمبی ہونی چاہئے؟ اس مسئلہ میں بھی بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے۔ ایک جھلک ملاحظہ ہو:

"ایک گروہ کا موقف ہے کہ) "سرکار دو عالم ﷺ جو دستار مبارک گھر میں استعمال فرماتے تھے اس کی لمبائی سات یا آٹھ گز بیان کی گئی ہے۔ نماز پنجگانہ میں آپ کی دستار بارہ گز' عیدین و جمعہ میں چودہ گز اور غزوہ و جہاد میں پندرہ گز تک ہوتی تھی۔ علمائے متاخرین کے نزدیک حاکم وقت' قاضی' مفتی' فقیہ' غازی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اسلام اور مشائخ طریقت کا اکتیس گز لمبی دستار باندھنا' ان کے مقام و منصب اور وقار و تمکنت کی رو سے جائز ہے۔"

عمامہ باندھنے میں سنت یہ ہے کہ .... اس کی چوڑائی نصف گز ہو.......... دستار کی کم از کم لمبائی سات گز ہے .... شملہ کی کم از کم مقدار چار انگل (انگشت) اور زیادہ سے زیادہ ایک ہاتھ (ایک گز شرعی) ہے۔ .... شملہ اگر چھوڑا جائے تو بے حد اجر و ثواب اور فضیلت کا باعث ہے۔

اور "فتاویٰ حجتہ" اور "جامع" میں ہے۔

ترجمہ: شملہ کا ترک کرنا گناہ ہے اور دو رکعت شملہ کے ساتھ ستر رکعت بغیر شملہ ادا کرنے سے بہتر ہے مقدار شملہ کی چھ مختلف نوعیتیں ہیں' قاضی کے لئے پینتیس انگشت' خطیب کے لئے اکیس انگشت' عالم کے لئے ستائیس انگشت' طالب علم کے لئے سترہ انگشت' صوفی کے لئے سات انگشت اور عام شخص کے لئے چار انگشت ہے۔

(بحوالہ کشف الالتباس فی استجاب اللباس۔ مولفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی: ۷ تا ۹)

میرے سر کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی:

الیاس قادری صاحب کا دعویٰ ہے کہ میرے سر اور ہاتھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکے گی۔ کیوں نہ چھو سکے گی؟ سنیئے کہتے ہیں:

"میں کراچی کے علاقہ کھارادر میں واقع حضرت سیدنا محمد شاہ بخاری رحمتہ اللہ الباری کے مزار شریف سے ملحقہ حیدری مسجد میں تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند کا متبرک عمامہ شریف سر پر سجا کر نماز فجر پڑھایا کرتا تھا۔ الحمدللہ! ایک ولی کامل کا عمامہ شریف بارہا میرے ہاتھوں اور سر سے مس ہوا ہے' ان شاء اللہ میرے ہاتھوں اور سر کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکے گی۔"

(بریلی سے مدینہ:۱)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سبز پگڑی

تصویر میں نظر آنے والی پگڑی کہ جس کو یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرکے اس سے عجیب و غریب عقائد وابستہ کئے ہوئے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سبز پگڑی پہننا بدعت ہے!

جیسا کہ ہم نے عرض کیا کہ ملک میں پگڑی اور دستار کی لمبائی اور اس کے صرف رنگ کے تعین پر کافی سارے مذہبی گروہوں میں کھینچا تانی ہو رہی ہے۔ ہر کوئی دوسرے کی پگڑی اچھالنے اور نیچے گرانے کے لئے کتب شائع کر رہا ہے۔ ان کتابچوں میں ایک پمفلٹ ہم یہاں نقل کر رہے ہیں جو کسی حد تک سنجیدگی کا پہلو بھی اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ اس کا نام "صرف سفید عمامہ سنت ہے اس میں سبز پگڑی پر بھی معلومات ہیں۔ اس کے علاوہ یہ (پمفلٹ) پگڑی جبہ و دستار بردار گروہوں کے اندرونی خلفشار کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ اس پمفلٹ کی عبارت کچھ اس طرح شروع ہوتی ہے:

"صرف سفید عمامہ سنت ہے اور کسی بھی رنگ کا (عمامہ) جائز مگر دعوت اسلامی والے بھائیوں کی طرح کسی خاص رنگ کو اپنا شعار و علامت ٹھہرا کر اپنے آپ کو اس سے مشہور و متعارف کرنا ممنوع و ناجائز ہے۔

از قلم: استاذ العلماء پیر طریقت حضرت مفتی غلام سرور قادری خلیفہ سیدنا مفتی اعظم ہند (انڈیا) و مفتی عرب ضیاء الدین مدنی رحمہما اللہ (مدینہ منورہ) بانی و شیخ الحدیث (دارالعلوم) جامعہ رضویہ (ٹرسٹ) سنٹرل کمرشل مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان۔ فون: ۵۸۳۶۲۶۱، ۵۸۳۶۲۶۴

سنت مصطفیٰ ﷺ:

سنت اس کام کو کہتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اکثر اوقات کیا اور کبھی کبھی اسے ترک فرمایا ہو۔ چنانچہ فتاویٰ شامی میں درج ہے۔

ان النبی ﷺ واظب علیھا حتی صارت عادۃ لہ ولم یترکھا الا احیانا"

(فتاویٰ شامی ج : ۱۰۳)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یعنی سنت وہ کام ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو حتیٰ کہ وہ آپ ؐ کی عادت کریمہ ہو گیا ہو اور آپ ؐ نے اسے نہ چھوڑا ہو مگر کبھی کبھی۔

سبز عمامہ بدعت (کیوں) ہے:

اہل علم حضرات جانتے ہیں کہ جس کی اصل نہ سنت میں ہو اور نہ شریعت میں وہ بدعت ہوتی ہے۔ لہٰذا کسی گروہ کا سبز عمامہ کو دینی و مذہبی اعتبار سے اپنی علامت و پہچان بنانا جیسے ہمارے "دعوت اسلامی" والے بنائے پھر رہے ہیں' بدعت و ناجائز ہے کیونکہ سنت و شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

ابن حجر مکی کا فیصلہ: امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

" و اما العلامه الخضراء فلا اصل لها و انما حدثت سنۃ ثلاث و سبعین و بدعت بامر الملک شعبان ابن حسن"

کہ شریفوں کے لئے سبز پگڑی کی علامت کی کوئی بنیاد نہیں۔ یہ سبز پگڑی کی بدعت شعبان بن حسن کے حکم سے ۷۷۳ھ میں نکالی گئی۔"

(الفتاویٰ الحدیثیہ)

یہاں سے واضح ہو گیا کہ سبز پگڑی کو بطور خاص علامت ٹھہرا کر استعمال کرنا بدعت ہے' جو ۷۷۳ھ میں ایک بادشاہ کے حکم سے پیدا کی گئی۔ لہٰذا ہمیں سبز پگڑی کو اجتماعی طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ عمل بدعت ہے اور ایک بادشاہ سے منسوب ہے۔

امام جلال الدین سیوطی کا فیصلہ:

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمتہ بھی یہی فرماتے ہیں' ملاحظہ ہو:

"هل يلبسون العلامه الخضرا؟ والجواب ان هذه العلامة ليس لها اصل في الشرع ولا في السنة ولا كانت في الزمن القديم وانما حدثت"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(الحاوی اللفتاوی ج:۳۳)

"کیا شریف لوگوں کو "سبز پگڑی" اپنی علامت کے طور پر پہننا چاہئے؟
جواب یہ ہے کہ یہ "سبز پگڑی" کی علامت کی شریعت اور سنت میں کوئی اصل نہیں اور نہ ہی زمانہ قدیم میں تھی اور سبز پگڑی کی علامت ۷۷۳ھ میں بادشاہ اشرف بن شعبان کے حکم سے وجود میں آئی۔"

سبز عمامہ کی سنت میں اور شریعت میں کوئی اصل نہیں (امام کتانی)

اہلسنت کے مورخین ومحدثین و فقہاء وعلماء نے واضح لکھا ہے کہ یہ عمامہ اشراف کے لئے سنت سے ثابت نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اصل ہے چنانچہ امام محمد بن جعفر کتانیؒ "الدعامتہ" میں لکھتے ہیں کہ:

ان هذه العمامة الخضراء ليس لها اصل فى الشرع ولافى السنة ولاكانت فى الزمن القديم وانماحدثت سنة ثلاث وسبعين وسبعمائة بامرالا شراف شعبان بن حسن

(الدعامتہ: ۹۵)

سبز پگڑی کی کوئی اصل نہیں' شریعت میں اور نہ سنت میں' اور نہ زمانہ قدیم میں تھی۔ یہ سبز پگڑی کی علامت ۷۷۳ھ میں بادشاہ اشرف شعبان بن حسن کے حکم سے معرض وجود میں آئی۔"

یعنی اشراف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل (سادات) کے لئے سبز پگڑی کی علامت کی شریعت میں کوئی اصل نہیں' اور نہ ہی زمانہ قدیم میں شریفوں کے لئے علامت کے طور پر اس کا کوئی وجود نظر آتا ہے۔ اس کا شریفوں (سادات) کے لئے علامت قرار پانا بدعت ہے۔ جو بادشاہ اشرف شعبان بن حسن کے حکم سے بنائی گئی۔ سیدنا غوث اعظمؒ (عبدالقادر جیلانیؒ) کی کتاب "السفینہ القادریہ" کی شرح میں سید العلماء محمد اطنلا فرماتے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

واعلم ان تعلیم الاشراف بالعمامته الخضراء لسن لهااصل فی الشرع ولافی السنه ولا کانت فی زمان القدیم وانماحدثت فی سنه ثلاث وسبعین وسبعمانه بامرالملک الاشرف شعبان بن حسین:

(شرح سفینہ قادریہ:۳۹)

"معلوم ہوا کہ اشراف کو سبز عمامہ کے باندھنے کی تلقین کرنا بدعت ہے۔ اس کی کوئی اصل نہیں ہے' نہ شریعت میں اور نہ ہی سنت میں اور نہ ہی یہ سبز پگڑی کی علامت زمانہ قدیم میں تھی بلکہ یہ بدعت تو بادشاہ اشرف شعبان بن حسین کے حکم سے معرض وجود میں آئی۔"

(اس کے بعد مفتی غلام سرور قادری صاحب بھی اپنی جماعت کے سفید رنگ کے عمامے کی حمایت کرتے ہوئے اس کی دعوت دیتے ہوئے کہتے ہیں)

یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ حضور ﷺ نے تو سبز وغیرہ رنگ کے مقابلہ میں سفید عمامہ کو ترجیح دینے کا حکم دیا' مگر ہمارے مہربان مولانا محمد الیاس قادری صاحب اور ان کے پیروکار دعوت اسلامی والے بھائی لوگوں سے سفید عمامہ چھڑوا کر ان کو سبز عمامے بندھواتے پھر رہے ہیں۔ حالانکہ حضور ﷺ کے ساتھ عشق و محبت کا تقاضا تو یہ تھا کہ وہ لوگوں کا اس رنگ کے عمامہ کے باندھنے کی ترغیب دیتے جس کے باندھنے کو حضور ﷺ نے ترجیح دینے کا حکم فرمایا۔ مگر یہ مہربان ایک طرف سے تو محبت مصطفےٰ ﷺ کا دعویٰ فرماتے ہیں اور دوسری طرف سے حضور ﷺ کے حکم کے برعکس بھی کر رہے ہیں۔ (مفتی صاحب کے "حضور کا سفید عمامے کا حکم دینے" والی بات بالکل جھوٹ اور آپ ﷺ پر افترا اور بہتان ہے۔ اس جھوٹ کا پول ہم ابھی کھول رہے ہیں)

امام علی بن سلطان مکی کا فیصلہ:

امام علی بن سلطان القاری مکی" ۱۰۱۴ھ اپنی مشہور کتاب مرقاۃ شرح مشکوۃ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

میں فرماتے ہیں:

ای ثوب تکبر وتفاخرو تجبر او ما یتخذہ المتزھد لیشھر نفسه بالزھد اوما یشعر به المتسید من علامة السیادة کا لثوب الاخضراو مایلبسه المتفیقھه مالبس الفقھاء اوالحال انه من جملة السفھاء

(مرقاۃ ج ۴:۴۲۰)

یعنی جس نے تکبر و فخر و جابرانہ انداز کا لباس پہنایا' اپنے آپ کو زہد و نیکی سے مشہور و معروف کرنے کے لئے کوئی مخصوص لباس اختیار کیا' یا اپنی بزرگی کی نمائش کے لئے سبز رنگ کا کپڑا اپنی علامت ٹھہرایا' یا عالم دین نہ تھا مگر علماء کی وضع قطع اختیار کی تو ایسے شخص یا ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا یعنی وہ قیامت کے دن ذلیل و رسوا ہوگا۔"

سیاہ عمامہ:

سبز عمامہ کے مقابلہ میں سیاہ عمامہ کی احادیث و روایات اس قدر بکثرت ہیں اور صحابہ و تابعین و آئمہ مجتہدین کا اس قدر بکثرت سیاہ عمامہ باندھنا ثابت ہے کہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ سفید عمامہ کے بعد سیاہ عمامہ حضور ﷺ و صحابہ و تابعین اور آئمہ مجتہدین اولیاء کرام کو زیادہ محبوب تھا' یہاں تک کہ سیاہ عمامہ کا استعمال اہل اسلام کی علامت بن گیا۔

لہٰذا اس عبارت سے معلوم ہوا کہ ہمیشہ کے لئے سبز یا کسی اور رنگ کی پگڑی اپنے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مخصوص کرنا مجوس کا طریقہ ہے............

الحمدللہ ہم (مفتی غلام سرور قادری) نے عمامہ سے متعلق سیر حاصل بحث کر دی ہے۔ امید ہے کہ دعوت اسلامی والے بھائی اور خصوصاً محترم محمد الیاس قادری صاحب اس کو غور سے ملاحظہ فرماکر سبز پگڑی والی علامت کو چھوڑ کر سفید عمامہ کو ہی استعمال کریں گے جو حضور ﷺ کی سنت بھی ہے اور آپ کا فرمان بھی کہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"سفید لباس پہنو کیونکہ وہ تمہارے لباس میں سب سے بہتر ہے۔" (مفتی غلام سرور قادری کی تحریر ختم ہوئی)

قارئین! آپ نے شاید اندازہ لگا لیا ہو کہ مذکورہ بالا فتویٰ دینے والے مفتی صاحب اس فرقہ کے حامی ہیں جو سفید رنگ کی پگڑی باندھتے ہیں۔ وہ جہاں تک سبز رنگ کے رد میں صحیح صحیح معلومات دیتے ہیں' وہاں ہی دوسرے پگڑی بردار فرقوں کو اپنے فرقہ کی سفید پگڑی پہننے کی دعوت بھی دیتے ہیں بلکہ انہوں نے اس پمفلٹ کا عنوان ہی "صرف سفید عمامہ سنت ہے" رکھا ہے۔ اور وہ دھوکہ دے رہے ہیں کہ سفید عمامہ پہننا سنت بھی ہے اور آپ کا فرمان و حکم بھی.... ہم واضح کرتے ہیں کہ یہ مفتی صاحب ہی نہیں بلکہ کوئی بھی مفتی کبھی بھی قیامت تک کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں کرسکتا کہ آپ نے سفید عمامہ پہننے کا حکم دیا ہو۔ اگر ایسا ہوتا تو جہاں مفتی صاحب نے سبز عمامہ کے رد میں دلائل درج کئے ہیں وہاں صرف ایک حدیث ہی درج کر دیتے جس میں ذکر ہوتا کہ آپ ﷺ نے حکم دیا تھا کہ تم سفید پگڑی پہنا کرو۔ لیکن چونکہ ایسی کوئی حدیث سرے سے ہے ہی نہیں' اس لئے انہوں نے درج بھی نہ کی۔ صرف زبانی دعویٰ کر دیا۔ "سفید لباس پہنو" کے آپ ﷺ کے فرمان سے سفید عمامے کا استدلال صحیح نہیں۔ سفید لباس سے استدلال کرکے جو یہ لوگ سادہ لوح لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں وہ بھی آپ پڑھتے جائیں اور عمامے کا رنگ بھی صحیح حدیث سے صرف سیاہ ہی ثابت ہے ملاحظہ ہو:

" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید لباس کو پسند فرمایا ہے اور اس کی ترغیب بھی دی ہے۔ جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالبیاض من الثیاب لیلبسھا احیائکم وکفنوا فیھا موتاکم فانھا من خیر ثیابکم۔

تم سیفد لباس لازم پکڑو۔ اس کو تمہارے زندہ لوگ پہنیں اور اس میں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اپنے مردوں کو کفن دو' یقیناً یہ تمہارے بہترین کپڑوں میں سے ہے۔

(ابوداؤد ۴۰۶۱' ابن ماجہ ۵۶۶' شمائل ترمذی ۵۴)

دوسری حدیث میں ارشاد ہے:

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى لله عليه وسلم البسوا البياض فانها اطهر و اطيب و كفنوا فيها موتاكم

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید لباس پہنو' یقیناً یہ بہت زیادہ پاک و عمدہ ہے اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دو۔

(ترمذی ۲۸۱۱' ابن ماجہ ۳۵۶۷' نسائی طیالسی ۱۸۰۰)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ سفید لباس نہایت عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ترغیب فرمائی۔ لیکن ان لوگوں نے اس حدیث کو آڑ بنا کر اپنے فرقے کا سفید رنگ کا عمامہ سنت سے ثابت کرنا شروع کر دیا۔ جبکہ آپ ﷺ کے عمامے کا رنگ حدیث میں بالکل علیحدہ صحابہ کرام ؓ نے ذکر کیا ہے اور یہ اٹل حقیقت ہے کہ عمامہ جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم باندھا کرتے تھے اس کا رنگ حدیث میں سیاہ مذکور ہوا ہے۔ جیسا کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا۔

دخل النبى صلى الله عليه وسلم يوم الفتح و عليه عمامه سوداء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ والے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(مسلم' ابوداؤد ۔ ۴۰۷۶' ابن ماجہ ۳۵۸۵' ترمذی ۱۷۳۵' احمد ۳/۳۶۳' ۳۸۷' دارمی ۲/۸۴)

عن عمرو بن حريث ان النبى صلى الله عليه وسلم خطب الناس و عليه عمامة سوداء ابوداؤد میں ایک طرح ہے رايت النبى صلى الله عليه وسلم على المنبر و

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

علیه عمامة سوداء قدارخی طرفها بین کتفیه

عمرو بن حریث کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا، آپ ﷺ نے خطبہ دیا اور آپ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی۔ آپ نے اس کے شملہ کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکایا ہوا تھا۔

(مسلم ۱۳۵۹، ابن ماجہ ۳۵۸۴، ابوداؤد ۴۰۷۷، شمائل ترمذی ۹۳)

مذکورۃ الصدر احادیث سے معلوم ہوا کہ سیاہ عمامہ باندھنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ رہا سبز عمامہ تو اس کا کسی صحیح حدیث میں ذکر نہیں۔ اسی طرح سرخ اور سفید رنگ کی پگڑی کا ذکر بھی ہمیں کسی صحیح حدیث سے نہیں ملا۔

گیروی پگڑی سبز کیسے بنی؟

۱۱ اپریل ۱۹۹۶ء کو موچی دروازہ میں "اسم اعظم کانفرنس" کے نام سے منعقد ہونے والے پیر ریاض احمد گوہر شاہی کے جلسہ میں ہم نے پیر گوھر کے مریدوں کو اس فرقہ "دعوت اسلامی" کے امیر پیر الیاس قادری کے خلاف باتیں کرتے پایا۔ ہم بھی رک گئے۔ ہم نے دیکھا کہ پیر گوھر کے اکثر مرید دعوت اسلامی کے افراد اور اسکے امیر پیر الیاس قادری کے متعلق لوگوں کو طرح طرح کی باتیں بتا رہے ہیں۔ ایک مرید جو پیر گوھر کے قصبہ کوٹری سندھ کا رہنے والا تھا۔ لوگوں کو بتا رہا تھا: دعوت اسلامی والے چونکہ اپنے آپ کو "کتے" کہلاتے ہیں۔ انہی لوگوں کے لئے ہمارے قبلہ شاہ صاحب (پیر گوھر) نے کہا ہے:

ہو گئے بندے منسلک کتوں سے ہوا شیطان کو بھی خطرہ
نفرت ہے اسے کتوں کی بو سے اسکے امتحان کو بھی خطرہ

(تریاق قلب: ۶۸ تصنیف پیر گوہر)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اس مرید نے مزید بتایا:

پیرالیاس اور اس کے مرید شروع شروع میں گیروے رنگ کی پگڑی پہنتے تھے۔ جوں جوں ان کی گمراہی بڑھی' ان کی عادات اور طور طریقے بھی بدلتے گئے حتیٰ کہ ان کی پگڑی کا رنگ بھی بدل کر سبز ہو گیا۔ اس کی بھی ایک کہانی ہے جو آگے آرہی ہے۔ جہاں تک ان کی گمراہی کا تعلق ہے تو اس فرقہ سے منسلک لوگوں کی بات تو ایک طرف رہی' پیرالیاس تو خود بھی بے فیض شخص ہے۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ پیرالیاس کا اصل پیر مفتی وقارالدین ہے جس کا خلیفہ ضیاء الدین مدنی مدینہ میں رہتا تھا۔ کچھ عرصہ قبل الیاس قادری کا اپنے پیر سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ جس سے وہ اپنے پیر و مرشد سے ناراض ہو گیا اور پھر اپنے پیر کا اس قدر دشمن ہوا کہ جب اس کا پیر مفتی وقارالدین فوت ہو گیا تو یہ ان کے جنازے پر بھی نہ گیا' بلکہ اپنے سروں سے اپنے پیر کی پہنائی ہوئی گیروی پگڑی اتار کر سبز رنگ کی پگڑی پہن لی۔ اس سے قبل پیرالیاس سمیت اس کے مرید گیروی رنگ کی پگڑی ہی پہنتے تھے۔ کیونکہ الیاس قادری جس پیر مفتی وقارالدین کا مرید تھا' وہ اور اس کے مرید گیروی رنگ کی پگڑی پہنتے تھے۔ یہی ان کی نشانی تھی۔ اب جب اپنے مرشد سے ناراضگی اور لڑائی ہوئی تو الیاس قادری نے ناراضگی کی بنا پر پگڑی کا رنگ بدل دیا۔ اور "سنت" کا نام دے کر گیروی کی بجائے سبز رنگ کی پگڑی اپنے مریدوں کے لئے لازم قرار دے دی۔

اب پیر الیاس نے اپنے ان مریدوں کو اور احباب کو جو اصل حقیقت جانتے ہیں کو منع کر دیا ہے کہ وہ کسی کو یہ نہ بتائیں کہ ہم مفتی وقارالدین کے مرید ہیں بلکہ اس سے انکار کر دیا کریں اور کہیں کہ ہمارا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ جب ہم نے مجلّہ الدعوہ کے صفحات میں یہ حقائق شائع کئے تو الیاس قادری صاحب کے مریدوں میں اضطراب پیدا ہوا اور وہ اپنے پیر سے بدظن ہونے لگے تو قادری

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

صاحب نے ہوا کا رخ دیکھتے ہوئے پگڑی کا رنگ تو دوبارہ "گیروا" نہ کیا البتہ ایک گیروا رنگ کا رومال ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے کہہ دیا اور یوں مریدین میں پائے جانے والے اضطراب کو وقتی طور ختم کر دیا۔ اب جب دعوت اسلامی والوں سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نے گیروا رومال گلے میں کیوں پہن رکھا ہے؟ اگر سبز رنگ سنت ہے تو اس کو بھی سبز ہونا چاہئے تھا۔ تو وہ جواب میں کہتے ہیں: سبز عمامہ سنت ہے جب کہ یہ ہماری نسبت کی نشانی پہچان ہے۔ اس رومال کا رنگ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم کس سلسلہ میں بیعت ہیں۔

رنگوں کے اختلاف پر مختلف فرقوں میں جنگ

رسول اللہ ﷺ نے جب اپنے عمل سے عمامے کا رنگ سیاہ بتا دیا ہے تو پھر نزع اور جھگڑے وغیرہ کا کوئی جواز ہی نہ تھا لیکن اس کے باوجود پاکستان میں مذہبی حلقوں میں کچھ فرقوں نے مختلف رنگوں کے عماموں کو ہی اپنی پہچان اور حق و باطل کا معیار ٹھہرا رکھاہے۔ ایک فرقہ نے سبز رنگ' دوسرے نے سفید رنگ' تیسرے نے سیاہ' چوتھے نے سرخ' پانچویں نے کلیجی اور گیروا' چھٹے نے زردہ رنگ وغیرہ اپنا رکھا ہے۔ الغرض ہر کوئی اپنے رنگ والے عمامے کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک گروپ نے سبز عمامہ کے حق میں کتاب لکھی تو دوسرے نے اس کے رد میں سفید عمامے کے حق میں لکھا۔ بعض نے تو سبز عمامے والوں کو دجال کے ساتھی قرار دیا' بعض نے کہا امام حسین کا سرخ خون کربلا کی خاک پر بہا' ان کا لباس اور پگڑی اس خون سے سرخ ہوگئی' اس لئے عمامے کا افضل رنگ سرخ ہوگا۔ پھر عمامے کے چکروں اور پیچوں پر لے دے شروع ہوئی کہ اس کے کتنے بل ہونے چاہئیں۔ پھر اس کی لمبائی' چوڑائی پر اختلافات ہوئے' شملہ لٹکانے پر تو تو میں میں ہوئی۔ کسی نے کہا عمامہ ۴۳ گز لمبا ہونا چاہئے تو کسی نے کہا نہیں ۷ گز ہونا ضروری ہے۔ اپنے اپنے موقف میں ہر کوئی مختلف پیروں فقیروں اور عالموں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کے قول اقوال لا رہا ہے اور یوں یہ جنگ ابھی تک جاری ہے۔

یہ لمحہ فکریہ ہے کہ پاکستان میں مختلف رنگوں کو مسئلہ بنا کر کئی نئے مذہبی فرقے جنم لے چکے ہیں اور مختلف مذہبی گروہوں و فرقوں نے اپنے مریدین کو صرف وہی رنگ اپنانے کی تلقین کی ہے جو کہ انکے کسی تصوف کے سلسلے کی یا کسی اور وجہ سے ان کی پہچان بن چکا ہے۔ مخصوص رنگ کی پگڑی تو وہ ایک عرصہ سے پہن رہے ہیں لیکن اب جب اعتراض ہوئے تو اس لئے دلائل ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی ایسی کچی پکی کسی بابے کی بات مل جائے کہ جس کو ہم پیش کر سکیں کہ ہم تو جی اس لئے یہ عمامہ پہن رہے ہیں یا یہ واقعہ ' یا یہ دلیل ہے اس رنگ کے عمامے کی۔ اگرچہ قرآن و حدیث میں اس کا ثبوت نہ ملتا ہو۔ اس طرح رنگ کی بنیاد پر بہت سارے فرقے وجود میں آگئے ہیں جن کے حاملین ہمیں روز مرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ یہ سب ایک دوسرے کے اس طرح دشمن بن چکے ہیں کہ آپس میں سلام لینا بھی گناہ سمجھتے ہیں۔

آپس میں ایک دوسرے کو کوئی تو طوطا کہتا ہے تو کوئی بگلا اور کوئی دوسرے کو نفرت سے سرخا وغیرہ وغیرہ۔

میرے بھائیو! اسلام رنگ و نسل کے بتوں کو تو توڑنے آیا تھا۔ ہماری کس قدر بدقسمتی ہے کہ ہم نے پھر اس کو اپنا کر ایک دوسرے کے خلاف محاذ کھول رکھے ہیں۔

ہمارے اس طرز عمل کا اسلام میں کوئی تصور نہیں! ہم اپنی پہچان رنگوں کو نہ بنائیں بلکہ صبغۃ اللہ میں رنگ کر تمام تقلیدی نسبتوں کی زنجیروں کو توڑ کر صرف محمدی ہونا اپنی پہچان بنائیں۔ اور کسی پیر فقیر کی تقلید کی بجائے ڈائریکٹ محمد ﷺ کے فرامین کو ہی پڑھیں' پڑھائیں' ان پر عمل کریں کہ دنیا و آخرت میں یہی کامیابی و کامرانی کی علامت ہے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

آیئے قرآن و حدیث پر عمل پیرا ہو کر صبغۃ اللہ (اللہ کے رنگ) میں رنگے جائیں کہ جس رنگ کے متعلق خالق ارض و سما' رب ذوالجلال والاکرام خود اعلان فرما رہے ہیں کہ

صبغته الله ومن احسن من الله صبغته و نحن له عابدون

(اور اے ایمان والو ان سے کہہ دو کہ ہم پر تو) اللہ کا رنگ (چڑھا ہوا ہے) اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو بس اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

(البقرہ : ۱۳۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

گمراہی کی تیسری امتیازی نشانی

نبیؐ کی فرضی جوتی کے متعلق عقائد

☆"اگر نعل پاک (نبی مکرمؐ کے فرضی جوتے کی تصویر) حاملہ عورت نے اپنے پاس رکھی تو اس سے وضع حمل (زچگی) کی تکلیف (رفع) دور ہو گی۔"

(فیضان سنت: ۷۵۲)

☆"عورت کی درد زہ (حمل کی تکلیف) کے وقت اس (تصویر) کو اپنے ہاتھ میں لے آسانی ہو گی۔"

☆ (جو اس کو اپنے پاس رکھے گا) خواب میں زیارت حضور اقدس سے مشرف ہو گا۔

☆ جس مال میں ہو چرایا نہ جا سکے (چوری سے محفوظ رہے)۔

☆ جس کشتی میں ہو نہ ڈوبے۔

☆ جس قافلہ میں ہو نہ لٹے۔

☆ جس لشکر میں ہو نہ بھاگے"

(فیضان سنت: ۷۵۳)

طائف میں جب نبیؐ نے لوگوں کو دین اسلام یعنی توحید کی دعوت دی تو انہوں نے آپ پر اس قدر پتھر برسائے کہ آپؐ کی حقیقی جوتی بھی خون سے لبالب بھر گئی۔ آقا کو پتھروں کے لگنے سے آنے والے زخموں کی شدید تکلیف بھی ہوئی لیکن (حقیقی جوتا ہونے کے باوجود) کچھ بھی تحفظ نہ ہوا۔ غرض نہ آپؐ کے نہ آپؐ کے صحابہؓ کے 'نبی ﷺ کے جوتے کے متعلق ایسے عقائد تھے جیسے اس فرقہ کے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

①

②

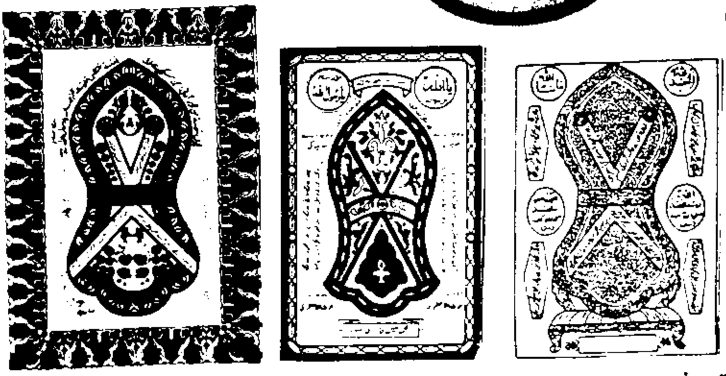

③

1- نقش نعل (نبی ﷺ کی فرضی جوتی کا خود ساختہ عکس) کہ جس کے متعلق ان کے عقائد اس کے اندر لکھے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔

2- نبی ﷺ کی طرف منسوب نقش قدم کا عکس جس کو پتھر کی صورت میں تراش کر اور تیار کر کے خوب دولت کمائی جاتی ہے۔

3- نعل پاک کے مختلف ڈیزائن جن پر عجیب و غریب اور مختلف شرکیہ عقائد لکھے ہوئے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نقش نعل کے ذریعے اللہ کی توہین اور تجارت:

مکتبہ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی نے گتے پر ایسے نقش نعل بھی شائع کر کے عوام میں تھوک کے حساب سے بیچے ہیں کہ جن پر اللہ ذوالجلال والاکرام کا نام لکھا ہوا ہے۔ اللہ واحد و یگانہ کا نام نبی ﷺ کے جوتے پر لکھنا کتنی بڑی گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کے فوت ہو جانے کے بعد اس سے عقیدت، الفت و محبت کا سلوک کرنے کے لئے ہماری اس طرح رہنمائی فرمائی ہے کہ یہ سوچ لیا کرو کہ اگر یہ بات، یہ عقیدہ یا یہ فعل اسی نبی کے سامنے اس کے دور میں موجود ہوتا تو کیا وہ پسند کرتا یا ناپسند؟ جیسے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا کہ وہ لوگ جو عیسیٰ کو ابن اللہ قرار دیتے ہیں اور اللہ کا بندہ نہیں مانتے۔ وہ یہ سن لیں کہ عیسیٰ اس بات سے ہرگز برا نہیں مانتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو۔

(نساء آخری رکوع)

مذکورہ بالا بات کو ہم پیارے نبی محمد مصطفےٰ ﷺ پر قیاس کر کے دیکھیں کہ کیا آپؐ کے جوتے پر اللہ رب العزت کا نام آپؐ کے سامنے لکھا جاتا تو آپ پسند فرماتے یا ناپسند؟ تو ہر حال میں ہر مسلمان کے ذہن میں یہ جواب ابھرتا ہے کہ آپؐ ایسا فعل کرنے والے کو نہ صرف سختی سے منع فرماتے بلکہ اس کو کڑی سے کڑی سزا بھی دیتے۔ اب دیکھیں کہ ان لوگوں کی عقل پر بالکل پردے پڑ گئے ہیں کہ رسول ہاشمی ﷺ کے ساتھ محبت کے ایسے ایسے طریقے نکال رہے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی توہین ہوتی ہے۔ محمد ﷺ کی بعثت کی غرض اور مقصد یہ بھی تھا کہ بندہ اللہ سے پیار کرنے لگ جائے اور اللہ رب العزت کی شان بندے پر واضح ہوتی چلی جائے۔ لیکن یہ کیا عقیدت ہوئی کہ جس کے نتیجے میں اللہ ارحم الراحمین کی محبت ہی ہاتھ سے نکل جائے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

الیاس قادری پر توہین رسالت کا مقدمہ:

۱۱ مارچ کو موچی دراوزہ میں ہونے والے پیر گوہرے جلسہ میں کوٹری کے رہنے والے پیر ریاض احمد گوہر شاہی کے ایک مرید نے بتایا کہ پیر الیاس قادری پر کراچی کی عدالت میں اسی بنا پر توہین رسالتؐ کے الزام میں مقدمہ بھی قائم ہوا کہ انہوں نے جوتے پر مختلف فرشتوں اور اللہ تعالیٰ کا نام کیوں لکھا ہے؟ اس کے لئے دعوت اسلامی والوں نے طاہر تلازہ کو ۳ لاکھ روپیہ کی رشوت کی پیشکش بھی کی کہ مقدمہ کو رفع دفع کر کے ختم کر دیا جائے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

حجر (پتھر) پرستی کا جدید انداز:

نقش نعل (نبی ﷺ کی فرضی جوتی کی تصویر) سے اور کسی کو فائدہ ہو یا نہ، لیکن میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں کو اس کا ضرور فائدہ ہو رہا ہے۔ وہ اس طرح کہ انہوں نے اس نقش نعل کے ذریعہ سے روپیہ کمانے کا ایک نیا طریقہ نکالا ہے۔ کوٹ رادھا کشن (پنجاب) کے اسلامی بھائیوں کی مثال لے لیں۔ انہوں نے نقش نعل کے سائز اور شکل کا ایک پتھر کٹوا کر اس کو نقش نعل قرار دے کر پانی کے بڑے بڑے ٹبوں میں رکھوا دیا۔ اب اس پتھر کو گھول گھول کر پانی کی سینکڑوں بوتلیں بھر لی گئیں۔ اور لوگوں کو یہ دھوکہ دیا گیا کہ اس پانی جس میں پتھر کا نقش نعل رکھا تھا' شفائی اثرات آگئے ہیں۔ لہٰذا اب یہ پانی ہر قسم کی بیماریوں کے لئے شفا بن گیا ہے۔ کمزور عقیدہ کے لوگوں نے پانی کی ان بوتلوں کو 18 روپے فی بوتل کے حساب سے خوب خریدا۔ یوں مذہب کے نام پر تجارت کرنے والے ان میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں نے ہزاروں لوگوں کی جیبوں پر اور ایمان پر خوب ڈاکہ ڈالا اور تھوڑی دیر میں ہزاروں روپے کما کر (بت یعنی) پتھر کا نقش نعل پانی سے نکال لیا کہ اس کا کچھ بھی نہ بگڑا تھا۔ اب یہ ان کے لئے روپے بنانے والی مشین ثابت ہو

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

رہا ہے۔ نقش نعل اتنی دیر پانی میں پڑا رہنے کے باوجود ابھی تک ویسے کا ویسا تھا۔ اس کو اسلامی بھائیوں نے نکال کر آئندہ بزنس کے لئے محفوظ کر لیا.

یاد رہے کہ اس نقش نعل والے شفائی پانی کی بوتلوں کو فروخت کرنے کے لئے کوٹ رادھاکشن میں باقاعدہ اشتہارات چھپوا کر دیواروں پر لگا کر تشہیر کی گئی۔ کثیر تعداد میں ہینڈ بل تقسیم کئے گئے کہ اس کا دھون پانی یعنی جس پانی میں اس کو رکھا گیا' وہ پانی بہت سی بیماریوں کے لئے شفا کا درجہ رکھتا ہے۔ تب ہماری سمجھ میں یہ بات آئی کہ اسلامی بھائی جو اس نقش نعل کو رزق میں برکت کا ذریعہ بتاتے ہیں وہ غلط نہیں ہیں۔ میں کیسے انکار کر سکتا ہوں کیونکہ کوٹ رادھاکشن میں ہزاروں روپے کی کمائی اور برکت ہوتے خود ملاحظہ کر چکا تھا اور 1997ء میں دوبارہ نقش نعل کی برکات لٹا کر جیبیں کاٹی گئیں ہیں۔ پھر دھڑا دھڑ بوتلیں فروخت ہوئیں۔ دولت آئی' تجوریاں بھریں اور اسلامی بھائیوں نے پتھر کے تراشے ہوئے ٹکڑے نقش نعل کو دوبارہ 1998ء کے لئے محفوظ کر لیا۔ یوں یہ سلسلہ سنتوں کی آڑ میں چلتا رہے گا۔ اس نقش نعل کو تراش کر موجودہ شکل دینے والا سنگ تراش بھی حیران ہو گا کہ اس کے تراشے ہوئے پتھر کی آج پوجا ہو رہی ہے۔ بقول شاعر؎

میرے ہاتھوں کے تراشے ہوئے پتھر کے صنم
آج بتکدوں میں بن کے خدا بیٹھے ہیں

مجھے بھی تبرکات مل گئے !!!

قادری صاحب کو بھی کچھ تبرکات مل گئے ہیں۔ اب وہ ان کی پاکستان میں زیارت کروایا کریں گے اور یوں ان کے ذریعے بھی مذہب اور عقیدت کے نام پر دکانداری چمکا کر خوب دولت کمائی جائے گی۔ قادری صاحب کی زبانی سنئے:

"الحمدللہ! ابو ایوب انصاریؓ کے دولت کدہ (گھر) کا ایک پتھر مبارک حاصل ہو گیا ہے اور اللہ عزوجل کے کروڑہا کروڑ احسان کہ سبز گنبد کے سبز رنگ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کے دو مبارک ٹکڑے جو واقعی انمول تبرک ہے' وہ بھی سگ مدینہ (مدینے کے کتے) کو حاصل ہوئے ہیں۔ ان شاء اللہ عزوجل پاکستان میں (ان تبرکات کی زیارت ہو سکے گی۔"

(مکتوبات مدینہ: ۲۲)

چوتھی امتیازی نشانی

پل بھر میں مغفرتوں اور بخششوں کی بشارتیں ہی بشارتیں:

اس فرقہ نے لوگوں کو اسلام کے عملی میدان سے دور رکھنے میں بہت بھیانک کردار ادا کیا ہے۔ تصوف کی ایسی میٹھی میٹھی گولیاں کھلائیں کہ لوگ ایک چھوٹا سا عمل کر کے ہی سمجھتے ہیں کہ اب ان کے لئے جنت واجب ہو گئی ہے۔ اب اگر وہ اور کوئی نیک کام نہ بھی کریں تو نجات کے لئے یہی عمل کافی ہے۔ جس کی بنا پر وہ صوفی بن گئے ہیں اور معاشرے کے بگاڑ اور سنوار سے ان کو کوئی سرو کار نہیں۔ انہوں نے ہر چھوٹے موٹے کام پر جنت اور بخشش کی ایسی ایسی حکایتیں نبی مکرم ﷺ سے منسوب کر دی ہیں کہ سادہ لوح مسلمان خاتم النبیین ﷺ کی اصل تعلیمات بھول کر ان کی افسانوی باتوں میں کھو جاتا ہے۔ ان لوگوں نے جنت کن چیزوں میں سمجھ رکھی ہے۔ چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

☆ "جو آدمی ایک دن کا اعتکاف کرے' اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل کر دے گا جن کی مسافت آسمان و زمین کے فاصلے سے بھی زیادہ ہو گی۔"

(فیضان سنت: ۱۱۵۸)

☆ "ہر وہ دن جس میں بندہ روزہ رکھے گا' اس ہر روزہ کے بدلے میں اسے ایک ہزار سونے کے دروازوں والا محل جنت میں عطا ہو گا اور اس کے لئے صبح سے شام

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تک ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔"

(فیضان سنت: ۹۹۴)

☆ "مہمانوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا تو (قبر اور حشر میں) حساب نہ ہو گا۔"

(فیضان سنت: ۸۰۱)

☆ "ولی کا ہاتھ چومنے والے کی مغفرت ہو جاتی ہے۔"

(تلخیص: ۶۲۸)

☆ "شرابی بھی ولی کا ہاتھ چومنے سے بخش دیا جاتا ہے اور جنت کی سیریں کرتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۶۲۹)

☆ "جو روٹی کا پڑا ہوا ٹکڑا اٹھا کر کھا لیتا ہے تو اس کے پیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی اللہ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۷۶۵)

☆ "عالم کے چہرے پر نگاہ کرنا تمام عبادتوں کی اصل ہے۔"

☆ "عالم کے چہرے پر نگاہ ڈالنا خدا کی راہ میں ہزار گھوڑے دینے سے افضل ہے اور عالم کو سلام کرنا تمھارے حق میں ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(فیضان سنت: ۲۹۷)

☆ "جس نے عالم کی زیارت کی اس نے انبیاء کی زیارت کی اور جس نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی، اس نے اپنے رب کی زیارت کی اور جس نے اپنے رب کی زیارت کی، اس کے لئے جنت ہے۔"

☆ "عالم سے مصافحہ کرنا سرکار ﷺ سے مصافحہ کرنا ہے۔"

(فیضان سنت: ۲۹۹)

☆ "جب کوئی طالب علم دین کسی گاؤں میں سے گزرتا ہے تو اللہ تعالیٰ وہاں کے قبرستان میں سے چالیس دن کے لئے عذاب قبر اٹھا لیتا ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(ایضاً: ۳۰۴)

☆ "اگر کوئی مسلمان اپنے اسلامی بھائی سے ملنے جائے اور اسلامی بھائی ازراہ تعظیم اس کے لئے اپنا تکیہ پیش کر دے تو اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا۔"

(فیضان سنت: ۷۱۳)

کمپیوٹرائزڈ عبادتوں کا تصور

ان لوگوں کے مذہب کی عمارت ایسی کمپیوٹرائزڈ عبادات پر کھڑی ہے جس کا قرآن و سنت اور صحیح احادیث سے ذرہ برابر ثبوت نہیں ملتا۔ اور ان عبادات کو اتنی اہمیت دی گئی اور ان کی فضیلت اتنی بتائی گئی کہ جو عبادات اللہ اور اس کے پیارے رسول ؐ سے ثابت ہیں' وہ ان ماڈرن کمپیوٹرائزڈ عبادتوں کے سامنے ہیچ نظر آنے لگیں۔ ان عبادات کہ جن کی صحیح احادیث سے کوئی دلیل نہیں ملتی اور جو ان لوگوں کا طرح امتیاز ہیں' کی ایک ہلکی سی جھلک پیش کرتے ہیں۔ لیجئے پڑھئے۔

☆ "مومن بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو اس سے دس صفیں فرشتوں کی تعجب کرتی ہیں۔ جن میں ہر ایک صف دس ہزار کی ہوتی ہے اور اللہ جل شانہ اس بندے پر ایک لاکھ فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۸۷۳)

☆ "اللہ عزوجل نے جنت میں ایک شہر مدینہ الجلال بنایا ہے.......... اس کے اندر چار ہزار تخت بچھے ہوئے ہیں۔ ہر تخت پر چار ہزار حوریں ہیں۔ وہ اس کے لیے ہیں جو پانچ وقت باجماعت نماز پڑھے۔"

(فیضان سنت: ۹۲۵)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قارئین یہ ۴۰۰۰ x ۴۰۰۰ = ایک کروڑ ساٹھ لاکھ حوریں بنتی ہیں۔ جو کہ صرف ایک عام نمازی کے لئے ہیں۔

☆"نماز چاشت کی ایک رکعت کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

(فیضان سنت:۹۶۶)

☆"جو کوئی نماز مغرب کے بعد بات چیت سے پہلے ۶ رکعتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ۵۰ سال کے گناہ معاف کر دیتے ہیں۔"

(فیضان سنت: ۹۶۷)

☆"جو شخص جمعہ کے دن حدیث میں غور و خوض کرتا ہے گویا اس نے ستر ہزار غلام آزاد کئے۔ گویا اس نے ہزار دینار خرچ کئے اور گویا چالیس ہزار حج کئے"

(فیضان سنت: ۳۰۲)

مختلف درودوں کے علاوہ ایک اور من گھڑت درود کا عکس کہ جس کے متعلق اوپر دعویٰ درج ہے کہ اس درد کے پڑھنے والے کو پورے ایک کروڑ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور یہ کہ اس کے پڑھنے والے کی سب ہی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

من گھڑت درود

اور ان کے متعلق عقائد

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پانچویں امتیازی نشانی

چودھویں صدی کے من گھڑت درود اور ان کے متعلق عقائد:

اس بات سے انکار نہیں۔ان کی انفرادی اور امتیازی نشانیوں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ درود کثرت سے پڑھتے ہیں۔لیکن کون سا درود پڑھتے ہیں۔یہ ہم آگے چل کر بتائیں گے۔درود و سلام کے متعلقہ ان کے عقائد کی بھی ایک ہلکی سی جھلک ہو جائے۔

ملاحظہ ہو' کہتے ہیں:

☆"جو نبی مکرم پر درود بھیجتا ہے'بعض اوقات خواب میں آکر آپ ﷺ اس کا منہ چوم لیتے ہیں۔"

(فیضان سنت: ۱۵۰)

سفید بال:

"جو شخص حضور پاک پر درود پڑھے اللہ'اس درود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے۔پھر اسے برسنے کا حکم دیتا ہے۔جب وہ برستا ہے تو اللہ تعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے۔اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے۔

(فیضان سنت: ۱۵۱)

جب "سبز رقعہ" گرا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆حضرت سید محمد کردی کو ان کی والدہ ماجدہ نے یہ خبر دی کہ میرے والد صاحب جن کا نام محمد تھا۔نے مجھے وصیت کی کہ جب میرا انتقال ہو جائے اور جب مجھے غسل دیا جائے تو چھت سے مجھ پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔اس رقعے کو میرے کفن پر رکھ دینا۔چنانچہ غسل کے بعد رقعہ گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا۔

هذه براة محمد العالم بعمله من النار۔

ترجمہ: "محمد" کو اس کے علم کے سبب جہنم سے چھٹکارا مل گیا ہے۔ (کیونکہ وہ کثرت سے درود پڑھا کرتے تھے۔)

(فیضان سنت :۱۵۷، ۱۵۸)

☆ حضرت شیخ احمد روادی روزانہ چالیس ہزار بار درود شریف پڑھا کرتے تھے۔آپ کہتے کہ الحمدللہ (حالت)بیداری میں سرکارمدینہ کی ہمیں زیارت ہوئی۔

(فیضان سنت:۱۶۵)

قارئین! درود پاک کے متعلق انہوں نے یہ من گھڑت روایات اور واقعات قصے کہانیاں اور حکایات پتہ نہیں کہاں سے اکٹھی کر رکھی ہیں۔احادیث کی کتب تو کم از کم ان سے خالی ہیں۔آپ بغور تمام کی تمام پڑھ ڈالیں۔آپ کو کہیں بھی ایسی کوئی صحیح روایت نہ ملے گی۔لیکن ان کے عقائد سے ایک عام آدمی اس حد تک ضرور غلط فہمی کا شکار ہو سکتا ہے کہ دیکھو جی درود پاک پڑھنے سے کتنی محبت کرتے ہیں۔تو قارئین کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ وہ اس درود و سلام سے مراد درود ابراہیمی لیتے ہیں، جو نبی اکرم ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے؟اور آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ہی درود ہو گا کہ جس کے پڑھنے کا محمد عربی نے حکم دیا ہے۔اگر آپ ایسا سمجھتے ہیں تو یقیناً غلط فہمی کا شکار ہیں۔نبی مکرم ﷺ نے تو وہ درود مسلمانوں کو بتایا ہے جو ہر مسلمان نماز میں پڑھتا ہے۔یہ لوگ درود و سلام سے مراد وہ درود و سلام نہیں لیتے بلکہ اپنے خود ساختہ جدید درود مراد لیتے ہیں۔اس کے الفاظ یہ ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا نوراللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا نبی اللہ
وعلی الک واصحابک یا نور اللہ

(فیضان سنت ص ۱۵۳، ۲۱۷، ۲۱۶، ۲۱۵)

یہ ہے وہ درود جس کی یہ اتنی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور یہ لوگ آج بھی کرتے ہیں۔جن کا نبی اکرم ﷺ سے ذرہ برابر بھی ثبوت نہیں ملتا۔ثبوت اگر ملتا ہے تو وہ اس کا جو میں اور آپ اور سب لوگ نماز میں پڑھتے ہیں۔جس کو "درود ابراہیمی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔جس کے پڑھنے کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے۔جس کے الفاظ یہ ہیں:

اللھم صلی علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید

یہ ہے اصل درود جو حضرت محمد ﷺ نے بتایا ہے لیکن ان لوگوں کو اس درود سے کوئی سروکار نہیں۔اگر کوئی خاص طور پر اس درود ابراہیمی کی تلقین کرے تو اس فرقہ کے لوگ فوراً شک کی نظروں سے اس کی طرف دیکھیں گے کہ یہ تو کوئی وہابی لگتا ہے!! اور اپنے بنائے ہوئے درود الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے بارے میں فوری دریافت کریں گے۔اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ ان درودوں کے علاوہ انہوں نے اور بھی کئی درود رائج کر رکھے ہیں۔جن کی بڑی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بڑی فضیلتیں بھی گھڑ رکھی ہیں جو اصلی درود کی فضیلت کو بھی پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔ مثلاً دورد تاج' درود ہزارہ' درود ماہی' وغیرہ۔ اس فرقہ کی درود ساز فیکٹری میں ایک اور نیا میڈ ان انڈیا درود بن کر آیا ہے جس کو یہ "درود رضویہ" کہتے ہیں۔ اور اس کا نام بھی انہوں نے احمد رضا بریلوی کے نام کی مناسبت سے درود رضویہ رکھ چھوڑا ہے جس کا ثواب اور فضیلتیں کچھ اس طرح مبالغہ انگیز بیان کی جاتی ہیں کہ ایک دین دار آدمی کی عقل دھنگ رہ جاتی ہے۔ تفصیلات کے لئے شجرہ عطاریہ کا صفحہ ۳۴ دیکھیے۔ ان بدعات کو سنتوں کے دیدہ زیب اور پر فریب پردہ میں چھپا دیا ہے۔

چار فرشتوں کی من مانی کارروائیاں:

من گھڑت درود کا ورد کرنے والوں کو تسلی دینے کے لئے بڑی محبت سے بنائی گئی ایک حکایت سنیں :

"ایک مرتبہ اللہ کے چاروں مقرب فرشتے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے۔ سیدنا جبرائیل امین علیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کیا : "یارسول اللہ ﷺ آپ پر جو دس بار درود شریف پڑھے گا' میں اسے پل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزار دوں گا"

سیدنا میکائیل علیہ السلام نے عرض کیا : "میں اسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیر کراؤں گا"

سیدنا اسرافیل علیہ السلام نے عرض کیا : "میں بارگاہ رب العزت جل جلالہ میں اس وقت تک پڑا رہوں گا جب تک اس کی بخشش نہ ہو جائے۔"

ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السلام نے عرض کیا : "میں اس کی روح اس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیائے کرام علیہ السلام کی روح نکالتا ہوں۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(۱۲ حکایات درود و سلام :۲)

حقیقت یہ ہے کہ فرشتے اپنی مرضی سے کوئی کام نہیں کر سکتے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہی عمل کرنے کے پابند ہیں۔ لیکن قادری صاحب کی منطق نرالی ہے۔ اور پھر یہ اعزازات بھی بناوٹی درود پڑھنے کی بنا پر بتائے جا رہے ہیں۔ کہ جس کے پڑھنے سے بدعت پر عمل کرنے کی وجہ سے انسان الٹا گناہ کا مرتکب ہو کر اللہ کی ناراضگی اور سزا کا حقدار ٹھہرتا ہے۔

مچھلی جھومتی ہوئی جہاز کے پیچھے چلنے لگی:

بناوٹی درود کی فضیلت ظاہر کرنے والا ایک من گھڑت واقعہ مزید ملاحظہ فرمائیں:

"ایک تجارتی جہاز سمندر میں جا رہا تھا۔ اس میں ایک شخص عاشق درود بھی موجود تھا جو روزانہ درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن وہ اونچی آواز سے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ ایک مچھلی نے درود شریف کی آواز سنی تو مست ہو گئی اور جھومتی ہوئی جہاز کے پیچھے پیچھے تیرتی رہی اور درود پاک سنتی رہی۔" اتفاق سے وہی مچھلی بھی ماہی گیر کے جال میں پھنس گئی۔ ماہی گیر اس مچھلی کو بیچنے کے لئے بازار لے آیا۔ ایک "صحابی" نے اس نیت سے خرید فرمالی کہ پکا کر مدینے کے تاجدار ﷺ کی بارگاہ میں نذر کروں گا۔ چنانچہ ان کی زوجہ نے جب مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر آگ جلانا چاہا تو آگ نہ جلی۔ جب بھی آگ جلائی جاتی بجھ جاتی۔ تھک ہار کر سرکار مدینہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہو کر اس صحابی نے ماجرا عرض کیا۔ سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

دنیا کی آگ تو کیا اس کو تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود شریف پڑھ رہا تھا اور یہ سنتی رہی۔"

(بارہ حکایات درود سلام ص ۳)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مغفرت ہو گئی:

"ایک شخص نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا' اسے دیکھ کر حاضرین نے بھی اونچی آواز سے درود سلام پڑھا۔ اس عمل کے سبب اللہ نے اس کے سمیت تمام شرکائے اجتماع کی مغفرت فرما دی۔

(بارہ حکایات درود سلام: ۱۵)

بہت بڑا فرشتہ .... غوطہ لگاتا ہے:

ایک حکایت کچھ یوں بیان کرتے ہیں:

"رحمت عالم نور مجسم شاہ بنی آدم ﷺ کا فرمان معظم ہے :

"اللہ نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں ہے۔ اس کا سر عرش کے نیچے ہے۔ جب کہ دونوں پاؤں ساتویں زمین تلے ہیں' زمین پر آباد مخلوق کی تعداد کے برابر اس کے پر ہیں۔ جب میری امت میں سے کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ زیر عرش واقع دریائے نور میں غوطہ لگائے۔ چنانچہ وہ غوطہ لگاتا ہے۔ پھر باہر نکل کر اپنے بازو (یعنی پر) جھاڑتا ہے۔ تو اس کے پروں سے جھڑنے والے ہر ہر قطرے سے اللہ ایک ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ یہ سارے فرشتے قیامت تک اس کے لئے (یعنی من گھڑت درود و سلام پڑھنے والے کے لئے) دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔"

(بارہ حکایات درود و سلام: ۱۶)

عملی طور پر یہ لوگ اصلی درود "درود ابراھیمی" تو کم ہی پڑھتے ہیں لیکن چند منٹوں میں وہ کروڑوں خودساختہ درود پڑھ لیتے ہیں اور شرکیہ نعتوں میں مختلف قسم کے جدید "اردو درود" بھی پڑھتے ہیں۔ روزانہ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

درود پڑھنا کس طرح ممکن ہے' اس کی ایک جھلک ملاحظہ ہو ؎

اے ہمارے پیارے اللہ ہمارے سردار محمد مصطفےٰ پر
اتنے درود و سلام بھیج' جتنے بارش کے قطرے ہیں
اتنے درود و سلام بھیج' جتنے درختوں کے پتے ہیں
اتنے درود و سلام بھیج' جتنے ریت کے ذرے ہیں
اتنے درود سلام بھیج' جتنے آسمان پر تارے ہیں
اتنے درود و سلام بھیج' جتنی تعداد میں تیری مخلوق ہے

(فیضان سنت : ۱۳۱۹ نیا ایڈیشن)

یہ ہے آسان طریقہ زبانی طور پر کہہ دیا "آپ ﷺ پر کروڑوں' اربوں درود سلام ہو"۔ اور سمجھ لیا کہ آپ ﷺ پر کروڑوں دفعہ درود پڑھ لیا' اس لئے اب اس بات میں کوئی شک نہیں رہا کہ ہم پر جنت واجب ہو چکی ہے۔

شریعت ساز کون؟ اللہ تعالیٰ یا الیاس قادری

قادری صاحب چونکہ اپنی شریعت ساز فیکٹری سے نت نئے درود بنا بنا کر نکالتے ہیں اور عوام میں بڑے بڑے ثواب کے لالچ دے کر متعارف کرواتے ہیں۔ کسی عمل کا ثواب' عذاب یا گناہ متعین کرنا تو صرف اللہ کا کام ہے اور وہ اپنے نبی ﷺ کو وحی کے ذریعے اس کی اطلاع بھی دے دیتا ہے۔ قادری صاحب جو نئے نئے درودوں وغیرہ پر مبنی ایک نئی شریعت متعارف کروا رہے ہیں' کیا ہم اس بنا پر پوچھ سکتے ہیں کہ " جناب قادری صاحب! آپ نے شریعت سازی کب سے شروع کردی ہے؟ کھلے لفظوں میں بتائیں کہ " شریعت ساز کون ہے! آپ یا اللہ تعالیٰ ؟"

اسلامی بھائیو ! سنیں ! شریعت مقرر کرنا صرف اللہ کا حق ہے' آپ کا نہیں' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا: ﴿لکل جعلنا منکم شرعۃ ومنہا جا﴾

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ترجمہ" ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک واضح راہ مقرر کر دی ہے۔"

(المائدہ:۴۸)

اس لئے بات اللہ تعالیٰ کی ہی مانی جائے گی' آپ کی یا کسی بھی دیگر امتی کی نہیں' اس لئے سنیں ایک مقام پر درود پڑھنے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یوں حکم دیا ہے:

﴿ ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھاالذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما ﴾

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو ! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔

(الاحزاب:۵٦)

اس لئے ہر مسلمان کو کثرت سے مسنون درود پڑھنا چاہئے کیونکہ صحیح احادیث سے یہ بات ثابت شدہ ہے۔

درود پڑھئے ضرور پڑھئے........ مگر مسنون پڑھئے:

درود ابراہیمی ہی حق ہے اور اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور اسی پر نبی ؑ نے اور مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے جس درود کے پڑھنے کا حکم دیا ہے' اس سے مراد بھی یہی درود ہے۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کیا:

یا رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام بھیجنا تو ہم سیکھ چکے ہیں (یعنی السلام علیک ایھاالنبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علینا و علی عباداللہ الصالحین) لیکن ہم آپ ؑ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ؑ نے فرمایا: قال فقولوا" یوں کہو"

اللھم صلی علی محمدا و علی ال محمد کماصلیت علی ابراھیم و علی ال

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ابراھیم انک حمید مجید - اللھم بارک علی محمد و علی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید

(بخاری و مسلم)

اسلامی بھائیو ! جو طریقہ درود پڑھنے کا خاتم النبیین ﷺ نے سکھایا ہے 'اس کی پیروی کرو۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول ہی میں نجات ہے اور اس کی مخالفت میں یقینی عذاب ہے۔) اگر شریعت کے معاملات میں قادری صاحب کی بات مانتے رہے اور اللہ کی نافرمانی کرتے رہے تو اللہ تعالٰی کا یہ فرمان بھی سن لیجئے:

ترجمہ: جس دن ان کے منہ آگ میں الٹ دیئے جائیں گے 'کہیں گے ! اے کاش! ہم نے اللہ اور رسول کا کہا مانا ہوتا اور کہیں گے : اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا' سو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا اے ہمارے رب! دگنا عذاب دے ان کو اور ان پر بڑی لعنت کر"

(الاحزاب :٦٦ تا ٦٨) -

قیامت کے دن اپنے پیروں فقیروں سے برات اور نفرت کا اظہار کچھ فائدہ نہ دے گا۔ آج ہی ان کا پیچھا چھوڑ کر حامل قرآن محمد مصطفیٰ ﷺ کا دامن پکڑلیں۔ اس لئے کہ وہ منزل من اللہ "شریعت "کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور اسی نازل شدہ ضابطہ حیات کے متعلق اللہ نے فرمایا:

﴿ اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم و لا تتبعوا من دونه اولیاء ﴾

"جو چیز تمہارے رب کی طرف سے تم پر اتری ہے (صرف) اس کا اتباع کرو اور اللہ کو چھوڑ کر دوسرے دوستوں کی تابعداری نہ کرو۔"

(اعراف:٣)

آقا ﷺ نے فرمایا : من احدث فی امرنا ھذا مالیس منه فھو رد

اور فرمایا : "بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔ اور بدترین کام دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے اور ہر(نئی بات یعنی)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم کی طرف دھکیلنے والی ہے۔"

اور یاد رکھئے! یہ نئے نئے درود بھی بدعات ہیں کہ جن کو پیارے پیارے اسلامی بھائی سنتیں قرار دیکر پھیلانے میں مصروف ہیں۔ جبکہ سنت سے روگردانی کرنے والے کے متعلق آپ نے فرمایا: جس شخص نے میری سنت سے منہ موڑا' وہ میری امت میں سے نہیں۔"

اور جو "سنت" درود ابراہیمی چھوڑ کر "بناوٹی درود" اختیار کر کے بدعت کا مرتکب ہوگا۔ اس کے انجام کا اندازہ آپ خود لگالیں!

کیا بڑھتی ہے محبت مصطفیٰ' دین میں اضافہ سے
بنایا نیا درود و سلام اور میلاد قیافہ سے

دعوت اسلامی والوں کا درود:

میرے اسلامی بھائیو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا حرز جان درود

"الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ"

کی "عمر شریف" صرف اور صرف تقریباً ۴۴ سال ہے۔ اس سے پہلے اس کا وجود نہ تھا۔ کیونکہ یہ ۱۹۵۳ء میں ایجاد ہوا' جو پہلی بار فیصل آباد میں سنا گیا اور بعض بریلوی حضرات کے مطابق اس کے ایجاد کرنے کا سہرا مولوی سردار فیصل آبادی کے سر ہے کہ جن کا بیٹا مولوی فضل کریم آج کل اسمبلی کا رکن اور وزیر بھی ہے۔

آج کا ہر اسلامی بھائی!:

اپنے بزرگوں سے سوال کر کے ان سے دریافت کیجئے: کیا آپ نے ۱۹۵۳ء سے پہلے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ والا دورد کہیں پڑھا' یا سنا تھا؟ تو یقیناً جواب نفی میں ہی ہوگا۔ کیونکہ یہ تو بعد کی ایجاد ہے۔ لیکن آج اس کی اس قدر تشہیر و تبلیغ پر اتنا زور کیوں؟ اور نبی رحمت ﷺ کے سکھلائے ہوئے طریقہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

درود و سلام سے اتنی نفرت۔ استغفراللہ

من گھڑت درودوں کی ایک جھلک:

دیکھئے! نبی اکرم ﷺ کے مقابلہ میں شرک کا ارتکاب کرنے والوں اور بدعتی لوگوں کے من گھڑت اردو پنجابی ناموں والے درود کچھ اس طرح ہیں۔ چھوٹا درود' درود اکبر' درود ہزارہ' درود لکھی' درود تاریہ' درود تنجینا' درود ماہی' درود مقدس' درود خضری' درود نعت عظمیٰ' درود امام بصیری' درود حبیب' درود روحی' درود شفاء' درود تاج' درود گنج' درود غوثیہ' درود چشتیہ' درود صابریہ' درود رضویہ' درود استغاثہ' درود عالی قدر درود واحد' درود خمسہ' درود انعام' درود نو القیامت' درود سلبی' درود کوثر' درود خاص' درود شافعی' درود الفاتح' درود قرآنی' درود حضوری وغیرہ۔

اسلامی بھائیو ! ڈر جاؤ جس دن حوض کوثر سے دور کر دیا جائے گا:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ جو مسلمان میرے پاس سے گذرے گا' وہ اس حوض کوثر سے پیئے گا۔ اور جو اس میں سے پیئے گا' وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ دیکھو! کچھ وہاں میرے پاس ایسے آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے۔ لیکن میرے اور ان کے درمیان آڑ (رکاوٹ' دیوار) کر دی جائے گی۔ میں کہوں گا یہ تو میرے (امتی) لوگ ہیں۔ جواب ملے گا۔ (اے نبی ﷺ) تم نہیں جانتے۔ انہوں نے تمہارے بعد دین اسلام میں کیا کیا نئی باتیں نکالیں۔ اس وقت میں کہوں گا: ہاں ایسا ہے تو (سحقا سحقا) دور ہوں' دور ہوں (یعنی ان کو مجھ سے دور کر دیا جائے) جنہوں نے میرے بعد اپنے دین کو بدل ڈالا۔

(بخاری شریف ج ۳: ۶۲۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چونکہ ایسے تمام درود بدعات کے زمرے میں آتے ہیں اور بدعات اپنانے اور اختیار کرنے والوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ :

"بدعات کی گمراہی جہنم میں لے جائے گی"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

احمد رضا خان پر پڑھے جانے والے دو بدعت بھرے درود:

(۱) اللهم صل و سلم و بارک علیه و علیهم و علی المولی الهمام امام اهل السنة مجدد الشریعة العاطرة موید المله الطاهرة حضرت الشیخ احمد رضا خان رضی الله تعالی عنه بالرضا السرمدی۔

(شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ : ۱۳)

(۲) وصلی الله تعالی علی خیر خلقه و نور عرشه سیدنا و سندنا و حبیبنا و شفیعنا و مولانا محمد و اله و اصحابه و ابنه الغوث الاعظم و شهید محبة الامام الاکرم وارث علوم و سالک طریقة مولانا و ماونا احمد رضا البریلوی و علی جمیع محبته من اهل السنة الی یوم القیامة۔

(بحوالہ بہار عقیدت : ۳۲ مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ)

یہ وہ درود ہیں جن کو بریلوی حضرات احمد رضا بریلوی پر پڑھتے ہیں اور مذکورہ بالا درود نہ پڑھنے والے شخص کو "وہابی" قرار دیتے ہیں۔..... قابل غور بات یہ ہے کہ درود تو نبی پر پڑھا جاتا ہے تو کیا احمد رضا پر درود پڑھنا شان نبوت کی گستاخی نہیں ہے؟

(ان لوگوں کو چاہیے کہ) نماز میں درود ابراہیمی کی بجائے درود رضاخانی پڑھا کریں۔ جو بریلوی شجرہ طریقت میں لکھا ہوا ہے۔ میرے سادہ لوح مسلمان (اسلامی) بھائیو! مولوی احمد رضا خان بریلوی پر درود پڑھنا چہ معنی دارد؟ کتاب "شجرہ طریقت قادریہ رضویہ" میں مولوی احمد رضا خان بریلوی کے ساتھ ساتھ مولوی محمد مصطفیٰ رضا بریلوی، مولوی ابراہیم رضا بریلوی اور مولوی محمد ریحان رضا بریلوی پر درود بھی درج ہے۔ اس کے علاوہ مزید ۴۳ لوگوں کا نام بھی درود میں شامل ہے۔" (بحوالہ جشن و جلوس عید میلاد النبی : ۶۴ تالیف: فضل الرحمن صدیقی ایڈیٹر وحدت مانچسٹر رکن مجلس شوریٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اردو شعروں میں درود و سلام کا انوکھا منظر

"مغیلان مدینہ" نامی پیر الیاس کی کتاب کی آخری نعت "سلام" پر مبنی ہے۔ اس کے بعض بند ملاحظہ کریں اور ان کے جدید "اردو درود و سلام" کا اندازہ لگائیں کہ وہ نبی ﷺ کا بتایا ہوا اور صحابہ ؓ کرام کا اپنایا ہوا درود چھوڑ کر کس طرح کے مضحکہ خیز درود و سلام نبی ﷺ پر بھیجتے ہیں۔ ملاحظہ ہو:

زائر طیبہ' روضے پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
کوئے محبوب کی بکریوں کو' ککڑیوں' لکڑیوں' مکڑیوں کو بلکہ
تنکے وہاں کے اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
تو درختوں کو اور جھاڑیوں کو ان کی گلیوں کی سب گاڑیوں کو
ہاتھ اپنا ادب سے لگا کر' تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بوتلوں بلکہ ڈھکنوں کو بھی تو' دال' گندم کے دانوں کو بھی تو
چوم آنکھوں سے اپنی لگا کر' تو سلام میرا رو رو کے کہنا
بینگنوں' بھنڈیوں' توریوں کو' گوبھیوں' گاجروں' مولیوں کو
کہنا سیبوں کو اور آڑوؤں کو اور کیلوں کو' زرد آلوؤں کو
اور تربوز سر پر اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو قنادیل کو' قمقموں کو' تار سوئچ اور تو کولروں کو
ٹھنڈا پانی کسی کو پلا کر' تو سلام میرا رو رو کے کہنا
چیونٹیوں' کھونٹیوں' ٹونٹیوں کو' ہر طرح کی جڑی بوٹیوں کو
بار بار ان پر نظر جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چاولوں، روٹیوں، بوٹیوں کو، مرغ، انڈوں کو مچھلیوں کو
سبزیوں کو وہاں کی پکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
تھالیوں کو پیالوں کو کہنا، تو مرچ مسالوں کو کہنا
چائے کی کیتلی کو اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

ٹھنڈے پنکھوں اور ہیٹروں کو بلکہ تاروں کو
اور میزوں کو بتیوں کو وہاں کی جلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
جس قدر بھی ہیں پانی کے نلکے، پھل تو پھل بلکہ بیج اور چھلکے
ہاتھ ان کی طرف بڑھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مکانوں کو بھی، کھڑکیوں کو اور دیوار و در اور سیڑھیوں کو
تو عقیدت سے دل میں بٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
رسیوں، قینچیوں، چھریوں، چادروں، سوئی دھاگوں دریوں کو
سب کو سینے سے اپنے لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سنگریزوں اور پتھروں کو، اونٹ، گھوڑوں، خروں خچروں کو
پرندوں پہ نظریں جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
بلیاں جب مدینے کی دیکھے خوب ادب سے انہیں پیار کر کے
ہاتھ نرمی سے ان پہ پھیر کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب "سگان مدینہ" کو دیکھے، جوڑ کر ہاتھ تو ان کے آگے
اشک بار آنکھ ان پر جما کر، تو سلام میرا رو رو کے کہنا
کاش ہوتا میں سگ (کتا) سیدوں کا، بن کے دربان پہرہ بھی دیتا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

رب نے بھیجا ہے انسان بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

آئینہ حقیقت میں ایک منظر:

محترم امیر حمزہ مدیر مجلہ الدعوۃ نے اس درود پر دلچسپ تبصرہ کیا۔ وہ لکھتے ہیں:

"قارئین کرام! اس سلامیہ نعت کی روشنی میں ذرا تصور کیجئے! الیاس قادری کی دعوت اسلامی کا میلادی کارکن سر پہ سبز پگڑی باندھے طیبہ (مدینہ) جا پہنچتا ہے۔ ویسے وہاں یہ بھی ایک واقعہ ہو سکتا ہے کہ یہ وہاں پہنچے اور روضے کے گنبد کا رنگ سبز کی بجائے سرخ ہو جائے یا سفید ہو جائے تو پھر یہ پوری جماعت کہ جس کے لاکھوں کارکنوں کے سروں پر گنبد کے سبز رنگ کی وجہ سے سبز پگڑیاں ہیں۔ ان کا رنگ بدلنا پڑ جائے گا اور اگر کہیں ہر چھ ماہ بعد وہاں کا رنگ بدلتا رہے تو جناب اس جماعت کا مونوگرام بھی بدلتا رہے گا۔ بہرحال سبز پگڑی باندھے دعوت اسلامی کا کارکن وہاں پہنچتا ہے۔ اب وہ ایک ایک درخت کے پاس جاتا ہے۔ جھاڑی کے پاس جاتا ہے۔ سلام کہنا شروع کر دیتا ہے۔

طیبہ کی سڑکوں پر یہ امریکہ کی بنی ہوئی گاڑی فورڈ جا رہی ہے۔ یہ ادب سے اس پر ہاتھ پھیر رہا ہے اور سلام کہہ رہا۔ یہ جاپان کی ٹویوٹا کرولا کار نظر آ گئی جو بدھوں نے بنائی اور یہاں طیبہ میں آ گئی۔ اب یہ اس پہ بھی ادب سے ہاتھ پھیر کر سلام پڑھے جا رہا ہے۔ طیبہ میں تو لاکھوں کاریں ہیں۔ بس یہ بے چارہ جاپان کے بدھوں' امریکہ کے عیسائیوں کی بنی ہوئی کاروں پر سلام پڑھے جا رہا ہے۔

کوکاکولا' پیپسی کولا' یہودیوں کی کمپنیاں ہیں اور ساری دنیا میں ان کا پانی فروخت ہوتا ہے۔ طیبہ میں بھی پیپسی خوب چلتی ہے۔ اب یہ ہری پگڑی والا پیپسی کی بوتل چوم رہا ہے۔ طیبہ کے بازاروں میں مشروب کی جس دکان سے گزرتا ہے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یہ وہاں پڑی بوتلوں کو چومنا شروع کردیتا ہے۔ لوگ بوتلیں پی کر ڈھکنے پھینک رہے ہیں بلکہ بوتلیں پھینک رہے ہیں۔ یہ انہیں اٹھاتا ہے' چومتا ہے اور سلام پڑھے جارہا ہے۔ سبزیوں کی دوکانوں کے سامنے سے گزرتا ہے تو گوبھی' گاجر اور مولی کو آنکھوں سے لگا کر سلام پڑھنا شروع کردیتا ہے' سیب کیلا اور آڑو تو طیبہ میں پیدا ہوتا ہی نہیں۔ سیب اور کیلا لبنان سے آرہا ہے آڑو شام سے آرہا ہے۔ مسمی پاکستان سے جارہی ہے۔ اب یہ تربوز سرپر اٹھالیتا ہے اور ان پھلوں پر سلام پڑھنا شروع کردیتا ہے۔ غرض اسے تو بازار سے 'سڑک سے فرصت نہ ملے گی اور اگر کہیں تھک ہار کر کسی کے گھر چلا جائے گا یا اگر ہوٹل میں قیام ہے تو وہاں چلا جائے گا تو اب یہ جناب سوئچ' بجلی کی تار اور ٹیوبوں کو چومنا اور سلام کرنا شروع کرے گا۔ لوگ پریشان ہوجائیں گے کہ یہ کہیں کرنٹ لگنے سے مر نہ جائے' وہ اسے ہٹائیں گے۔ تو یہ دیواروں' کھڑکیوں اور سیڑھیوں پہ سلام پڑھنا شروع کر دے گا۔ وہ یہاں سے ہٹائیں گے' یہ کمرے میں پڑے قالین کو سینے سے لگانا شروع کر دے گا۔ لوگ اسے سلانے کی کوشش کریں تو یہ جناب بستر کی دری اور چادروں کو سینے سے لگا کر سلام پڑھنا شروع کر دے گا۔ وہ لوگ کہیں گے بھوکا ہے شاید' بھوک سے یہ حال ہوگیا ہے۔ وہ اس کے سامنے طرح طرح کے کھانے سجائیں گے مگر یہ کھانے کی بجائے چاولوں' روٹیوں' بوٹیوں پر سلام پڑھنا شروع کر دے گا۔ ہوٹل والے کہیں . ' یہ پاگل کہاں سے آگیا ہے۔ وہ ہوٹل سے باہر نکال دیں گے۔ باہر اس کو گھوڑا نظر آجائے' گدھا نظر آجائے' خچر نظر آجائے تو اس پر سلام پڑھے جارہا ہے۔ گدھے نے دولتی ماری' یعنی ٹانگ دے ماری' زخمی ہو کر گر پڑا۔ اب یہ ہسپتال جا پہنچا۔ ہوش آیا تو ہسپتال میں تھا۔ وہاں جناب ہسپتال کے بیڈ سے چھلانگ لگا کر نیچے کود گیا اور بیڈ پر سلام پڑھنے لگ گیا۔ ڈاکٹر حیران' نرسیں پریشان ہیں مگر یہ ان پر سلام پڑھنے لگ گیا۔ یوں یہ ہسپتال سے باہر

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

آ گیا۔

اب یہ پوچھتا پھر رہا ہے کہ سید کا گھر بتلاؤ' ایک پاکستانی نے بتلا دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ یہ وہاں گیٹ پر جا کر بیٹھ گیا۔ گھر کا مالک باہر نکلا۔ وہ حیران ہوا' وہ سمجھا شاید مانگنے والا ہے۔ اس نے ایک ریال دیا اس نے نہ لیا۔ اب عربی اس کی سمجھ میں نہ آئے اور اردو اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ گھر کا مالک پریشان ہے۔ اس نے اسے سمجھانے کے لئے بھونکنا شروع کردیا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو سید ہے اور میں تیرا دربان ہوں۔ رب نے مجھ پر ظلم کیا ہے جو مجھے انسان بنادیا ہے' میں تو مدینے کے سید کا کتا بننا چاہتا ہوں۔ گھر والا اتنا پریشان ہوا کہ اس نے پولیس والوں کو بلالیا۔ پولیس والے آکر لے گئے۔ اب وہ تھانے لے جارہے تھے کہ راستے میں گندگی کے ایک ڈھیر پر پھلوں کے متعفن چھلکے پڑے تھے۔ یہ دوڑا اور ان پر سلام پڑھنے لگا۔ پولیس والوں نے یہاں سے ہٹایا اور تھانے کی طرف بڑھنے لگے۔ جب تھانے کے قریب پہنچے تو وہاں ایک جگہ چند کتے کھڑے تھے۔ سگ مدینہ پھر دوڑا اور اپنے ہم جنسوں کے پاس جا کھڑا ہوا اور "مغیلان مدینہ" میں الیاس قادری صاحب کی ہدایت کے مطابق سگان مدینہ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوگیا اور اشک بار آنکھوں سے سلام کہنے لگ گیا۔

یہ منظر دیکھ کر ایک سپاہی کہنے لگا: کیا یہ ہندو ہے جو کتوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر "پرنام" کر رہا ہے؟ کیونکہ یہ عادت تو ہندوؤں ہی کی ہے۔ بہرحال پولیس والے حیران ہو رہے تھے۔ آخرکار انہوں نے اس عجوبے کا سراغ لگایا تو پتہ چلا کہ یہ سبز پگڑی والا "مغیلان مدینہ" میں لکھا ہوا الیاس قادری صاحب کا سلام پڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اسے پکڑا۔ جہاز میں بٹھایا اور گورنمنٹ آف پاکستان سے کہا: کہ براہ کرم ایسے "سگوں" کو ہمارے ہاں نہ بھیجو' پاکستان میں ہی رکھو۔

(بحوالہ مجلہ الدعوۃ اگست ۱۹۹۶ء)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تبرکات کی حقیقت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"بریلوی حضرات نے مال و دولت جمع کرنے کے لیے مصنوعی "تبرکات" کی بدعت بھی ایجاد کی ہے تاکہ جبہ و دستار کی زیارت کرا کے دنیوی دولت کو سمیٹا جائے۔

بریلوی اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں:

"اولیاء کے تبرکات شعائر اللہ میں سے ہیں' ان کی تعظیم ضروری ہے۔"

(مقدمہ رسالہ بدر الانوار از مجموعہ رسائل اعلیٰ حضرت جلد ۲ : ۸)

"جو شخص تبرکات شریفہ کا منکر ہو وہ قرآن و حدیث کا منکر اور سخت جاہل' خاسر اور گمراہ و فاجر ہے۔"

(بدر الانوار از احمد رضا)

"رسول اللہ ﷺ کی تعظیم کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ جو چیز حضور ﷺ کے نام سے پہچانی جاتی ہے' اس کی تعظیم کی جائے"۔

(ایضاً:۲۱)

کسی بھی چیز کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر دو اور پھر اس کی زیارت کروا کے صدقے' خیرات اور نذرانے جمع کرنے شروع کر دو۔ کوئی ضرورت نہیں تحقیق کی' کہ اس "تبرک" کا واقعی آپ ﷺ سے تعلق ہے بھی یا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نہیں؟ جناب اعلیٰ حضرت بریلوی تصریح فرماتے ہیں :

"اس کے لیے کسی سند کی حاجت نہیں بلکہ جو چیز حضور اقدس ﷺ کے نام پاک سے مشہور ہو اس کی تعظیم شعائر دین میں سے ہے۔"

(ایضاً الفصل الرابع : ۴۳)

قبروں اور چوکھٹوں کو چومنا:

"حتیٰ کہ بزرگوں کی قبر پر جانے کے وقت دروازے کی چوکھٹ چومنا بھی جائز ہے۔"

(رسالہ ابرالمقال درج در مجموعہ رسائل ج ۲ : ۱۵۹)

بریلوی قوم کے نزدیک مدینہ منورہ اور بزرگوں کی قبروں کو چومنا ہی نہیں بلکہ مزاروں وغیرہ کی تصویروں کو چومنا بھی ضروری ہے۔ بریلوی صاحب ارشاد کرتے ہیں:

"علمائے دین نعل مطہرہ (نبی ؐ کی فرضی جوتی) روضہ حضور سید البشر علیہ افضل الصلوۃ و اکمل السلام کے نقشے کاغذوں پر بنانے اور انہیں بوسہ دینے' آنکھوں سے لگانے اور سر پر رکھنے کا حکم فرماتے رہے۔"

(ابر المقال فی قبلہ الاجلال) از بریلوی : ۱۴۳)

آہ ! سرور کائنات ؐ نے ان خرافات کو ختم کیا تھا۔ یہ لوگ دوبارہ انہیں زندہ کر رہے ہیں۔ خان صاحب نقل کرتے ہیں :

"اگر ہو سکے تو اس خاک کو بوسہ دے جسے نعل مبارک کے اثر سے نم حاصل ہوئی' ورنہ اس کے نقشہ ہی کو بوسہ دے۔"

(ابر المقال از بریلوی: ۱۴۸)

بوسے کے ذریعہ زیارت :

"اس نقشے کے لکھنے میں ایک فائدہ یہ ہے کہ جسے اصل روضہ عالیہ کی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

زیارت نہ ملی' وہ اس کی زیارت کرلے اور شوق سے اسے بوسہ دے' کہ یہ مثال اس اصل کے قائم مقام ہے۔" (اسی لئے کئی بریلوی مساجد میں نقلی خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے سمنٹڈ ماڈل بن گئے ہیں اور ان کی زیارت اور طواف اور ان کو غسل دینے کے امور بھی سرانجام دیئے جانے لگے ہیں۔)

(ایضاً: ۱۴۸)

روضہ منورہ (نبی ﷺ کی قبر) پرنور سید عالم ﷺ کی نقل صحیح بلاشبہ معظمات دینیہ سے ہے۔ اس کی تعظیم و تکریم بروجہ شرعی ہر مسلمان صحیح الایمان کا مقتضائے ایمان ہے۔"

(بدر الانوار: ۵۳)

تصویر کی زیارت کے آداب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ان چیزوں کی زیارت کے وقت حضور ﷺ کا تصور ذہن میں لائیں اور درود شریف کی کثرت کریں۔"

(ایضاً: ۵٦)

رخسار رگڑنے والے کے لئے برکتیں:

ایک جگہ لکھتے ہیں:

"حضور ﷺ کے نعل مبارک کے نقشہ کو مس کرنے والے کو قیامت میں خیر کثیر ملے گی اور دنیا میں یقیناً نہایت اچھے عیش و عشرت اور عزت و سرور میں رہے گا۔ اسے قیامت کے روز کامیابی کی غرض سے بوسہ دینا چاہئے' جو اس نقشے پر اپنے رخسار رگڑے' اس کے لیے بہت عجیب برکتیں ہیں۔"

(مجموعہ رسائل از احمد رضا: ۱۴۴)

اندازہ لگائیں! بریلوی حضرات کی ان حرکات اور بت پرستی میں کیا فرق رہ جاتا ہے؟ اپنے ہاتھوں سے ایک تصویر بناتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کر دیتے ہیں اور پھر رسول اکرم ﷺ کا تصور اپنے ذہن میں لا کر اسے چومتے' اپنی آنکھوں سے لگاتے اور اپنے گالوں پر رگڑتے ہیں اور پھر برکات کے حصول کی امید کرتے ہیں۔

ایک طرف تو تصویر اور مجسمے کی اس قدر تعظیم کرتے اور دوسری طرف اللہ رب العزت کی شان میں اس قدر گستاخی اور بے ادبی کر کے کہتے ہیں:

"نعل شریف (جوتے کا مجسمہ) پر بسم اللہ لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔"

(ایضاً: ۳۰۴)

تبرکات کی زیارت کا اصل مقصد:

جناب احمد رضا صاحب ان مشرکانہ رسموں کی اصل غرض و غایت کی طرف آتے ہوئے فرماتے ہیں:

"زائر کو چاہئے کہ وہ کچھ نذر کرے تاکہ اس سے مسلمانوں کی اعانت ہو۔ اس طرح سے زیارت کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو ثواب ہوگا۔ ایک نے سعادت و برکت دے کر ان کی مدد کی اور دوسرے نے متاع قلیل سے فائدہ پہنچایا۔ حدیث میں ہے "تم میں جس سے ہو سکے کہ اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچائے" تو اسے چاہئے کہ نفع پہنچائے۔" (طرز استدلال ملاحظہ فرمائیں) حدیث میں ہے۔ "اللہ اپنے بندوں کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہے۔ خصوصاً جب یہ تبرکات والے حضرات سادات کرام ہوں (تبرکات کی زیارت کے عوض روپے پیسے وغیرہ دے کر) تو ان کی خدمت (کرنا) اعلیٰ درجے کی برکت و سعادت ہے۔"

(بدر الانوار مجموعہ رسائل ۵۰ و مابعد)

یہ ہے ان لوگوں کا دین و شریعت اور یہ ہیں اس کے بنیادی اصولْ و ضوابط' عوام کو بے وقوف بنا کر کس طرح یہ لوگ اپنا کاروبار چمکانا چاہتے اور اپنی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تجوریاں بھرنا چاہتے ہیں۔

کیا یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ اسلام تصاویر اور مجسموں کی تعظیم کا حکم دے؟ انہیں بوسہ دینے اور ہاتھ سے چھونے کو باعث برکت بتائے اور پھر اس پر چڑھاوے چڑھانے کی ترغیب دے؟

حاشا و کلا!(ایسا ہرگز نہیں)

مردوں کو جنت پہنچانے کا سائنٹفک فارمولا:

دین کو نفع بخش تجارت بنا لینے والے بعض بریلوی ملاؤں نے عوامی سرمائے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے لیے بعض ایسی بدعات ایجاد کی ہیں جو کھلم کھلا کتاب و سنت کے خلاف اعلان بغاوت ہیں۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ اگر کسی نے ساری زندگی نہ نماز پڑھی ہو' نہ روزے رکھے ہوں' مرنے کے بعد دنیوی مال و متاع خرچ کر کے اسے بخشوایا جا سکتا ہے۔ جسے یہ لوگ "حیلہ اسقاط" کا نام دیتے ہیں۔ اس کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں اور بریلوی ذہنیت کو داد دیں۔

"میت کی عمر کا اندازہ لگا کر مرد کی عمر سے بارہ سال اور عورت کی عمر سے نو سال (نابالغ رہنے کی کم از کم مدت) کم کر دیئے جائیں۔ بقیہ عمر میں اندازہ لگایا جائے کہ ایسے کتنے فرائض ہیں جنہیں وہ نہ ادا کر سکا اور نہ قضا۔ اس کے بعد ہر نماز کے لیے صدقہ فطر کی مقدار بطور فدیہ خیرات کر دی جائے' صدقہ فطر کی مقدار نصف صاع گندم یا ایک صاع "جو" ہے۔ اس حساب سے ایک دن کی وتر سمیت چھ نمازوں کا فدیہ تقریباً بارہ سیر' ایک ماہ کا نو من اور شمسی سال کا ایک سو آٹھ من ہو گا۔"

(غایۃ الاحتیاط فی جواز حیلہ الاسقاط درج در بذل الجوائز: ۳۴ طبع لاہور)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کیا تبرکات مصنوعی ہیں؟

یاد رہے کہ سلف صالحین اور مقتدر محدثین نے ان تبرکات کہلانے والی اشیاء کو کبھی اتنی اہمیت نہیں دی۔ بلکہ انکو کھلے لفظوں میں جعلی اور بے اصل قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو ایک واقعہ:

"ایک روز مولانا شاہ اسمٰعیل صاحب شہید دہلی میں جامع مسجد کے حوض پر بیٹھے ہوئے وعظ فرما رہے تھے۔ اتنے میں تبرکات نکلے اور لوگ ان کے ساتھ (جلوس کی شکل میں) بہت زور شور سے نعت پڑھتے ہوئے آئے۔ مگر شاہ صاحب نے التفات نہیں کیا اور برابر وعظ کہتے رہے۔ یہ بات لوگوں کو ناگوار ہوئی اور انہوں نے یہ کہا:

"مولانا آپ کیا کر رہے ہیں؟ اٹھئے اور جناب رسول اللہ ﷺ کے تبرکات کی تعظیم دیجئے۔"

"شاہ صاحب اس پر بھی نہ اٹھے۔ اس پر لوگوں کو اور اشتعال آیا اور انہوں نے اور سختی سے کہا۔ اس پر شاہ صاحب نے فرمایا:

"اول تو "یہ تبرکات مصنوعی ہیں۔" پھر میں اس وقت بحیثیت نیابت رسول اللہ ﷺ فرض تبلیغ انجام دے رہا ہوں۔ لہٰذا میں نہیں اٹھ سکتا۔"

اس جواب کو سن کر اور شغب ہوا اور فساد تک نوبت پہنچی۔ مگر چونکہ شاہ صاحب کے ساتھ بھی فدائی بہت تھے' اس لیے فساد نے کوئی خطرناک صورت اختیار نہ کی اور صرف زبانی ہی تو تو' میں میں تک قصہ رہ گیا۔

یہ زمانہ اکبر شاہ ثانی کا تھا۔ اور اکبر شاہ اس خاندان کا بہت معتقد تھا۔ لوگوں نے جا کر بادشاہ سے حضرت مولانا کی بہت شکایتیں کیں ..... جب شاہ صاحب کی بادشاہ تک شکایتیں پہنچیں تو بادشاہ نے شاہ صاحب کو بلوایا اور ان سے حوض

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کے واقعہ کی تفصیل دریافت کی۔ شاہ صاحب نے پورا واقعہ بیان فرما دیا اور یہ بھی فرمایا کہ میں نے یہ بھی کہا تھا:

"تبرکات مصنوعی ہیں۔ اور ان کی تعظیم ہمارے ذمہ نہیں ہے۔"

اکبر شاہ نے کسی قدر تیز لہجہ میں کہا:

"عجیب بات ہے کہ آپ ان کو "مصنوعی" کہتے ہیں۔"

شاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے اور نہایت نرم لہجہ میں کہا:

"میں تو کہتا ہی ہوں' مگر آپ ان کو "مصنوعی" سمجھتے بھی ہیں اور معاملہ بھی ان کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔" اکبر شاہ نے تعجب سے کہا:

"یہ کیسے؟" مولانا (شاہ اسماعیل شہید) نے فرمایا: "اس کا ثبوت یہ ہے کہ سال بھر میں دو دفعہ وہ تبرکات آپ کی زیارت کے لیے آتے ہیں اور آپ ایک دفعہ بھی ان کی زیارت کے لیے نہیں تشریف لے گئے۔"

یہ سن کر اکبر شاہ چپ رہ گیا۔ اس کے بعد مولانا نے کسی سے فرمایا: ذرا قرآن شریف اور بخاری شریف لاؤ۔ چنانچہ وہ دونوں لائے گئے اور آپ نے ان کو ہاتھ میں لے کر واپس کرایا اور اس کے بعد یہ تقریر فرمائی:

" ان تبرکات میں اول تو یہی کلام ہے کہ وہ مصنوعی ہیں یا اصلی۔ لیکن اگر ان کو واقعی (اصلی) مان بھی لیا جائے تب بھی اکثر تبرکات جیسے چادر اور قدم وغیرہ ایسے ہیں جن میں کوئی شرف ذاتی نہیں بلکہ ان میں محض تلبیس سے شرف آیا ہے۔ لیکن قرآن مجید کے کلام اللہ ہونے میں کسی کو شبہ نہیں' علی ہذا بخاری شریف بھی قریب قریب بالاتفاق اصح الکتاب بعد کتاب اللہ ہے۔ اس لیے اس کا کلام رسول ﷺ ہونا بھی ناقابل انکار ہے۔ اور کلام اللہ و کلام رسول کے جناب رسول اللہ ﷺ کی اوڑھی ہوئی چادر وغیرہ سے اشرف (زیادہ فضیلت والے) ہونے میں بھی کسی کو کلام نہیں ہو سکتا' مگر باوجود ان تمام ناقابل انکار باتوں کے کلام اللہ و کلام رسول (قرآن کریم اور بخاری شریف) تمہارے سامنے آیا' مگر تم

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

لوگوں نے ان کی کوئی تعظیم نہ دی بلکہ برابر اسی طرح بیٹھے رہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ حضرات تبرکات کی تعظیم ان کے شرف کی وجہ سے نہیں کرتے بلکہ محض ایک رسم پرستی ہے اور کچھ نہیں۔"

اس مضمون کو مولانا شہید نے نہایت بسط اور واضح تقریر میں ادا فرمایا۔ جب شاہ صاحب تقریر فرما رہے تھے تو بادشاہ گردن جھکائے ہوئے خاموش بیٹھا تھا۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ اسی سلسلہ میں یہ بھی ہوا کہ بادشاہ ہاتھوں اور پاؤں میں سونے کے کڑے پہنے ہوئے تھا اور اس کے پاس ایک شہزادہ بیٹھا ہوا تھا جس کی داڑھی منڈی ہوئی تھی ...... حضرت مولانا نے فرمایا کہ "شہزادہ تو چکنا گھڑا ہے کہ پچاس برس شاہ عبدالعزیز کا وعظ سنا' مگر اب تک داڑھی نہیں رکھوائی" اور بادشاہ کی نسبت بھی کچھ فرمایا ..... اس کا اثر یہ ہوا کہ شہزادے نے داڑھی رکھ لی اور بادشاہ نے کڑے اتار دیئے۔

(بحوالہ ارواح ثلاثہ حکایات اولیاء: ۵۴ تا ۵۶)

تبرکات کی حقیقت: شیخ الاسلام" ابن تیمیہ کا فیصلہ کہ غار حرا' غار ثور' کوہ طور' نقل نبی پر بنی ہوئی عمارت یا مقام ولادت نبوی یا مقام بیعت عقبہ وغیرہ مقامات جو انبیاء و صالحین کی طرف کسی طرح منسوب ہیں' امت کے لئے کسی طرح جائز نہیں کہ ان کی زیارت اور وہاں جا کر نماز وغیرہ کا قصد کریں۔ اور اس میں کوئی خفا نہیں کہ اگر یہ عمل مشروع و مستحب یا کار ثواب ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لوگوں کو اس کی خبر دیتے" خود ان کا شوق کرتے' صحابہ" کو تعلیم فرماتے اور پھر صحابہ کرام بھی ضرور جانتے ہوتے اور اپنے بعد آنے والوں کو ان سے مطلع کرتے۔ جب ان حضرات نے اس جانب کوئی توجہ نہیں کی تو معلوم ہوا کہ یہ اعمال لوگوں کے خود ایجاد کردہ بدعت ہیں۔ جنہیں سلف صالح نے عبادت' طاعت یا تقرب الی اللہ شمار نہیں کیا۔ تو جو شخص ان اعمال کو عبادت' طاعت اور تقرب گردانتا ہے وہ ان صالحین کے طریقہ پر نہیں ہے۔ اور اس نے ایسا دین بنایا ہے جس کا اللہ نے اذن نہیں دیا۔ (اقتضاء الصراط المستقیم ص: ۴۲۴-۴۲۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سگ مدینہ

(مدینہ کے کتے)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چونکہ یہ لوگ اپنے آپ کو بڑے فخر سے سگ مدینہ یعنی مدینے کا کتا"
کہلواتے ہیں۔اب ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں جائزہ لیتے ہیں کہ
کیا اپنے آپ کو سگ مدینہ یعنی مدینے کا کتا کہنا یا لکھنا جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق بڑے بہترین انداز میں فرمائی اور اس کو اپنی مخلوقات پر شرف و بزرگی عطا کی۔ عقل و شعور کے ذریعے جانوروں سے ممتاز کیا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿ ولقد کرمنا ادم وحملنا هم في البر والبحر ورزقناهم من الطيبات وفضلنا هم علی کثیر ممن خلقنا تفضيلا ﴾ -

ترجمہ: "یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت عطا کی اور خشکی اور تری میں ان کو سواری دی اور ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔اور انہیں بہت سی مخلوقات پر فضیلت و برتری عنایت کی۔"

(اسراء: ۷۰)

جس خالق نے انسان کو احسن تقویم میں تخلیق کیا اور اسے اپنی دیگر

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مخلوقات پر برتری و منزلت اور اعلیٰ مقام عطا کیا' اگر انسان اس کا صحیح شکر گزار بندہ بن کر رہتا ہے تو وہ کبھی بھی یہ پسند نہیں کرتا کہ اس انسان کی مثال کتے سے دی جائے کیونکہ کتا نجس و پلید ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کتے کی مثال مکذبین کی پیش کی ہے یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے اور استہزاء کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی مثال کتے سے دی ہے اور اسے بری مثال کہا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿ واتل علیهم نبا الذی اتینهم ایاتنا فانسلخ منها فاتبعه الشیطان فکان من الغاوین O ولو شئنا لر فعناه بها ولکنه اخلد الی الارض واتبع هواه فمثله کمثل الکلب ان تحمل علیه یلهث او تترکه یلهث ذلک مثل القوم الذین کذبوا بایاتنا فاقصص القصص لعلهم یتفکرون ساء مثلا القوم الذین کذبوابایتنا وانفسهم کانوا یظلمون ﴾

ترجمہ: (اے پیغمبر) ان پر اس آدمی کا قصہ تلاوت کیجئے جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔ وہ ان میں سے نکل گیا (کافر ہو گیا' اللہ سے پھر گیا) سو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ وہ گمراہوں سے ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کی وجہ سے اس کا رتبہ بلند کرتے لیکن اس نے زمین پر گرنا چاہا اور اپنی خواہش پر چلا تو اس کی مثال کتے کی طرح ہے۔ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی زبان لٹکائے یا اگر (اپنے حال پر) اس کو چھوڑ دے۔ تب بھی زبان لٹکائے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پس آپ ان پر یہ قصے بیان کر دیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے' ان کی مثال بری ہے۔"

(اعراف: ۱۷۵'۱۷۷)

مذکورہ بالا آیات سے معلوم ہوا کہ کتے کی مثال ان لوگوں کی ہے جو اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے مکذبین ہیں۔ اس کی آیات کی تصدیق کرنے والے صحیح

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مسلمانوں کی یہ مثال نہیں ہو سکتی۔دوسری بات یہ عیاں ہوئی کہ کتے کی مثال بہت بری ہے۔اس لئے کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپ کو کتا یا کتے کی مثل قرار دیتے ہوئے سگ مدینہ کہے۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

﴿لیس لنا مثل السوء الذی یعود فی ھبتہ کالکلب یرجع فی قیئہ﴾

(بخاری ۳/۱۴۴(۲۶۲۳)احمد ۱/۲۱۷ ترمذی ۳/۵۹۲ نسائی مع حاشیہ سندھی ۲/۱۱۷)

"ہماری مثال اس برے آدمی کی طرح نہیں ہونی چاہئے جو اپنے ہبہ میں رجوع کرتا ہے۔(یعنی کوئی چیز کسی کو ہمیشہ کے لئے دے دیتا ہے لیکن پھر اس سے واپس لے لیتا ہے)اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ہے یعنی قے کرنے کے بعد اس کو چاٹتا اور کھاتا ہے۔"

حدیث مبارکہ سے بھی یہ معلوم ہوا ہے کہ کتے کی مثال بہت بری مثال ہے اور آپ ؐ کے فرمان کے مطابق یہ کسی مسلمان کی مثال نہیں ہو سکتی۔اس لئے کہ مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ اپنے آپ کو"سگ"یعنی کتا کہے کیونکہ کتا اتنا نجس و پلید ہے کہ جس برتن میں منہ ڈال دے' اسے شریعت مطہرہ کی رو سے سات مرتبہ دھونا پڑتا ہے۔کیونکہ ختم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

﴿اذا ولغ الکلب فی اناء احدکم فلیغسلہ سبع مرات﴾

ترجمہ:"جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھونا چاہئے۔"

(بخاری مع فتح الباری ۱/۲۳۹'۲۴۰ مسلم مع نووی ۳/۱۸۲ مسند ابی عوانہ ۱/۲۰۷ نسائی ۱/۵۲'۵۳ ابن ماجہ ۱/۱۴۹ حمیدی ۲/۴۲۸ ابن خزیمہ ۱/۵۱ احمد ۲/۲۴۵ شرح السنہ ۲/۷۳ دار قطنی ۱/۶۳'۶۴)

اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے۔

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک وقت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے پاس آنے کا وعدہ کیا لیکن جبرائیل علیہ السلام نہ آئے۔اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں ایک لکڑی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تھی' آپ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا' نہ اس کے قاصد وعدہ خلافی کرتے ہیں۔ پھر آپ ؑ نے ادھر ادھر دیکھا تو ایک کتے کا بچہ چارپائی کے نیچے دکھائی دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا' اے عائشہ یہ پلہ اس جگہ کب آیا؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم مجھے علم نہیں' پھر آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا۔ اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور میں تمہارے انتظار میں بیٹھا تھا لیکن تم نہیں آئے تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا۔

منعنی الکلب الذی کان فی بیتک انا لاندخل بیتا فیه کلب ولا صورة

"یہ کتا جو آپ ؑ کے گھر میں تھا' اس نے مجھے روک رکھا تھا۔ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' ہم وہاں داخل نہیں ہوتے۔"

(مسلم ۱۹۹/۲ ترمذی' ابو داؤد ۷۴/۴ مسند احمد ۸۰/۱' ۸۳/۴)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ کتا اتنا پلید و نجس جانور ہے کہ جہاں یہ ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اور جس برتن میں کتا منہ ڈال دے وہ برتن سات مرتبہ دھونا پڑتا ہے۔ لہٰذا انسان کو اتنے نجس و پلید جانور کے مثل نہیں بننا چاہئے اور نہ ہی اپنے آپ کو مدینے کا کتا کہنا چاہئے۔

یہ احکامات آپ ﷺ کے مدینہ سمیت ہر جگہ کے کتوں کے متعلق ہیں۔ جو لوگ اپنے اپ کو "سگ مدینہ" کہتے ہیں' وہ سمجھتے ہیں کہ یہ نسبت انتہائی تذلل وعاجزی پر مبنی ہے۔ حالانکہ یہ شیطانی فریب اور دھوکہ کے سوا کچھ نہیں۔ اگر یہ نسبت تذلل و عجز وانکساری والی ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' تابعین عظام اور اتباع تابعین اس سے محروم نہ ہوتے' خیرالقرون کے لوگوں میں اس طرح کی نسبت کا اشارہ تک نہیں ملتا کہ کسی نے اپنے آپ کو مدینے کا کتا کہا ہو۔ یہ نسبت موجودہ دور کے متصوفین اور قبوری حضرات میں ہی پائی جاتی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہے۔

صاحب کمال کتا:

جو لوگ اپنے آپ کو "سگ مدینہ" کہتے ہیں' ان کا دماغ اس قدر مفلوج وماؤف ہو چکا ہے کہ وہ کتوں کو بھی ولی اور صاحب کرامت بزرگ سمجھنے لگ گئے ہیں۔ جیسا کہ مولوی اشرف علی تھانوی اپنی کتاب "امداد المشتاق" ص ۱۵۸ میں اور حاجی امداد اللہ اپنی کتاب "شمائم امدادیہ" ص ۷۶ حصہ دوئم پر لکھتے ہیں۔

"حضرت جنید بغدادی بیٹھے تھے۔ ایک کتا سامنے سے گزرا' آپ کی نگاہ اس پر پڑ گئی' اس قدر صاحب کمال ہو گیا کہ شہر کے کتے اس کے پیچھے دوڑے۔ وہ ایک جگہ بیٹھ گیا۔ سب کتوں نے اس کے گرد بیٹھ کر مراقبہ کیا"

کتے کو سینے سے لگا کر روتے رہے:

اسی طرح مولوی منظور احمد شاہ اپنی کتاب "مدینہ الرسول" ص ۴۰۸ پر "مدینہ الرسول کے سگان محترم اور چند یادیں" کے عنوان کے تحت جماعت علی شاہ کا واقعہ لکھتا ہے کہ

"آپ اپنے احباب میں مدینہ الرسول کی کسی گلی میں کھڑے ہیں کہ سامنے سے ایک زخمی کتا چیختا ہوا گزرا۔ اس کتے کو کسی نے پتھر مارا تھا۔ حضرت صاحب اس منظر کو دیکھ کر بے خود ہو گئے۔ اس بے خودی میں سگ طیبہ کو کلاوے میں لے لیا۔ اپنی دستار سے اس کا خون صاف کیا' پھر ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے کہا:

"اے سگ مدینہ' خدا را بارگاہ رسالت میں میری شکایت نہ کر دینا۔"

پھر دیر تک سگ طیبہ کو کلاوے میں لے کر روتے رہے۔"

کتوں کی منفرد دعوت:

اسی طرح صفحہ ۴۰۹ پر لکھا ہے:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"۱۹۶۸ کی بات ہے۔ پیر سید حیدر علی شاہ نے مجھے مدینہ الرسول میں یہ واقعہ سنایا ۔ایک حاضری پر حضرت نے فرمایا: آج مدینہ الرسول کے درویشوں کی دعوت ہے۔ دیگیں پکوا دی گئیں' بازار سے نئے برتن منگوا لئے گئے۔ عرض کی گئی حضور! "درویشوں" کی آمد کا سلسلہ کب شروع ہو گا؟ فرمایا: یہ درویش آئیں گے نہیں' تمہیں ان کے حضور جا کر نزرانہ پیش کرنا ہو گا۔ فرمایا: یہ روٹیاں' یہ گوشت مدینہ منورہ کے سگان محترم کو پیش کیا جائے۔ چنانچہ (کتوں کو) تلاش کر (کر) کے حکم کی تعمیل کی گئی۔"

کتے کی آواز ریکارڈ کرنے کا جنون:

اسی طرح ص ۴۰۹' ۴۱۰ پر "سگ طیبہ کی نوازش" کے عنوان کے تحت رقم ہے۔

"ایک حاضری میں مدینہ منورہ سے واپسی کی ساری رات سگان مدینہ کی زیارت میں صرف کر دی۔ شوق یہ تھا کہ ان کی قدم بوسی کر کے مدینہ سے رخصت ہوں۔ یہ بھی شوق تھا کہ سگ طیبہ کی آواز بھی ریکارڈ کر لوں۔ ٹیپ لے کر گھومتا رہا' کسی سگ نے مجھے اپنے قریب نہ پھٹکنے دیا۔ جوں ہی کسی سگ طیبہ کو سویا ہوا پایا۔ دور بیٹھ گیا کہ اس کی بیداری پر سلام عرض کروں گا۔ ایک کار کی آواز سے وہ بیدار ہو گیا۔ میں نے قریب جانے کی کوشش کی تو وہ نفرت سے بھاگ گیا۔ میں نے وہیں کھڑے (ہو کر) منت سماجت کی اور کہا:

خدا کے لئے قدم بوسی کا موقع دے دو۔ صبح مدینہ چھوٹ رہا ہے۔ پھر قسمت کی بات ہے

بات بنتی ہے میری' تیرا بگڑتا ہے کیا

مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میری اس عاجزانہ درخواست پر وہ رک گیا۔ میں قریب ہوا' قدم بوسی کی' اس کی آواز

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ٹیپ کی اور صبح کی اذان ہونے پر میں وہاں سے چلا تو کم و بیش ۵۰ قدم سگ طیبہ میرے ساتھ آیا'سگ طیبہ کی اس نوازش کو کبھی نہیں بھول سکتا کہ مجھے قریب جانے کا موقعہ دیا اور ۵۰ قدم میرے ساتھ چل کر مجھے شرف بخشا۔"

احمد رضا کا اپنے آپ کو کتا قرار دینا۔

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

(حدائق بخشش : ۴۳)

مزید سنئے:

تجھ سے در' در سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

(حدائق بخشش : ۵)

اعلیٰ نسل کے دو کتے حاضر ہیں:

ایک مرتبہ خاں صاحب بریلوی کے پیر صاحب نے رکھوالی کے لیے اچھی نسل کے دو کتے منگوائے تو جناب احمد رضا بریلوی اپنے دونوں بیٹوں کو لیے اپنے پیر صاحب کے پاس حاضر ہوئے اور کہنے لگے :

"میں آپ کی خدمت میں دو اچھی اور اعلیٰ نسل کے کتے لے کر حاضر ہوا ہوں۔ انہیں قبول فرمالیجیے۔"

(انوار رضا: ۲۳۸)

مجھ کتے کو ٹکڑا مل جائے:

اسی طرح خان صاحب کا ایک مرید اپنے پیر و شیخ صاحب احمد رضا کے سامنے عجز و نیاز کرتے ہوئے اور اپنا دامن پھیلا کر یوں پکارتا ہے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

میرے آقا میرے داتا مجھے ٹکڑا مل جائے
دیر سے آس لگائے (بیٹھا) ہے یہ کتا تیرا

اپنی رحمت سے اسے کر لے قبول اے پیارے
نظر میں لایا ہے یہ چادر یہ کمینہ تیرا!!

اس عبید رضوی پر بھی کرم کی ہو نظر
بد سہی چور سہی ہے تو وہ کتا تیرا

(بحوالہ مداح اعلیٰ حضرت ایوب رضوی: ۴، ۵)

کتیا کی شادی پر دو لاکھ خرچ:

نواب جونا گڑھ کے بارے میں ایک برطانوی مورخ ہڈسن نے لکھا ہے کہ نواب صاحب کو کتے پالنے کا بہت شوق تھا۔ (یاد رہے اسی ریاست جونا گڑھ کے ایک گاؤں کتیانہ میں جناب الیاس قادری صاحب کا خاندان رہتا تھا۔ گاؤں کا نام "کتیانہ" بھی شائد کتوں سے کسی نسبت کی بنا پر کتیانہ مشہور ہوگیا تھا۔ بہرحال نواب صاحب کی) ریاست میں ۸۰۰ بہترین نسل کے کتے موجود تھے۔ جن میں سے ہر ایک کیلئے ایک علیحدہ خادم مخصوص تھا۔ ایک دفعہ ایک کتیا کی شادی پر نواب صاحب نے دو لاکھ روپے خرچ کر ڈالے اور ریاست میں سرکاری چھٹی کا اعلان بھی کیا گیا۔ اسی نواب صاحب نے مسلمانوں کے دباؤ کے تحت اپنی ریاست جونا گڑھ کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان تو کر دیا لیکن خود فوراً ہی ریاست کا سارا خزانہ اور مال و اسباب سمیت کر کراچی آگئے (کہ جہاں آج کل الیاس قادری صاحب بھی رہتے ہیں اور وہ بھی نواب صاحب کی طرح کتوں سے بہت پیار کرتے ہیں۔ بہرحال انہی) نواب صاحب کا بھی کتوں سے محبت کا یہ عالم تھا کہ وہ کراچی آتے وقت اپنے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بچے (حقیقی بیٹے) کو محل ہی میں بھول آئے۔ انہیں حروں کی بغاوت کچلنے اور انگریزوں سے وفاداری کے سلسلے میں خاں بہادر اور "سر" کا خطاب بھی ملا۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا واقعات باحوالہ آپ کے سامنے ذکر کئے ہیں۔ان سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ جو انسان اللہ تعالیٰ کی توحید چھوڑ کر شرک کے دامن میں پناہ لے لیتا ہے' رسول اللہ ﷺ کے صحیح منہج کو ترک کر کے بدعات اور رسوم و رواج سے اپنے آپ کو وابستہ کر لیتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس سے رحمت اٹھا لیتا ہے' پھر وہ در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے حتی کہ کتوں کو کلاوے میں لے کر روتا پھرتا ہے' اپنی اولاد کو بھی بہترین نسل کے کتے قرار دیتا ہے۔کبھی وہ کتوں کو بوسہ دیتا ہے اور کبھی گلیوں میں کتوں کی محبت سے گھومتا ہوا راتیں گزار دیتا ہے اور کتے کی قدم بوسی اور آواز ریکارڈ کرنے کے لئے مارا مارا پھرتا ہے۔کبھی کتوں سے اپنے عشق کا اظہار کرتے ہوئے انہیں درویش بنا دیتا ہے اور کتوں کے دربار پر نذرانہ لے کر پیش ہوتا ہے۔الغرض کتا خواہ بریلی شریف کا ہو یا دیوبند کا مدینے کا ہو یا مکے کا' غرض کسی جگہ کا بھی کیوں نہ ہو۔اس کے متعلق شریعت مطہرہ کا یہی حکم ہے کہ وہ جس برتن میں منہ ڈال دے' وہ برتن پلید ہو جاتا ہے۔جہاں موجود ہو' وہاں رحمت کا فرشتہ داخل نہیں ہوتا۔

کالا کتا شیطان ہے:

وہ کتے مدینہ منورہ کے ہی تھے جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے یہ احکامات ارشاد فرمائے بلکہ "بعض سگ" مدینہ کو تو رسول اللہ ﷺ نے شیطان کہا جیسا کہ صحیح مسلم' ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ اور مسند احمد وغیرہ میں حدیث ہے کہ

الکلب الاسود شیطان۔ سیاہ کتا شیطان ہے۔بعض "سگ مدینہ" وہ ہیں جن کے قتل کا حکم نبی ﷺ نے دیا۔ فرمایا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

عليكم بالا سود البهيم ذی النقطتين فانه شيطان

وہ کالا کتا جس کی آنکھوں پر دو نقطے ہوں' اسے قتل کر دو۔ اس لئے کہ وہ شیطان ہے۔

(مسلم کتاب البیوع)

اس طرح "سگ مکہ معظمہ" کو بھی حالت احرام میں قتل کرنا جائز ہے۔

(متفق علیہ)

اسی طرح ایک مقام پر فرمایا:

اذا اسمعتم بناح الكلب من الليل فتعوذوا بالله

"جب تم رات کو کتے کی آواز سنو تو اعوذباللہ پڑھو۔"

(ابو داؤد' احمد' حاکم' بلوغ الامانی ۱۴/۲۶۰)

ان تمام مفاسد کی بنا پر نبی ﷺ نے کتے کی مثال کو برا قرار دیا ہے' اللہ تعالیٰ نے برا کہا ہے۔ لہٰذا جس کی مثال کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے برا قرار دیا ہو تو کسی انسان کو لائق نہیں کہ وہ ان احکامات کو جانتے اور سمجھتے ہوئے بھی اپنے آپ کو کتا کہے۔

اپنے آپ کو کتا کہنا عقل و نقل کے بھی خلاف اور ناجائز و غیر مشروع ہے۔

کاش! میں کتے کی دُم (پہ) ہوتا۔ قادری صاحب کی حسرت

ان لوگوں کا اگر بس چل سکے تو یہ دن بھی نہ چڑھنے دیں اور راتوں رات کتے بن جائیں۔ الیاس قادری صاحب اپنے انسان ہونے پر افسوس اور حسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں :-

کاش ہوتا میں سگ (کتا) سیدوں کا بن کے دربان پہرہ بھی دیتا

(مگر) رب نے بھیجا ہے انسان بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

لیکن کیا کریں ان کا بس نہیں چلتا ورنہ اب تک آپ کو ہر طرف کتوں کی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

انوکھا منظر

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
کاش! میں زمانے میں پیدا نہ ہوا ہوتا

مدینہ

کاش! میں زمانے میں پیدا نہ ہوا ہوتا
حشر کو محشر سب غم ختم ہو گیا ہوتا
آہ! سلب ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا
آئے نہ پھنسا ہوتا میں بطور انساں کاش
کاش! میں مدینے کا اونٹ بن گیا ہوتا
اونٹ بن گیا ہوتا اور عید قرباں میں
کاش! دست آقا سے میں نحر ہوا ہوتا
کاش! میں مدینے کا کوئی دنبہ ہوتا یا
سینگ والا چتکبرا مینڈھا ہی بنا ہوتا

تار بن گیا ہوتا مرشدی کے کرتے کا
مرشدی کے سینے کا بال بن گیا ہوتا
دو جہاں کی فکروں سے یوں نجات مل جاتی
میں مدینے کا سچ مچ کتا بن گیا ہوتا
کاش! ایسا ہو جاتا خاک بن کے طیبہ کی
مصطفیٰ کے قدموں سے میں لپٹ گیا ہوتا
پھول بن گیا ہوتا گلشن مدینہ کا
کاش! ان کے صحرا کا خار بن گیا ہوتا
میں بجائے انساں کے کوئی پودا ہوتا یا
نخل بن کے طیبہ کے باغ میں کھڑا ہوتا
گلشن مدینہ کا کاش! ہوتا میں سبزہ
یا بطور تنکا ہی میں وہاں پڑا ہوتا

مرغزار طیبہ کا کاش! ہوتا پروانہ
گرد شمع پھر پھر کر کاش! جل گیا ہوتا
کاش! خر یا خچر یا گھوڑا بن کر آتا اور
آپ نے بھی کھونٹے سے باندھ کر رکھا ہوتا
جاں کنی کی تکلیفیں ذبح سے ہیں بڑھ کر کاش!
مرغ بن کے طیبہ میں ذبح ہو گیا ہوتا
آہ! کثرت عصیاں ہائے! خوف دوزخ کا
کاش کہ میں دنیا میں پیدا نہ ہوا ہوتا
شور اٹھا یہ محشر میں خلد میں گیا عطار
گر نہ وہ بچاتے تو نار میں گیا ہوتا

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ... [illegible]
کاش میں کچھ بھی نہ ہوتا، کاش میں پیدا ہی نہ ہوتا۔ (ایضاً)
فکر معاش بد بلا ہول معاد جانگزا ... [illegible] ... کو روح بدن میں آ کے ... [illegible]

قادری صاحب کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک خط کا عکس جس میں انہوں نے اپنے آپ کو کئی اور جانوروں کے ساتھ ساتھ خصوصی طور پر کتا قرار دیا ہے۔ یہ خط قادری صاحب نے ڈاکٹر قمر صاحب کوٹ خواجہ سعید لاہور کو ۱۹۹۵ء میں لکھا۔

www.minhajusunat.com

بہتات نظر آتی اور بلدیہ والوں کو بھی ان کو زہر دے کر مارنے سے پہلے یہ پریشانی لاحق ہوتی کہ ممکن ہے اس میں کوئی پیارا پیارا (سگ مدینہ) مدینے کا کتا نہ ہو اور یوں وہ بھی مرجائے۔ اور یوں ہم ناحق قاتل ٹھہریں۔ قادری صاحب تو لگتا ہے سب سے زیادہ خواہش رکھتے ہیں کہ وہ گھڑی کب آئے گی جب وہ کتا بن سکیں گے۔ ان کی خواہش آپ بھی سن لیں فرماتے ہیں:

"مگر..... مگر سگ مدینہ (مدینے کا کتا) عفی عنہ اپنے اندر ایسی جرات نہیں پاتا کہ اونچے اڑ کر محبوب کے میٹھے میٹھے گنبد پر چہٹنے کی ہمت کر سکے۔ ہاں یہ آرزو ضرور ہے کہ کاش مدینے کے کسی محترم کتے کے مبارک پاؤں کا کوئی ناخن بلکہ "دم شریف" کا آخری بال ہی بن گیا ہوتا.........."

(مکتوبات مدینہ: ۳۶)

قارئین! آپ نے دیکھا کہ پیرالیاس قادری کے نزدیک کتے کی دم بھی دم نہیں بلکہ "دم شریف" ہے۔ دعوت اسلامی کے بھائیو! اللہ کے لئے ذرا غور کریں یہ کیا مذاق ہے' یہ کیسی گستاخی اور توہین ہے۔ یہ کوئی گستاخی جیسی گستاخی ہے۔ یہ کوئی توہین جیسی توہین ہے..... ایک مسلمان کا کلیجہ شق نہیں ہوجاتا' قلم کانپ جاتا ہے۔ زبان لڑکھڑا جاتی ہے' دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ کہ الیاس قادری نے گستاخی ہی ایسی کی ہے۔ سوچئے! فکر کیجئے کہ اس کے نزدیک مدینہ بھی شریف' مکہ بھی شریف' بیت اللہ بھی شریف' حدیث رسول بھی شریف' قرآن بھی شریف اور دل پر ہاتھ رکھ کر سنئے (غلیظ اور ناپاک جانور) کتے کی دم بھی شریف......... جو القابات والے الفاظ اور تعظیمی الفاظ' کلام اللہ اور کلام رسول کے لئے استعمال کئے وہی ایک حقیر و غلیظ جانور کی گندی دم کے لئے؟ آخر یہ کیسا عاشقانہ انداز ہے؟

اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ قادری صاحب کتا بن جانے پر یا کم از کم اس

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کی دم شریف کا بال بن جانے کی کیوں اس قدر خواہش رکھتے ہیں؟ ممکن ہے وہ اپنی بدعات بھری زندگی سے آگاہ ہو چکے ہوں؟ ان کو روز قیامت کی ہولناکیاں یاد آرہی ہوں کہ (جن سے ہر کلمہ گو کو ڈرنا چاہیئے) کہ جب رب ذوالجلال فرمادیں گے:

"﴿ وامتازالیوم ایھا المجرمون ﴾

ترجمہ: "اے مجرمو! تم آج نیکو کاروں سے علیحدہ ہو جاؤ۔"

(سورہ یٰسین: ۵۹)

شاید سنتوں کے نام پر بدعات کو فروغ دینے کے بعد اب ان کو احساس ہوا ہے اور وہ "دم شریف" کے بال بن کر اپنے اعمال کا کفارہ ادا کرنا چاہتے ہوں۔ ممکن ہے اس بنا پر ان کو اپنی بدعات بھری زندگی سے نفرت ہوگئی ہو۔ شاید اسی لئے وہ ایک جگہ اپنے اعمال اور زندگی سے تنگ آکر کہتے ہیں:

"مجھے کیا ہوگیا ہے یعنی کیسا احمق ہوں، اپنا ظرف بھی تو دیکھا ہوتا، اپنے نامہ اعمال پر طائرانہ نظر ہی ڈال لی ہوتی۔ عمل تو ایسے ہیں کہ بڑے بڑے مجرم بھی شرما جائیں۔ نامہ اعمال ایسا کہ اہل محبت کو دکھا دیا جائے تو ساری عقیدت ختم ہو جائے.... پارسائی کا بھانڈا پھوٹ جائے۔ جوتا مارنے والا بھی سوچ میں پڑ جائے کہ اس کمینے کو جوتا مارنا یقیناً میرے جوتے ہی کی توہین ہے......."

(مکتوبات مدینہ: ۲۳)

اللہ کے لئے ڈر جایئے، لرز جایئے، کانپ جایئے، اس کے غضب اور قہر کو آواز نہ دیں۔

اصدق الصادقین رب العالمین نے سچ کہا ہے کہ

"وما قدروا اللہ حق قدرہ" (سورہ انعام: ۹۱)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق تھا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہم اس باب کو ان کے ہی ان اشعار پر ختم کرتے ہیں جن میں وہ کتا بنتے بنتے بہت دور نکل گئے ہیں۔ کہتے ہیں:۔

دے دیا عطار کو مرشد ضیاء الدین سا
اور سگ غوث و رضا اس کو بنایا، شکریہ!

ایک اور مقام پر یوں ارشاد فرماتے ہیں:۔

میں مدینے کی گلی کا کوئی کتا ہوتا
کاش ہوتا نہ میں — انسان مدینے والے

(مغیلان مدینہ: ۴۳)

بغداد کا کتا بننے کے لئے عبدالقادر جیلانی سے کہہ رہے ہیں کہ ویسے تو آپ کے مجھ پر بہت احسانات ہیں۔ کیا اچھا ہوتا اگر یہ احسان بھی ہو جاتا کہ آپ مجھے اپنے کتوں کا کتا بنا دیتے۔ لہذا عرض کرتے ہیں:۔

یوں تو احسان بہت ہیں جو ہو یہ بھی احسان
اپنے کتوں کا ہی کتا جو بنایا یا غوث

اب ہم کتا بننے کی جنونی خواہش کے متعلق ایک آخری شعر پیش کرتے ہیں۔ اس شعر میں قادری صاحب دو قدم مزید آگے بڑھ کر اس خواہش ناتمام کا اظہار بڑی حسرت سے کر رہے ہیں کہ میں مدینہ میں بھٹک کر مرجاتا اور پھر کتے مجھے چیر پھاڑ کر کھاجاتے۔ لیکن کوئی پوچھے کہ یہ کوئی عظمت والی بات تھوڑی ہے۔ اس صورت میں کتوں کے پیٹ میں جانے کے بعد ان کا پاخانہ بن کر ہی نکلنا تھا جو کہ کسی طرح بھی اچھی بات نہیں، چہ جائیکہ فضیلت یا عظمت پر مبنی ہو۔ اب شعر سن لیجئے قادری صاحب ارشاد کرتے ہیں:۔

کاش دشت طیبہ میں بھٹک کے مرجاتا
پھر سگان مدینہ کا بن نوالہ تر جاتا

(مغیلان مدینہ: ۱۳۲)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دعوت اسلامی اور شیعیت

(اسلام کے نام پر شیعیت پھیلانے کی کوششیں)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

الیاس قادری کا اپنے مریدوں پر مبنی نیا فرقہ بنام "دعوت اسلامی" پر شیعیت کی تعلیمات اور عقائد کے اثرات بھی واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ اللہ جانے انہوں نے کیوں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق وہ جھوٹے اور بے سند قصے بھی اپنے ایمان کا جزو بنا لئے ہیں جو کہ شیعہ ذاکر اکثر بیان کرتے نظر آتے ہیں۔ ان قصوں کے ذریعہ وہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان اتنی بڑھاتے ہیں کہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی فضیلت اور شان بھی ہیچ اور کمتر نظر آتی ہے۔ مختصراً ہم صرف چند واقعات درج کرتے ہیں جن کو پڑھ کر آپ ان کا شیعیت کی طرف میلان جان سکیں گے۔ ان سے آپ یہ بھی اندازہ لگا سکیں گے کہ انہوں نے نہ صرف حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان تمام اصحاب رسول خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم سے بھی بڑھانے کی کوشش کی ہے اور ان بے سروپا قصے کہانیوں کے ذریعہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور ملائکہ کی بھی توہین کی ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ شرک کی تبلیغ، مزاروں کے وجود، ان پر مجاور بن کر بیٹھنے وغیرہ جیسے قبیح امور کو شریعت کا لبادہ پہنانے کی کوشش بھی کی ہے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہرنی کا بچہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور عرش باری تعالیٰ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک اعرابی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر ایک ننھا منا پیارا سا ہرنی کا بچہ نذر کیا۔ اتنے میں شہزادہ حسن رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے۔ یہ ابھی مدنی منے تھے۔ ہرنی کا بچہ اٹھا کر لے گئے۔ جب ان کے چھوٹے بھائی شہزادہ حسین رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو پوچھا' بھیا! کہاں سے لائے؟ کہہ دیا' نانا جان ﷺ نے دیا ہے۔ لہٰذا آپ بھی حاضر ہوئے اور ہرنی کا بچہ طلب کیا' بہت کچھ بہلایا مگر نہ مانے۔ قریب تھا کہ شہزادہ حسین رضی اللہ عنہ رو پڑیں' اتنے میں ایک ہرنی اپنے ساتھ اپنا ننھا منا ہرنی کا بچہ لے کر بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا' یا رسول اللہ ﷺ! میرا ایک بچہ اس اعرابی کے ذریعہ آگیا اور دوسرا بحکم خداوندی میں خود لے کر حاضر ہوئی ہوں کہ شہزادہ حسین رضی اللہ عنہ اس کو مانگ رہے تھے۔ اگر وہ رو پڑتے تو فرشتگان عرش کے دل ہل جاتے۔"

اپاہج فرشتہ --- حضرت حسن رضی اللہ عنہ ---- اور حضرت علی رضی اللہ عنہ

"ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر کے بعد خلاف معمول رخ انور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی طرف نہ کیا بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر مسجد شریف سے تشریف لے گئے۔ سید النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے مبارک مکان کے دروازے پر پہنچ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "علی! دروازے پر کھڑے رہنا' کسی کو اندر مت آنے دینا' کیوں کہ حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی ہے' آسمان سے ملائکہ کا نزول ہو رہا ہے۔ وہ سب مبارک باد دینے آرہے ہیں۔ یہ فرما کر سرکار ﷺ اندر تشریف لے گئے۔

(آپ ﷺ کے نماز پڑھا کر چلے جانے کے بعد) سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے نہ رہا گیا' وہ بھی پیچھے پیچھے آ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"سرکار ﷺ ابھی مصروف ہیں۔ دراصل حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی ہے اور چار لاکھ چوبیس ہزار فرشتے مبارک باد دینے کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔"

تھوڑی دیر کے بعد سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی اور دیگر صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی آ گئے۔

کچھ دیر کے بعد سرکار عالی وقار ﷺ باہر تشریف لے آئے۔ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نواسے کی ولادت پر مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی چار لاکھ چوبیس ہزار فرشتوں والی بات بھی سنائی۔ سرکار ﷺ نے یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے استفسار فرمایا

"علی! تمہیں اس بات کا کیسے علم ہوا؟"

عرض کی: "میں نے فرشتوں کو گروہ در گروہ اترتے دیکھا۔ وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور اپنی تعداد بھی بتا رہے تھے۔"

سرکار ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: "علی رضی اللہ عنہ کو اللہ عزوجل نے "عقل سلیم" عطا فرمائی ہے۔" (یاد رہے باقی تینوں خلفاء بھی ساتھ ہی کھڑے ہیں)

پھر سرکار مدینہ ﷺ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا: "میں تمہیں ایک عجیب تر واقعہ سناتا ہوں۔

"ان (چار لاکھ چوبیس ہزار) فرشتوں میں ایک اپاہج فرشتہ بھی تھا جس کے نہ تو پر تھے نہ ہی ہاتھ پاؤں' میں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو (اس نے) رو کر کہا:

"یا رسول اللہ! ﷺ میں ملائکہ مقربین میں سے تھا۔ ایک دن آسمان کا دروازہ کھلا پایا تو میں نے زمین پر جھانکا' مجھے ایک بے دست و پا شخص نظر آیا۔ میں نے اسے دیکھ کر کہا:

"اس شخص کو زندگی سے کیا سروکار؟ اس کے لیے تو مرجانا ہی بہتر ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بس پھر کیا تھا' مجھ پر اللہ کا عتاب نازل ہو گیا۔ پر جل گئے' ہاتھ پاؤں کٹ گئے' اوندھے منہ زمین پر گر پڑا اور ایک جزیرے میں سات سو سال تک پڑا رہا۔ ولادت حسین رضی اللہ عنہ پر فرشتے مبارک باد دینے جا رہے تھے۔ مجھے انہوں نے پہچان لیا اور آپ ﷺ کی بارگاہ تک لے آئے تاکہ حرمت حسین رضی اللہ عنہ کا صدقہ آپ ﷺ میری سفارش فرمائیں' آپ ﷺ کی دعا پر یقیناً اللہ عزوجل مجھے معاف فرما دے گا۔"

گفتگو جاری رکھتے ہوئے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس فرشتے کے لیے دعا مانگی تو جرائیل علیہ السلام نے حاضر ہو کر عرض کی: "اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کی دعا قبول فرمالی ہے' حسین رضی اللہ عنہ سے لپٹی ہوئی چادر فرشتے کے وجود سے لگائیے۔"

میں نے ایسے ہی کیا تو وہ تندرست ہو کر پہلی حالت پر آگیا۔ اچانک اس نے رونا شروع کر دیا۔ میں نے رونے کی وجہ پوچھی تو بتایا: "حسین رضی اللہ عنہ کے لیے روتا ہوں کیونکہ زمین والوں کے شر و فساد سے وہ شہید ہو جائیں گے۔" میں نے پوچھا: اسے کون شہید کرے گا؟ عرض کی: آقا ﷺ! جرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایئے

میں نے جرائیل علیہ السلام سے استفسار کیا' اسے کیسے پتہ چلا؟

جرائیل علیہ السلام نے عرض کی' ولادت حسین رضی اللہ عنہ سے ایک ہزار سال قبل اللہ عزوجل نے اس فرشتے کو صرف اس لیے پیدا فرمایا تھا کہ شہادت حسین رضی اللہ عنہ کے بعد یہ ان کے مزار پر (مجاور بن کر) پہرہ دیا کرے گا۔" سرکار ﷺ نے فرمایا:

پھر (اس کے بعد) تمام فرشتے آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔"

یہ من گھڑت واقعہ اگر درست تسلیم کر لیا جائے تو کتنی ہی آیات قرآنی اور

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

احادیث رسول ﷺ کا انکار کرنا پڑے گا۔ استغفر اللہ من ذلک اور اگر اس واقعہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں دیکھا جائے تو توہین ملائکہ صاف طور پر عیاں ہے۔

دل کون توڑے:؟

"ایک بار دونوں مدنی منے شہزادہ حسن رضی اللہ عنہ اور شہزادہ حسین رضی اللہ عنہ نے تختیاں لکھیں اور حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہ الکریم کی خدمت سراپا شفقت میں حاضر ہو کر عرض کی: بابا جان! بتایئے دونوں میں سے کس کا خط اچھا ہے؟

مولیٰ علی کرم اللہ وجہ الکریم نے سوچا کہ اگر ایک کا خط اچھا کہوں گا تو دوسرے کا دل ٹوٹے گا۔ لہٰذا فرمایا:

اپنی امی جان سے جا کر پوچھ لو۔ چنانچہ دونوں شہزادے سیدہ خاتون جنت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کی خدمت سراپا الفت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بھی یہی سوچ کر فرمایا: نانا جان ﷺ سے پوچھو۔ جب بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے تو سرکار ﷺ نے فرمایا: اس کا فیصلہ جبرائیل کریں گے۔ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام آگئے اور بحکم خداوندی جنت سے ایک سیب لائے اور طے پایا کہ تختیاں رکھ کر سیب پھینکا جائے گا' جس کی تختی پر سیب گرے گا اس کا خط عمدہ ہوگا۔ جب جبرائیل علیہ السلام نے سیب پھینکا تو وہ دو ٹکڑے ہوگیا۔ آدھا سیب شہزادہ حسن رضی اللہ عنہ کی تختی پر گرا اور آدھا شہزادہ حسین رضی اللہ عنہ کی تختی پر۔"

سعادت مند منا:

"ایک روز تاجدار مدینہ ﷺ چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہمراہ ایک گلی سے گزر رہے تھے۔ ایک مقام پر دیکھا کہ کچھ بچے کھیل رہے تھے۔ سرکار ﷺ نے ایک بچے کو گود میں اٹھا کر بہت پیار کیا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس بچے پر خصوصیت کے ساتھ اتنی شفقت

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کیوں؟

فرمایا: "ایک بار میں نے اس کو میرے لخت جگر (حسین رضی اللہ عنہ) کے قدموں کے نیچے کی خاک آنکھوں میں ڈالتے دیکھا تھا' اس دن سے مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے۔ میں قیامت کے روز اس کی اور اس کے والدین کی شفاعت کروں گا۔"
(بحوالہ ہرنی کا بچہ و دیگر حکایات ص ۱' ۲' ۳' ۴' ۵' ۷' ۸)

نہر فرات کو گالیاں:

ایک جگہ جناب قادری صاحب شیعہ نوازی کا ثبوت دیتے ہوئے اور ان سے اپنی ہمدردیاں جتلاتے ہوئے نہر فرات کو اشعار کی صورت میں کوس (گالیاں دے) رہے ہیں کیونکہ اہل بیت نہر فرات کا پانی نہ پی سکے تھے' اس میں فرات کا تو کوئی قصور نہ تھا۔ لیکن قادری صاحب نے شیعہ کو خوش کرنا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے:

(مکتوبات مدینہ: ۳۹)

بات ہو رہی تھی ان لوگوں کا تشیع اختیار کرنے اور شیعہ فرقہ کو تقویت پہنچانے کی۔ شاید یہ روش ان کی اس لیے بھی ہے کہ یہ لوگ احمد رضا بریلوی کو سب کچھ مانتے ہیں۔ اور قادری صاحب تو ان کی شخصیت کو ہی اپنا آئیڈیل قرار دیتے ہیں۔ اور ان کے آئیڈیل یعنی احمد رضا بھی چونکہ یہی کام کرتے رہے ہیں یعنی شیعیت کو فروغ دینے اور ان کے افکار کے پھیلانے کا اور اب دعوت اسلامی والے بھی اپنے اس آقا خان صاحب کی سنت پر عمل پیرا ہو کر شیعہ ذاکرین کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس کی ایک بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہ چونکہ احمد رضا کو سب کچھ سمجھتے ہیں جب مریدین احمد رضا کو اپنے مرشد الیاس قادری صاحب کا آئیڈیل پاتے ہیں تو ان کی یعنی احمد رضا کی لکھی گئی کتب کا مطالعہ بھی پورے انہماک سے کرتے ہیں۔ جب وہ ان کی کتب میں پڑھتے ہیں کہ ہمارے قبلہ و کعبہ'

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مجدد دین و ملت' حضور پر نور' اعلیٰ حضرت' احمد رضا بریلوی بھی شیعیت کے لیے تقویت کا باعث بنتے رہے بلکہ ان کے مخصوص (اہلسنّت کے خلاف) افکار کو پھیلاتے رہے۔ تو وہ بھی لاشعوری طور پر اس ڈگر پر چل پڑتے ہیں۔ کہ شاید اہلسنّت کے بھی یہی عقائد ہیں۔

کوئی ظاہری شیعہ اپنے اس مقصد میں اتنا کامیاب نہ ہوتا جتنی کامیابی احمد رضا صاحب کو اس سلسلے میں تقیہ کے لبادے میں حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے تشیع پر پردہ ڈالنے کے لیے چند ایسے رسالے بھی تحریر کیے جن میں بظاہر شیعہ مذہب کی مخالفت اور اہل سنت کی تائید پائی جاتی ہے۔ شیعہ تقیہ کا یہی مفہوم ہے جس کا تقاضا انہوں نے کما حقہ ادا کیا۔ حقیقت کے مشاہدہ کے لئے چند مثالیں حاضر خدمت ہیں۔

شیعی روایات کی تشہیر:

جناب احمد رضا صاحب نے اپنی تصنیفات میں ایسی روایات کا ذکر کثرت سے کیا ہے جو خالصتاً" شیعی روایات ہیں اور ان کا "عقیدہ اہل سنت" سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ مثلاً

ان علیا قسیم النار۔

ان فاطمہ سمیت بفاطمہ لان اللہ فطمها و ذریتها من النار۔

"حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت کے روز جہنم تقسیم کریں گے۔"

(الامن والعلی مصنفہ احمد رضا بریلوی: ۵۸)

اور "حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا نام فاطمہ اس لیے رکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان کی اولاد کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔"

(ختم نبوت از احمد رضا: ۹۸)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نادعلی کو مقبول عام بنانا:

احمد رضا نے کہا کہ جو "نادعلی" دعائے سیفی (جو شیعہ عقیدے کی عکاسی کرتی ہے) پڑھے' اس کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔"

دعائے سیفی درج ذیل ہے۔

ناد	علیا	مظہر	العجائب
تجدہ	عونا	لک	فی	النوائب
کل	ھم	و	غم	سینجلی
بولا	یتک	یا	علی	یا	علی

یعنی حضرت علی کو پکارو جن سے عجائبات کا ظہور ہوتا ہے۔ تم انہیں مددگار پاؤ گے۔ اے علی! آپ کی ولایت کے طفیل تمام (قسم کی) پریشانیاں (بہت جلد) دور ہو جاتی ہیں۔

(الامن والعلی : ۱۲' ۱۳)

شیعوں کے یہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ آلام و مصائب سے نجات دلانے والے اور مشکل کشا ہیں۔ "نادعلی" شیعوں کا مشہور و مجرب عمل اور تعویذ ہے' اور صوفیہ میں بھی اسی شان نزول اور پس منظر کے ساتھ اسے قبول عام حاصل ہے' جو شیعوں میں مشہور ہے' مثلاً سید مظفر علی چشتی لکھتے ہیں۔

"ان (مذکورہ بالا اشعار) کلمات کا سبب نزول یہ ہے کہ غزوہ تبوک میں جب لشکر اسلام کو شکست ہوئی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقتولوں کے درمیان نظروں سے اوجھل ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام یہ کلمات لے کر آئے اور کہا کہ ان کلمات کو پڑھیئے۔ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو تین بار بھی نہیں پڑھا تھا کہ علیؓ ظاہر ہوئے۔ انہوں نے بعض کافروں کو قتل کیا بعض کو شکست دی' لشکر اسلام کو کافی مال غنیمت ہاتھ آیا' ان کلمات کے سلسلہ میں دو

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

روایات ہیں' ایک میں مظہر العجائب' مفتح میم وحا ہے۔ اس لحاظ سے اس کے معنی یوں ہوں گے کہ "اے محمدا پکار علی کو کہ عجائب و غرائب کو ظاہر کرنے والا ہے۔"

(انجمن خدام القرآن : ۳۴' ۵۳)

اسی طرح انہوں (احمد رضا) نے "پنجتن پاک" کی اصطلاح کو عام کیا اور اس شعر کو رواج دیا۔

لی خمسه اطفی بها حرالوباء الحاطمه
المصطفی و المرتضی وابناهما والفاطمه

یعنی پانچ ہستیاں ایسی ہیں جو اپنی برکت سے میری امراض کو دور کرتی ہیں۔
محمد ﷺ' علی رضی اللہ عنہ' حسن رضی اللہ عنہ' حسین رضی اللہ عنہ' فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

(فتاوی رضویہ جلد ۶: ۱۸۷)

انہوں نے شیعہ عقیدے کی عکاسی کرنے والی اصطلاح "جفر" کی تائید کرتے ہوئے اپنی کتاب۔ "خالص الاعتقاد" میں لکھا ہے :

"جفر چڑے کی ایک ایسی کتاب ہے جو امام جعفر صادق نے آل بیت کے لیے لکھی۔ اس میں تمام ضرورت کی اشیاء درج کر دی ہیں۔ اس طرح اس میں قیامت تک رونما ہونے والے تمام واقعات بھی درج ہیں۔"

(خالص الاعتقاد از احمد رضا : ۳۸)

اسی طرح شیعہ اصطلاح "الجامعہ" کا بھی ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"کہ الجامعہ ایک ایسا صحیفہ ہے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تمام واقعات عالم کو حروف (تہجی) کی ترتیب کے ساتھ لکھ دیا ہے۔ آپ کی اولاد میں سے تمام آئمہ امور و واقعات سے باخبر تھے۔"

(ایضا : ۳۸)

جناب بریلوی نے ایک اور شیعہ روایت کو اپنے رسائل میں ذکر کیا ہے کہ "امام رضا (شیعہ کے آٹھویں امام) سے کہا گیا کہ کوئی ایسی دعا سکھلائیں جو

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہم اہل بیت کی قبروں کی زیارت کے وقت پڑھا کریں تو انہوں نے جواب دیا کہ قبر کے قریب جا کر چالیس مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر کہو "السلام علیکم یا اہل البیت" اے اہل بیت! میں اپنے مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے آپ کو خدا کے حضور سفارشی بنا کر پیش کرتا ہوں اور آل محمد ﷺ کے دشمنوں سے برائت کا اظہار کرتا ہوں۔"

(حیاۃ الموات درج شدہ فتاوی رضویہ از احمد رضا بریلوی جلد ۴ : ۲۹۹)

یعنی شیعہ کے اماموں کے مسلمانوں کے نزدیک مقدس اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آئمہ اہل سنت سے افضل قرار دینے کے لیے انہوں نے اس طرح کی روایات عام کیں۔ حالانکہ اہل تشیع کے اماموں کی ترتیب اور اس طرح کے عقائد کا عقیدہ اہل سنت سے کوئی تاطہ نہیں ہے۔

جناب احمد رضا شیعہ تعزیہ کو اہل سنت میں مقبول بنانے کے لیے اپنی ایک کتاب میں رقمطراز ہیں:

"تبرک کے لیے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے مقبرے کا نمونہ بنا کر گھر کے اندر رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔" (رسالہ بدر الانوار : ۵۷)

اس طرح کی لاتعداد روایات اور مسائل کا ذکر ان کی کتب میں پایا جاتا ہے۔

جناب احمد رضا بریلوی صاحب نے برصغیر کے اہل سنت اکابرین کی تکفیر کی اور فتوی دیا کہ "ان کی مساجد کا حکم عام گھروں جیسا ہے، انہیں خدا کا گھر تصور نہ کیا جائے۔"

(ملاحظہ ہو ملفوظات : ۱۰۶)

اسی طرح انہوں نے اہل سنت کے ساتھ مجالست و مناکحت (نکاح) کو حرام قرار دیا۔ جہاں تک شیعہ کا تعلق ہے تو وہ ان کے امام باڑوں کے ابجدی ترتیب

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سے نام تجویز کرتے رہے۔ (ملاحظہ ہو یاد اعلیٰ حضرت: ۲۹)

احمد رضا صاحب پر رفض و تشیع کا الزام اس لیے بھی لگایا جاتا ہے کہ انہوں نے شیعہ کے اماموں کی شان میں شیعوں کے انداز میں مبالغہ آمیز قصائد بھی لکھے۔

مشکل کشا کا دیدار، جب اعلیٰ حضرت سیدنا علیؓ بن گئے:

الیاس قادری لکھتے ہیں:

"کراچی کے ایک معمر کاتب عبدالماجد بن عبدالمالک پیلی بھیتی نے یہ ایمان افروز واقعہ سنایا "میری عمر اس وقت تیرہ برس تھی، میری سوتیلی والدہ کا ذہنی توازن خراب ہوگیا تھا۔ ان کو زنجیروں میں جکڑ کر چھت پر رکھا جاتا تھا۔ بہت علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ پھر کسی کے مشورہ پر میں اور میرے والد صاحب والدہ کو زنجیروں میں جکڑ کر جوں توں پیلی بھیت سے بریلی شریف لائے۔ والدہ محترمہ مسلسل گالیاں بکے جارہی تھیں۔ اعلیٰ حضرت کو دیکھتے ہی گرج کر کہا: تم کون ہو اور یہاں کیوں آئے ہو؟ آپ نے انتہائی نرمی سے فرمایا: "محترمہ آپ کی بہتری کے لئے حاضر ہوا ہوں" والدہ نے بدستور گرج کر کہا: "بڑے آئے بہتری کرنے والے! جو چاہتی ہوں وہ بہتری کر دو گے؟" فرمایا: " ان شاء اللہ۔" والدہ نے کہا: "مولا علی مشکل کشا کا دیدار کروادو" یہ سنتے ہی اعلیٰ حضرت نے اپنے شانہ مبارک سے چادر شریف اتار کر اپنے چہرہ مبارک پر ڈالی اور معاً ہٹا لی۔ اب ہماری نظروں کے سامنے اعلیٰ حضرت نہیں بلکہ مولا علی مشکل کشا اپنا نورانی چہرہ چمکاتے ہوئے کھڑے تھے۔ ہماری بوڑھی والدہ نہایت ہی سنجیدگی کے ساتھ جلوؤں میں گم تھیں۔ میں نے اور والد محترم نے خوب جی بھر کر جاگتی آنکھوں سے مولا مشکل کشا کی زیارت کی۔ پھر مولا مشکل کشا نے اپنی چادر مبارک اپنے چہرے پر ڈال کر ہٹائی تو اب اعلیٰ حضرت ہمارے سامنے متبسم کھڑے تھے۔

(بریلی سے مدینہ: ۶، ۷)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

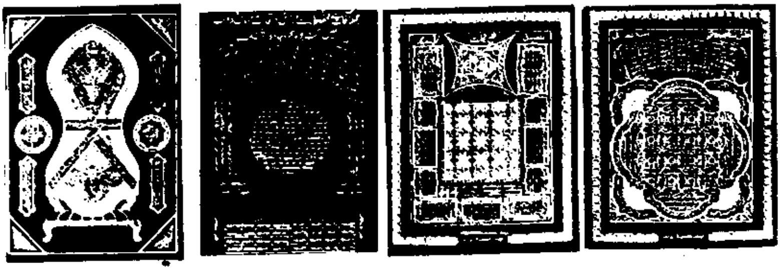

اس فرقہ کا ایک ایسا پاکٹ سائز اسٹکر جس کے متعلق ان کا عقیدہ ہے کہ جس جگہ یا جس آدمی کے پاس یہ اسٹکر ہو' اس کے مال و دولت کاروبار اور رزق میں خوب ترقی و برکت ہوتی ہے۔ بندہ اور جگہ ہر قسم کے جملہ آسیبی اثرات افعال اور آفات ہر قسم کے سحر' جادو' ٹونے' بھوت پریت' نظربد کے اثرات سے محفوظ رہے گا وغیرہ۔ دشمن کے وار اس پر اثر نہیں کرسکتے۔ جس مریض کے پاس ہو وہ جلد از جلد شفایاب ہو جائے گا۔ اس کو اپنے پاس رکھنے والا خواب میں رسول اللہ کا دیدار کرے گا۔ ان میں سے ایک نقشہ کے اوپر لکھا ہے "نقش تسخیر خلائق" جس کا معنی یہ بنتا ہے کہ یہ نقش جس کے پاس ہوگا تمام مخلوقات عالم اس کے تابع ہو جائیں گی۔ ایسے جامع کمالات کی قیمت کیا ہے؟ صرف دو روپے' پرچون ریٹ۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ ہم نے لاہور میں دعوت اسلامی سے گہرا قلبی لگاؤ رکھنے والے ایک اسلامی بھائی سے اس کو خریدا تو دیکھا کہ اس کے پاس تو اس طرح کے ڈھیروں کارڈ پڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے دل میں سوچا کہ اس کے پاس اس قدر تعداد میں کارڈ ہیں تو اس کے کاروبار میں خوب برکت ہوتی ہوگی۔ یہ سوچ کر ہم نے اس اسلامی بھائی سے دریافت کیا' کہ سنائیں کیسا کاروبار جارہا ہے؟ لگتا ہے کاروبار میں خوب ترقی ہو رہی ہے! وہ ہمارا استفسار سن کر کہنے لگا: "جی کہاں ترقی؟ ہر ماہ ۲۵۰۰ روپیہ کا نقصان ہو رہا ہے وغیرہ۔ ہم نے پھر اس سے یہ دریافت نہ کیا کہ آپ کو یہ نقش اتنی بڑی تعداد میں موجود ہونے کے باوجود کیوں تجارت میں ترقی نہیں دے رہے' اور واپس آگئے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سنتیں

(سنتوں کے نام پر بدعتوں کو پھیلانے کی پُر فریب دعوت)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یہ فرقہ جو اپنے کسی سب سے بہتر فعل پر فخر کر سکتا ہے اور کرتا بھی ہے وہ ان کا یہ پروپیگنڈہ ہے کہ وہ سنتوں سے بہت پیار کرتے ہیں۔ نبی مکرم ﷺ تاجدار مدینہ سرور قلب و سینہ فداہ ابی و امی کی سنتیں ہمیں جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں، لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا یہ سنتیں جو انکی کتاب فیضان سنت میں بتائی گئی ہیں۔ کیا یہ واقعی محمد عربی ﷺ سے بادلیل ثابت ہیں یا کسی شخص نے فارغ بیٹھ کر کچھ اول فول باتوں کا مجموعہ بنا کر اس کو ترتیب دے کر سنتوں کا نام دے دیا ہے؟ یہ جو سنتوں کے احیاء اور ان کے پیار کا ڈھنڈورہ پیٹا جاتا ہے کہ قادری صاحب مدنی آقا کی سنتوں کو زندہ کر رہے ہیں۔ یہ تو ان پر مرے جارہے ہیں وغیرہ وغیرہ، اس کے ڈھول کا جب پول کھلتا ہے تو اندر سے کچھ بھی نہیں نکلتا، سوائے چند ضعیف اور صحیح احادیث کے، باقی سب سنتوں کے نام پر بدعتوں کا کاروبار کیا جا رہا ہے اور اپنی مذہبی دکان داری کو چمکایا جا رہا ہے۔ اس نام نہاد سنتوں سے پیار کی تشہیر سے متاثر ہو کر بریلوی جماعت کے کافی لوگ اپنی سابقہ جماعتیں اور تنظیمیں چھوڑ کر اس فرقہ میں شامل ہو گئے ہیں اور اب وہ اپنی سابقہ جماعتوں سے نفرت کا اظہار کرتے بھی دیکھے گئے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اب ہم آپ کو بالکل مختصر طور پر سنتوں کی ایک جھلک اور اس کی تفصیل بتاتے ہیں۔ جو اس فرقہ کی سب سے بڑی کتاب فیضان سنت میں پیر الیاس نے لکھی ہیں۔ ہر عنوان کے تحت سنتوں کے نام پر عجیب و غریب باتیں تو بہت زیادہ لکھی ہوئی ہیں لیکن ہر موضوع کے متعلق صرف ایک یا دو باتیں ہی بطور نمونہ درج کریں گے۔ لیجئے عجیب و غریب اور جدید سنتیں پڑھنے کے لئے تیار ہو جایئے !!

اعتکاف کی ساٹھ متفرق سنتیں:

☆ "اگر (رمضان المبارک میں مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے شخص کی) مسجد کے باہر بنے ہوئے استنجا خانے میں گندگی وغیرہ کے سبب طبیعت گھبراتی ہو تو رفع حاجت کے لئے گھر پر جانے کے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔ اب اگر گھر سے وضو بھی کرتے آئیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔"

☆ "بے خیالی سے مسجد سے باہر نکل گئے بلکہ وضو خانہ پر (بھی اگر) بھول سے چلے گئے اور یاد آنے پر فوراً مسجد کے اندر آ بھی گئے تو بھی اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔"

قارئین ! اوپر مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے شخص کے لئے مسجد سے نکل کر گھر جانے کی بھی اجازت ہے لیکن ادھر اگر وضو خانہ پر ہی گیا تو بھی اعتکاف ٹوٹ گیا۔

☆ "خارج مسجد چبوترہ بنا ہوا ہے' اس پر بیٹھ گئے 'اگرچہ دونوں پاؤں مسجد کے اندر ہیں' اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔"

ادھر گھر جانے 'استنجا کرنے اور وضو کرنے کی بھی اجازت اور ادھر پاؤں بھی مسجد سے نہیں نکلے تو اعتکاف ٹھاہ۔ واہ کیا فقاہت و بلاغت ہے۔

☆ "مسجد سے باہر نکلے اور اگر کسی قرض خواہ نے روک لیا تو اعتکاف ٹوٹ گیا۔"

☆ "منجن یا ٹوتھ پیسٹ سے دانت مانجنے کے لئے وضو خانہ پر جانے سے اعتکاف

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ٹوٹ جاتا ہے۔"

☆ "وضو خانہ میں دوران وضو صابن استعمال نہیں کر سکتے۔"

☆ "وضوء علی الوضوء (وضو پر وضو) کے لئے وضو خانہ پر نہیں جا سکتے۔ اگر گئے تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔"

☆ "معتکف نے معاذ اللہ کوئی نشہ آور چیز کھا لی یا خدانخواستہ داڑھی مونڈھ لی لیکن اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔"

☆ "کوئی اچکا اپنے یا کسی اور اسلامی بھائی کے جوتے چرا کر بھاگا تو اس کو پکڑنے کے لئے مسجد سے باہر نہیں جا سکتے' باہر گئے تو اعتکاف بھی ٹوٹ گیا۔"

☆ "مسجد کے ساتھ ملحق کوئی مزار ہو تو مسجد میں ہی رہ کر فاتحہ پڑھ سکتے ہیں' احاطہ مزار میں داخل نہیں ہو سکتے۔"

☆ "غسل خانہ میں بھی صابن استعمال نہ کریں۔"

(فیضان سنت: ۱۱۹۴ تا ۱۲۰۰)

☆ "بوس و کنار اعتکاف کی حالت میں ناجائز ہے اور اگر اس سے انزال ہو جائے تو اعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر انزال نہ ہو تو ناجائز ہونے کے باوجود اعتکاف نہیں ٹوٹتا"۔

☆ جماع کرنے سے بھی اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے---- خواہ یہ جماع------ مسجد میں کرے یا مسجد سے باہر' انزال ہو یا نہ ہو----"

(فیضان سنت: ۱۱۷۹)

زینت کے ۱۲ آداب:

☆ "ننگے سر پھرنا فرنگی فیشن ہے۔ لہٰذا اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھیں۔"

(فیضان سنت: ۱۲۵۴)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کنگھی کرنے کے متعلق ہندوؤں جیسے تحیر خیز عقائد:

سر میں کنگھی کرنے کے متعلق بھی ان کے تحیر خیز عقائد سنتے جائیں:

"سر میں تیل ڈالنے سے قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لینا چاہئے ورنہ ستر شیطان سر میں تیل ڈالنے میں شریک ہو جاتے ہیں۔"

(فیضان سنت:۱۲۵۰)

"طریقہ۔ الٹے ہاتھ کی ہتھیلی پر تھوڑا سا تیل ڈالیں، پہلے سیدھی آنکھ کے ابرو پر تیل لگائیں، پھر الٹی کے، اس کے بعد سیدھی آنکھ کی پلک پر، پھر الٹی پلک پر، اب بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سر میں تیل ڈالیں۔"

(فیضان سنت : ۱۲۵۱)

یہ نہیں بتایا کہ اگر کوئی پیارا پیارا میٹھا میٹھا اسلامی بھائی سیدھی آنکھ کے ابرو پر تیل کی شیشی انڈیلتے ہوئے محبت میں اور جوش میں آکر آنکھ میں بھی تیل ڈال بیٹھے تو کیا کرے؟

☆ "ایک میٹھی میٹھی سنت یہ بھی ہے کہ اللہ کے پیغمبر خواہ سفر میں ہوں یا حضر میں، سوتے وقت یہ سات اشیاء اپنے سرہانے رکھا کرتے (۱) تیل کی بوتل شریف (۲) کنگھا شریف (۳) میٹھی میٹھی سرمہ دانی (۴) پیاری پیاری قینچی (۵) مسواک شریف (۶) آئینہ مبارک اور (۷) لکڑی کی پیاری پیاری منی سی سلائی۔"

(فیضان سنت : ۱۲۵۱)

کنگھا کرنے کی فضیلت:

☆ "جو شخص روزانہ رات کو اپنے سر اور داڑھی میں کنگھا کرتا ہے، وہ طرح طرح کی بلاؤں سے عافیت میں رہتا ہے اور اس کی عمر دراز ہوتی ہے۔"

☆ "کنگھا کیا کرو، اس سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔ نیز جو صبح کو کنگھا کرتا ہے وہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

شام تک امن میں رہتا ہے۔"

☆ جو اپنی ابرو پر کنگھا پھیر لیا کرے وہ وبا (بیماری) سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ "جو کوئی اتوار کے روز کنگھا کرتا ہے' اللہ اس کو کثیر خوشیاں دیتا ہے۔

☆ پیر کو کنگھا کرنے والے کی حاجت روائی کی جاتی ہے۔

☆ منگل کو کنگھا کرے تو اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماتا ہے۔

☆ بدھ کو کنگھا کرے تو نعمتوں کی کثرت کی جاتی ہے۔

☆ جمعرات کو کنگھا کرنے سے نیکیوں میں کثرت کی جاتی ہے۔

☆ جمعہ کو کنگھا کرنے پر خوشیاں بڑھائی جاتی ہیں۔

☆ "ہفتہ کو کنگھا کرنے والے کا دل اللہ تعالیٰ برائی سے پاک کرتا ہے۔"

(فیضان سنت: ۱۱۵۱' ۱۱۵۲)

رسول اللہ کیا فرماتے ہیں:

یہ تو سنتوں کے نام پر بدعتوں کے کنگھی کرنے کے متعلق عقائد تھے اب دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ نے بالوں کے متعلق کیا تعلیمات دی ہیں تاکہ سنتوں اور بدعتوں کا کھل کر پتہ چل سکے۔ احادیث کی روشنی میں جب ہم دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالوں کو سنوار کر رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من کان شعرہ فلیکرمہ یعنی جس کے بال ہوں وہ ان کی عزت کرے۔

(ابو داؤد۔ کتاب الترجل)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ایک پراگندہ سر آدمی دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا:

اما کان ھذا ما یسکن بہ شعرہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"کیا اسے کوئی چیز نہیں ملتی تھی جس سے اپنے بال ساکن کرلے؟ یعنی بکھرنے سے بچالے۔"

ایک اور آدمی دیکھا جس نے میلے کپڑے پہنے ہوئے تھے تو فرمایا:

اما کان هذا یجد ماء یغسل به ثوبه

"کیا اسے پانی نہیں ملتا تھا کہ اس سے اپنے کپڑے دھولیتا"

(ابو داؤد کتاب اللباس باب فی غسل الثوب)

حاکم نے کہا کہ یہ حدیث بخاری مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور ذہبی نے بھی ان کی موافقت فرمائی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کپڑے صاف ستھرے رکھنے اور بال بھی سنوار کر رکھنے چاہئیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو بھی پسند نہیں فرمایا کہ آدمی زیب و زینت اور بناؤ سنگھار میں لگا رہے اور ہر وقت بالوں کی آرائش میں ہی الجھا رہے۔ احادیث میں بالوں کے متعلق ہر طرح کے احکام موجود ہیں لیکن کنگھا کرنے کے متعلق کسی قسم کے عقائد اور نفع و نقصان کے نظریات و اعتقاد کا کہیں ذرہ برابر ذکر نہیں ملتا۔ اس کے باوجود ان لوگوں نے یہ چیزیں نہ جانے کس طرح سنت بنا ڈالیں کہ جب ان کا ثبوت ہی سنت رسول سے نہیں ملتا تو یہ سنتیں کیسے بن گئیں؟

سلام کی ۳۴ متفرق سنتیں:

☆ "اجتماع میں بیان ہو رہا ہے' اسلامی بھائی سن رہے ہیں' آنے والا سلام نہ کرے۔"

☆ "جو گانا گا رہا ہے' کبوتر اڑا رہا ہے یا کھانا کھا رہا ہے۔ ان سب کو سلام نہ کرے۔" (جبکہ حدیث کے مطابق نماز پڑھنے والے کو بھی السلام علیکم کہا جا سکتا ہے)

☆ "سائل کے سلام کا جواب واجب نہیں۔ (جبکہ بھیک مانگنے کی غرض سے آیا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہو۔"

(فیضان سنت: ۶۱۴ تا ۶۱۸)

مصافحہ اور معانقہ کی ۲۵ سنتیں:

☆ "عالم باعمل کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے۔"

☆ "پیشانی پر بوسہ لینا بھی سنت ہے" (مگر محفل فتنہ نہ ہو)

گھر میں آنے جانے کی ۱۹ سنتیں:

☆ "گھر میں اگر کوئی نہ ہو تو السلام علیک ایھا النبی کہیں کہ مومنوں کے گھر میں سرکار مدینہ کی روح مبارکہ تشریف فرماہوتی ہے۔" (یہ سنتیں ہیں ماشااللہ۔)

(فیضان سنت: ۶۴۳)

چھینک کی ۲۰ متفرق سنتیں:

☆ "چھینکنے والا اگر الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اس سے ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں (ایسی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے)۔

(فیضان سنت: ۶۸۶)

لباس کی ۱۸ سنتیں:

☆ "پاجامہ بیٹھ کر پہنیں اور عمامہ کھڑے ہو کر باندھیں، جس نے اس کا الٹ کیا وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی کوئی دوا نہیں۔"

☆ "منگل کو سلائی وغیرہ کے لئے کپڑا قطع نہ کریں جل جانے چوری ہو جانے یا ڈوب جانے کا خوف ہے۔ (ماشاللہ یہ سنتیں ہیں یا ہندوؤں کی طرح توہم پرستی)۔"

(فیضان سنت: ۷۰۷)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اٹھنے بیٹھنے کی ۲۷ سنتیں اور آداب:

☆"کوشش کریں کہ اٹھتے بیٹھتے وقت بزرگان دین کی طرف پیٹھ نہ ہونے پائے اور پاؤں تو ان کی طرف نہ ہی کریں (پتا نہیں کون سی حدیث کا ترجمہ ہے۔)

جوتا پہننے کی ۱۳ متفرق سنتیں:

☆"کالے جوتے پہننا اچھا نہیں..... اس لئے کہ اس سے فکریں پریشانیاں پیدا ہوتی ہیں۔" "جو پیلے جوتے پہنے گا اس کی فکروں میں کمی ہوگی۔"

(امید ہے کہ میرے سب میٹھے میٹھے اسلامی بھائی کالے رنگ کا جوتا نہیں پہنتے ہوں گے)

☆" استعمالی (روزمرہ استعمال ہونے والے) جوتے الٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر والی انگلی سے اٹھائیں۔ استعمالی جوتا الٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے ورنہ فقرو تنگدستی آنے کا اندیشہ ہے۔"

(فیضان سنت: ۷۴۶)

(یہ ہندوانہ عقیدہ تو ہو سکتا ہے کسی مسلمان کا عقیدہ نہیں جسے قادری صاحب سنت کہہ رہے ہیں)

کھانے پینے کی ۵۰ متفرق سنتیں:

☆"پہلے لقمے پر "بسم اللہ" کہیں، دوسرے پر "بسم اللہ الرحمن" اور تیسرے پر "بسم اللہ الرحمن الرحیم۔"

☆" (کھانے کے) اول آخر نمک یا نمکین کھائیں اس سے ستر بیماریاں دور ہوتی ہیں۔"

☆" (کھانا کھانے کے بعد) پہلے بیچ والی پھر شہادت کی اور پھر آخر میں انگوٹھا چاٹیں۔۔۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆" جو اپنے گھر میں مٹی کے برتن رکھے فرشتے اس کے گھر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔"

☆" کھانے کے بعد مسواک کریں تو دو کمسن غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔"

☆" پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ منہ نہ پونچھیں اس سے حافظہ کمزور ہوتا ہے۔"

(فیضان سنت: ص ۷۷۰ تا ۷۷۳)

سرخ دسترخوان پر کھانا کھایئے...

جنت میں داخل ہو جایئے

ان لوگوں کے سرخ رنگ کے دسترخوان پر کھانا کھانے کے متعلق بھی عجیب و غریب عقائد ہیں۔ جن کو یہ "سرخ دسترخوان کے مدنی پھول" کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ آپ بھی سرخ دسترخوان پر ان کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھیں' کیا کہہ رہے ہیں:

☆" سرخ دسترخوان پر کھانا سرکار ﷺ کی سنت ہے۔"

☆" سرخ دسترخوان پر کھانا سیدنا ابراہیم اور سیدنا عیسیٰ علیہما السلام کی سنت ہے۔"

☆" حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو دسترخوان آسمان سے نازل ہوا تھا اس کا رنگ سرخ تھا۔"

☆ " حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمیشہ سرخ دسترخوان پر کھانا تناول فرماتے تھے۔"

ہمیشہ سرخ دسترخوان پر کھانا کھانے والے کو بروز قیامت سیدنا جبریل علیہ الصلوۃ السلام جنتی لباس پہنا کر براق پر سوار کر کے جنت میں لے جائیں گے۔"

" جو سرخ دسترخوان پر کھانا کھائے گا اس کو ایک عمرہ اور ایک ہزار بھوکوں کو کھانا

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سُرخ دسترخوان کے بارہ مدنی پھول

مدینہ ۱ سُرخ دسترخوان پر کھانا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت ہے۔

مدینہ ۲ سُرخ دسترخوان پر مہمان کو کھانا کھلانا سُنّت ہے۔

مدینہ ۳ سُرخ دسترخوان پر کھانا سیّدنا ابراہیم اور سیّدنا عیسٰی علیہما السّلام کی سُنّت ہے۔

مدینہ ۴ حضرت عیسٰی علیہ السّلام پر جو دسترخوان آسمان سے نازل ہوا تھا اُس کا رنگ سُرخ تھا۔

مدینہ ۵ حضرت موسٰی علیہ السّلام ہمیشہ سُرخ دسترخوان پر کھانا تناوُل فرماتے تھے۔

مدینہ ۶ حضرت سیّدنا عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے سفید دسترخوان بچھایا گیا تو آپ نے فرمایا سُرخ دسترخوان لاؤ کہ سُنّت ہے۔

مدینہ ۷ ہمیشہ سُرخ دسترخوان پر کھانا کھانے والے کو بروزِ قیامت سیّدنا جبریل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام جنّتی لباس پہنا کر بُراق پر سُوار کر کے جنّت میں لے جائیں گے۔

مدینہ ۸ جو سُرخ دسترخوان پر کھانا کھائے گا اُس کو ایک عُمرہ اور ایک ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا ثواب ملے گا اور گویا اُس نے اُمّت کے ایک ہزار قیدیاں کو چُھڑایا۔

مدینہ ۹ جو سُرخ دسترخوان پر کھانا کھاتا ہے اُس کو ہر لُقمہ کے بدلے ستّر نیکیاں ملتی ہیں۔ جنّت میں اُس کے ستّر درجات بُلند ہوتے ہیں اور اُسے جنّت میں حضرت عیسٰی علیہ السّلام کا پڑوس نصیب ہوگا۔

مدینہ ۱۰ کسی کو سُرخ دسترخوان پر کھانا کھلانا بڑا ثواب ہے اور جب کھانے والا فارغ ہو جائے گا تو کھلانے والے کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

مدینہ ۱۱ جو شخص مہمان کو سُرخ دسترخوان پر کھانا کھلائے اُس کو ہر اُس دانے کے بدلے جو مہمان نے اُٹھایا ایک ہزار نیکیاں ملیں گی۔

مدینہ ۱۲ سیّدنا خواجہ شریف زندانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جو شخص سُرخ دسترخوان پر کھانا کھاتے یا کھلاتے اللہ عزّوجل اُس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور اُس کے ایک ہزار منتعبات بُلند فرماتا ہے۔

(مذکورہ بالا تمام فضائل حاشیہ نظام بادری اور دنیا میں دیئے ہوئے حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات سے ملخوذ ہیں)

مَدَنی مشورہ: گھریلو استعمال کے لیے سُرخ ریگزین کے دسترخوان میں زیادہ سہولت ہے۔ ایک میٹر سُرخ ریگزین کے صرف لمبائی میں دو حصّے کرلیں ہر حصّہ ان شاء اللہ عزّوجل چار افراد کو کفایت کرے گا۔

قادری صاحب کی کتاب فیضان سنت جدید ایڈیشن کے اس صفحہ کا عکس کہ جس میں سرخ دستر خوان پر کھانا کھانے کے متعلق عجیب و غریب عقائد اور اس کی من گھڑت فضیلتوں کو انبیاء علیہم السلام کی طرف منسوب کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ صرف سرخ دستر خوان پر کھانا کھانے والے کو جبرائیل علیہ السلام قیامت کے دن جنتی لباس پہنا کر براق پر سوار کر کے جنت میں لے جائیں گے !!!

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کھلانے کا ثواب ملے گا اور گویا اس نے امت کے ایک ہزار قیدیوں کو چھڑایا۔"

"جو سرخ دسترخوان پر کھانا کھاتا ہے اس کو ہر لقمہ کے بدلے سو(۱۰۰) نیکیاں ملتی ہیں۔ جنت میں اس کے سو درجات بلند ہوتے ہیں اور اسے جنت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پڑوس نصیب ہوگا۔"

"☆ کسی کو سرخ دسترخوان پر کھانا کھلانا بڑا ثواب ہے اور جب کھانے والا فارغ ہو جائے گا تو کھلانے والے کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

"☆ جو شخص مہمان کو سرخ دسترخوان پر کھانا کھلائے اس کو ہر اس دانے کے بدلے جو مہمان نے اٹھایا ایک ہزار نیکیاں ملیں گی۔"

"☆ سیدنا خواجہ شریف زندانی فرماتے ہیں' جو شخص سرخ دسترخوان پر کھانا کھائے یا کھلائے اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ایک ہزار درجات بلند فرماتا ہے۔"

مدنی مشورہ:

"گھریلو استعمال کے لئے سرخ ریگزین کے دسترخوان میں زیادہ سہولت ہے۔ ایک میٹر سرخ ریگزین کے ضرور تا لمبائی میں دو حصے کر لیں' ہر حصہ ان شاء اللہ عزوجل چار افراد کو کفایت کرے گا۔"

(فیضان سنت نیا ایڈیشن آخری صفحہ)

قادری صاحب کو کئی بار دیکھا گیا ہے کہ جب وہ کہیں (دعوت پر) مدعو ہوتے ہیں تو ایسے دسترخوان پر کھانے سے اجتناب فرماتے ہیں جس پر کپڑے کے کارخانے وغیرہ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ قادری صاحب خود بتاتے ہیں:

"کسی بھی زبان میں دسترخوان پر کچھ لکھا ہوا ہو' اس پر کھانا منع ہے۔ ہر زبان کے حروف تہجی کا ادب کرنا چاہئے (مزید فرمایا) میں تو ایسے چپل بھی پہننے سے کتراتا ہوں جس میں کمپنی وغیرہ کا نام کسی بھی زبان میں لکھا ہوا ہو۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(ملفوظات قادری صاحب قسط اول:۱۳)

اعلیٰ حضرت نے پان کھلایا:

ایک بڑھیا جس کا خاوند جیل میں بند تھا' اور وہ اس کی رہائی چاہتی تھی جب اعلیٰ حضرت سے اپنی مرضی کا جواب نہ پایا تو کچھ خفا ہو کر چلدی۔ (مفہوم)

اس کے بعد قادری صاحب سے سنئے:

"جب آپ نے (اعلیٰ حضرت بریلوی) یہ کیفیت دیکھی تو فوراً آواز دے کر بڑی بی کو بلایا اور فرمایا: "پان کھا لیجئے۔" بڑی بی نے عرض کی' میرے منہ میں پان موجود ہے۔ آپ نے اصرار کیا لیکن وہ کچھ ناراض سی تھیں ۔ پھر آپ نے اپنے دست مبارک سے پان بڑھاتے ہوئے فرمایا: (آپ کے خاوند) چھوٹ تو گئے اب تو پان کھا لیجئے' اب بڑی بی نے خوش ہو کر پان کھالیا اور گھر کی طرف چل دی۔ جب گھر کے قریب پہنچیں تو بچے دوڑے ہوئے آئے اور کہنے لگے: آپ کہاں تھیں؟ تار والا ڈھونڈتا پھر رہا ہے۔ خوشی میں گھر گئیں' تار لیا اور پڑھوایا تو معلوم ہوا شوہر صاحب بری ہو گئے ہیں۔

(تفصیل کے لئے دیکھئے بریلی سے مدینہ :۹)

شاید اس پر عمل کرتے ہوئے کراچی میں حضرت صاحب کے مرید پان بڑی کثرت سے کھاتے ہیں۔

سونے جاگنے کی ۲۶ سنتیں:

☆ "پیرو مرشد علماء و مشائخ اور سادات کرام کی طرف پاؤں نہ کریں۔"

(فیضان سنت: ۸۳۱)

مسواک کی ۳۸ برکتیں اور ضروری باتیں:

☆ "مسواک سے نماز کا ثواب ننانوے یا چار سو گنا بڑھ جاتا ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

☆" قیامت میں نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دلاتی ہے۔"
☆" بچوں کی پیدائش بڑھاتی ہے۔"
☆" مسواک زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو ایک بالشت سے زیادہ لمبی ہو تو اس پر شیطان سواری کرتا ہے۔"
☆" مٹھی باندھ کر مسواک نہ کریں اس سے بواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔"
☆" مسواک زمین پر ڈال دینے سے پاگل ہونے کا خطرہ ہے۔"
☆" چت لیٹ کر مسواک نہ کریں اس سے تلی بڑھ جاتی ہے۔"
☆" مسواک کرنے والے کو قیامت تک ہونے والے مسلمانوں کی گنتی کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی۔"

(فیضان سنت:۸۵۷ تا ۸۶۰)

عید کی ۲۱ سنتیں اور آداب:

☆" انگوٹھی بغیر نگینے کے نہ پہنیں۔"
☆" کسی بھی دھات کی انگوٹھی یا چھلا نہ پہنیں۔"

(فیضان سنت:۱۲۲۹)

عید میلاد "سنت" کے مطابق کس طرح منائیں؟

قادری صاحب عید میلادالنبی کی تیاری کے لئے مریدوں کو ہدایات دیتے ہوئے کہہ رہے ہیں:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً ہم خوشی کے مواقع پر نئے نئے کپڑے سلواتے ہیں تو اگر اس شہد سے بھی شیریں اور میٹھی عید یعنی عید میلاد النبیؐ کے روز بھی جو کہ یقیناً بہت زیادہ خوشی کا موقع ہے، اگر نیا لباس پہنیں تو کیا حرج ہے؟ چنانچہ سگ مدینہ (مدینے کا کتا) عفی عنہ اہل محبت اور دیوانگان ماہ رسالتؐ کی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

خدمت سراپا الفت میں عرض گزار ہے کہ جس اسلامی بھائی سے ہوسکے وہ اس "عیدوں کی عید" کی خوشی میں اس روز پہننے کے لئے سنت کے مطابق سفید لباس نیا سلوائے' بنیان بھی نیا' سبز سبز گنبد کی بابرکت یادوں سے مالا مال نیا سبز عمامہ شریف' اس کے نیچے کی ٹوپی بھی نئی' اس ٹوپی کے نیچے کا سربند بھی نیا۔ اگر چادر بھی استعمال کرتے ہیں تو وہ بھی نئی' جیب کا رومال بھی نیا' گھڑی بھی نئی' جوتی بھی نئی' تسبیح بھی نئی' مسواک بھی نئی' قلم رکھتے ہیں تو وہ بھی نیا' جب ہر چیز محبوب پاک شہ لولاک کی ولادت پاک کی خوشی میں نئی ہوگی تو ہمارا گناہ آلود میلا میلا دل بھی نگاہ مصطفیٰ کی برکت سے ان شاء اللہ دھل کر صاف و شفاف اور نیا ہو جائے گا۔"

(صبح بہاراں: ۱۳' ۱۴)

۱۲ بلب روشن کرو:

"اپنے اپنے گھروں دکانوں پر سواریوں پر سبز سبز پرچم لہراؤ۔ بارھویں شب کو خوب خوب اعمال کرو۔ اپنے گھر پر کم از کم بارہ (۱۲) بلب تو ضرور روشن کرو۔"

(صبح بہاراں: ۱۴)

قادری صاحب نے عید میلاد۔ جو بدعت ہے اور قرآن و حدیث میں اس کا کہیں ثبوت نہیں' کیلئے ہر چیز نئی ہونے کی شرط لگائی ہے' لیکن آیئے دیکھیں اس عید کے لئے جس کا حکم اللہ کے رسول ؐ نے دیا ہے' اس کی اہمیت ان کے نزدیک کتنی ہے۔ کیا اس دن بھی ہر چیز نئی ہونے کی شرط لگاتے ہیں۔ لیجئے سنئے قادری صاحب کہہ رہے ہیں:

"عید الفطر اور بقرہ عید میں اچھے کپڑے پہننا' نئے ہوں تو نئے ورنہ پرانے دھلے ہوئے"

(شہزادے کی عید: ۱۲)

دیکھا قارئین! ان سنت کے شیدائیوں کا حال کہ بدعت والی عید کے لئے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کتنی کوششیں اور سنت والی دونوں عیدوں کی بات ہی ایک فقرے میں ختم کر دی۔ یہ ہے ان کے سنتوں سے پیار کی اصل حقیقت۔ بلکہ اب تو انہوں نے ایک خواب کے ذریعہ عید میلاد منانے کی اجازت بھی نبی ؐ سے لے لی ہے۔

(دیکھئے قادری صاحب کا پمفلٹ صبح بہاراں: ۸ تا ۱۱)

اب ان کا درد سر ختم ہوا کیونکہ جب کوئی ان سے کہے گا کہ عید میلاد منانے کا ثبوت سنت سے یا حدیث سے دکھاؤ تو وہ فوراً جواب دیں گے کہ ہم نے خواب کے ذریعہ اس عید کو منانے کی اجازت ڈائریکٹ نبی ؐ سے لے لی ہے۔

ایصال ثواب کے نام پر پیٹ بھرنے کی سنتیں

اس فرقہ کے لوگوں نے پیٹ پوجا کی بھی کچھ بدعتیں بنا رکھی ہیں جن کو وہ اپنی کتب میں سنتوں کے پردے میں ہی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوگوں کو ختم، تیجہ، ساتواں، دسواں، چالیسواں وغیرہ کی رسموں کی ادائیگی پر آمادہ کرنے کے لئے ثواب کے ایسے ایسے لالچ دیتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ آدمی جلد ہی مرجائے اور ختم دے کر ایسی عیش کرے جو انہوں نے ختم دلانے کے نتیجے میں بتائی ہے۔ ان تمام پیٹ کے جہنم کو بھرنے کے دھندوں کو سنتوں کے پردے میں ایصال ثواب کا نام دے دیا ہے کہ جس کا قرآن و حدیث میں کوئی تصور نہیں۔ ان کی کھانے پینے کی لالچ اس قدر بڑھ چکی ہے کہ وہ اب وہ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ جو انسان ابھی پیدا بھی نہیں ہوا، اس کا بھی ختم دے کر سیب، کیلے، انار، بریانی، گوشت، دودھ، فرنی وغیرہ سے ہمارے پیٹ کو بھرا جائے۔ یہ لوگ مختلف حکایتوں، روایتوں سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہی لوگ خوش نصیب ہیں جو ایصال ثواب سنتیں پوری کرنے کے لئے "ختم" دلاتے رہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے جناب الیاس قادری صاحب نے باقاعدہ ایک رسالہ لکھا جس کا نام ہی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"مغموم مردہ" رکھا۔ جس میں ثابت کیا کہ جو لوگ "ختم" نہیں دیتے ان کے مردے آخرت میں جنت کے عیش و آرام اور نعمتوں سے محروم رہنے کی بناء پر ہمیشہ مغموم' پریشان اور احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں۔

ان لوگوں نے ختم کے نام پر مزیدار چیزوں سے اپنے پیٹ کو بھرنے کے لئے جن بدعات کو سنت کا لبادہ اوڑھا کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کی ایک ہلکی سی جھلک ملاحظہ کریں۔ کہتے ہیں:

"جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے' ان کی قبر پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصال ثواب بھی کرتا رہے۔"

(مغموم مردہ: ۴)

فی مردہ ایک نیکی:

"جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے لئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے"

اس غیر مسنون طریقے کے مطابق اب قادری پیر صاحب بغیر کسی محنت و مشقت کے لاکھوں کروڑوں نہیں بلکہ اربوں نیکیاں کمانے کا آسان فارمولا ایجاد کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں۔

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے! اربوں' کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں' کروڑوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری امت کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل نیکیاں ہی نیکیاں ملیں گی۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اب سنیں کروڑوں اربوں نیکیاں کمانے کا طریقہ کار کیا ہے؟ وہ بھی الیاس قادری صاحب کی زبان سے ہی سن لیں' کہہ رہے ہیں صرف اتنا اپنی زبان سے کہو کہ۔

"یا اللہ! عزوجل آج تک جتنے بھی مسلمان مرد و عورت گزر چکے' موجود ہیں اور قیامت تک ہوں گے' ان سب کی مغفرت فرما۔"

(مغموم مردہ: ۷'۸)

(اسی صفحہ پر نیچے حاشیہ میں لکھا ہے۔"ہو سکے تو یہ دعا حفظ کر لیں اور رزانہ پڑھتے رہیں۔"

بس یہ الفاظ کہنے سے اربوں نیکیاں ملنے کا سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں۔ کیا وہ اپنی اس بدعت کو کسی صحیح حدیث سے ثابت کرسکتے ہیں؟ مزید سنئے: رسم ختم کا ثواب مردے تک پہنچانے کی ڈیوٹی بھی کسی ایرے غیرے کی نہیں بلکہ جبرائیل فرشتوں کے سردار کی لگا رہے ہیں۔

نورانی طباق:

"جب کوئی شخص میت کو ایصال ثواب کرتا ہے (یعنی ختم وغیرہ دلاتا ہے) تو جبرئیل اسے "نورانی طباق" میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: "اے قبر والے! یہ ھدیہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے' قبول کر" یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔"

مردوں کی تعداد کے برابر اجر:

"جو قبرستان میں گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھکر مردوں کو اس کا ایصال ثواب کرے تو مردوں کی تعداد کے مطابق اس کو اجر ملے گا۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

(ایضا" :۹)

ان کی خود ساختہ اور ماڈرن شریعت کے نمونے ابھی ختم نہیں ہوئے۔ ختم دلانے کے لئے لوگوں کو آمادہ کرنے کی ایک اور کوشش ملاحظہ ہو۔

ایک سال تک مردوں میں ثواب برابر تقسیم ہوتا رہا:

"حضرت سیدنا حماد مکی" فرماتے ہیں: میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں سو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں۔ میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہو گئی؟ انہوں نے کہا: نہیں! بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورہ اخلاص پڑھکر ہم کو ایصال ثواب کیا، تو وہ ثواب ہم ایک سال سے (مسلسل) تقسیم کر رہے ہیں۔"

(مغموم مردہ : ۱۰)

غوث کا بکرا:

"------ کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ "یہ سیدنا غوث پاک کا بکرا ہے" اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوث پاک کے ایصال ثواب (ختم) کے لئے ہے۔"

(مغموم مردہ : ۱۱)

جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوا:

"نابالغ بچے کو بھی ایصال ثواب کر سکتے ہیں، جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصال ثواب کیا جا سکتا ہے۔"

☆ "مسلمان جنات کو بھی ایصال ثواب کیا جا سکتا ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کھیر کونڈے میں کھائیں:

"گیارھویں شریف رجبی شریف (یعنی ۲۲ رجب کو سیدنا امام جعفر صادق کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہیں۔ کھیر کونڈے ہی میں کھلانا ضروری نہیں، دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں، اس کو گھر سے بھی لے جا سکتے ہیں۔"

"بزرگوں کے فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرک ہے، اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔"

(ایضاً: ۱۲)

خوش نصیب لوگ کون؟

"جو لوگ سال بھر میں مختلف موقعوں پر ختم وغیرہ دلا کر ان کا پیٹ بھرتے رہتے ہیں۔ ان کی زبان کے ذائقے بدلتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ ان کو ہی قیامت میں کامیاب و کامران اور خوش نصیب قرار دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو ایک من گھڑت حکائت۔

"حضرت سیدنا ابو قلابہ" فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ قبرستان کی قبریں شق ہو گئی ہیں اور ان کے مردے باہر نکل کر اپنی اپنی قبر کے کنارے بیٹھ گئے ہیں۔ ہر ایک کے سامنے نور کا طباق رکھا ہوا ہے۔ اتنے میں مجھے ایک مغموم مردہ نظر آیا، جس کے سامنے نور کا طباق نہیں تھا۔ اس کو میں نے پہچان لیا، یہ میرا مرحوم پڑوسی تھا، میں نے اس سے پوچھا تمہارے پاس نور کا طباق کیوں نہیں ہے؟ اس نے کہا: ان خوش نصیبوں کی اولاد اور ان کے احباب ان کے لئے دعا اور ایصال ثواب کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کے آگے نور کے طباق ہیں اور میرا بھی اگرچہ ایک بیٹا ہے مگر وہ بے عمل ہے، نہ میرے لئے دعا کرتا ہے، نہ ہی ایصال ثواب۔ لہٰذا میرے آگے نور نہیں ہے۔ اس وجہ سے میں اپنے ہمسائے مردوں کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سامنے شرمندہ بھی ہوتا ہوں۔

صبح اٹھ کر حضرت سیدنا ابو قلابہؓ اپنے مرحوم پڑوسی کے نوجوان بیٹے سے ملے اور ان کو اپنا خواب سنایا۔ وہ نوجوان خواب سن کر تڑپ اٹھا اور اس نے حضرت ابو قلابہؓ کو گواہ کر کے تمام گناہوں سے سچی توبہ کی اور سنتوں بھری زندگی گزارنے کا عہد کیا اور واقعی وہ نیک بندہ بن گیا۔ اب اس نے اپنے والد مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب (ختم دلانے) کا معمول بنا لیا۔

کچھ عرصے کے بعد حضرت سیدنا ابو قلابہؓ نے خواب میں پھر قبرستان کے اسی منظر کو ملاحظہ فرمایا۔ اب کی بار اس مغموم مردہ کو خوش و خرم پایا' کیونکہ اس کے آگے بھی نور کا طباق تھا جو دوسروں کے نور سے زیادہ اور سورج سے بھی بڑھ کر روشن تھا' مرحوم کہہ رہا تھا: "اے ابو قلابہ! اللہ عزوجل آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ کے سمجھانے سے میرا بیٹا راہ راست پر آگیا اور اس کی برکت سے میں آگ سے بھی نجات پا گیا اور اپنے پڑوسی مردوں کے سامنے شرمندگی سے بھی چھوٹ گیا۔"

(مغموم مردہ: ۱' ۲)

ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ:

"جن کھانوں کا ایصال ثواب کرنا ہے۔ وہ سارے کھانے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کو سامنے رکھ لیں۔ اب اعوذ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر قل یاایھا الکفرون ایک بار قل ھو اللہ شریف تین بار سورہ فلق سورہ ناس اور سورہ فاتحہ ایک ایک بار پھر الم تا مفلحون پڑھنے کے بعد پانچ آیات پڑھیں......

• اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا (ختم دینے والا مولوی) بلند آواز سے "الفاتحہ" کہے سب لوگ آہستہ سے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

طرح اعلان کرے "پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے وہ میری ملک (ملکیت) کر دیں (یعنی مجھے دے دیں)" تمام حاضرین کہہ دیں "آپ کی ملک کیا اب فاتحہ پڑھانے والا ایصال ثواب کر دے..........

ایصال و ثواب کرتے ہوئے فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے)۔ اب حسب معمول دعا ختم کر دیں۔

اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا' (تو) وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیں۔

(مغموم مردہ: ۱۴' ۱۵' ۱۶)

قارئین! کون ان سے دریافت کرے کہ یہ سنتیں حدیث کی کون سی کتاب میں بیان کی گئی ہیں؟

استنجا کی ۸۷ متفرق سنتیں اور آداب:

☆ "اسلامی بھائی تین انگلیوں سے زیادہ سے طہارت نہ کریں۔"

☆ "پیشاب اور فضلے میں نہ تھوکیں' نہ ناک صاف کریں۔"

☆ بیت الخلاء میں نہ کپڑوں اور بدن سے کھیلیں' نہ بلا ضرورت کھنگاریں' نہ بار بار ادھر ادھر دیکھیں' نہ آسمان کی طرف سر اٹھائیں جو کچھ خارج ہو رہا ہو' اس کی طرف نہ دیکھیں۔

☆ "بغیر ضرورت اپنی شرم گاہ کو نہ دیکھیں' اس سے حافظہ کمزور ہوتا ہے۔"

☆ "بیت الخلاء میں دیر تک نہ بیٹھیں اس سے بواسیر کا اندیشہ ہے۔"

☆ "چاند اور سورج کی طرف نہ تو منہ کریں اور نہ ہی پیٹھ کریں۔"

☆ "ایسا تعویذ پہن کر بیت الخلاء میں جا سکتے ہیں جو موم جامہ کے کپڑے وغیرہ میں سی لیا گیا ہو۔"

☆ "سوئی کی نوک کے برابر پیشاب کی باریک چھینٹیں اگر اڑ کر کپڑے یا بدن پر

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

آئیں تو اس سے کپڑا یا بدن ناپاک نہیں ہوتا۔"

☆" ڈھیلوں کی کوئی شرط نہیں بلکہ جتنے سے صفائی ہو جائے' اگر ایک سے صفائی ہو گئی تب بھی سنت ادا ہو گئی۔"

جبکہ حدیث میں آیا ہے کہ طاق ڈھیلے استعمال کرنے چاہئیں' یہ نہیں کہ جتنا دل چاہے۔

☆" دیوار سے بھی استنجا سکھا سکتے ہیں' مگر شرط یہ ہے کہ وہ دوسرے کی دیوار نہ ہو' جو مکان اپنے پاس کرائے پر ہے اس کی دیوار سے بھی استنجا سکھا سکتے ہیں۔"

قارئین محتاط رہئے! اب جو لوگ کرایہ پر مکان دیتے ہیں وہ اپنے مکان کی خیر منائیں اور پیارے پیارے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں کو مکان کرایہ پر دینے سے قبل یہ معاہدہ کرلیں کہ وہ پیر الیاس قادری صاحب کی ہدایت کے مطابق اس کے مکان کی دیواروں سے استنجا تو نہ سکھائیں گے۔

☆" استنجا کرنے کے بعد (صفائی کے لئے) آج کل جو جاذب کاغذ ٹشو پیپرز چلے ہیں' یہ استعمال نہ کئے جائیں کیونکہ یہ قیمتاً ملتے ہیں۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ درزی جو کترن پھینک دیا کرتے ہیں وہ اپنے پاس جمع کر لیا کریں اور چند ٹکڑے ہو سکے تو اپنے پاس رکھا کریں' کام آتے رہیں گے۔"

پیارے پیارے اسلامی بھائیوں کو کسی وقت چیک کرنا چاہئے کہ کیا وہ اپنے مرشد کی اس بات پر عمل کرتے ہیں یا نہیں اور شائد قادری صاحب کا کوئی مرید ان کو تو کترنیں لا دیتا ہو' لیکن مرید بیچارے کیسے درزیوں کی دوکانوں کے چکر لگاتے پھریں۔ اور فالتو ٹاکیاں کترنیں تلاش کرکے جیبیں بھرنے کے فکر میں ہر روز مبتلا رہیں۔

☆" زمزم شریف سے استنجاء کرنا مکروہ ہے اور اگر ڈھیلا نہ لیا تو ناجائز۔"

☆" کتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے تو اس سے بدن یا لباس ناپاک نہیں

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہو تا' چاہے اس کا بدن تر ہی کیوں نہ ہو۔ (فقاہت ہو تو ایسی ....)

اس کے بعد یہ شعر لکھتے ہیں۔

الٰہی یہ مقبول میری دعا ہو
میری ہر اک ادا سنت مصطفیٰ ہو

(فیضان سنت: ۱۲۸۳..۱۲۹۲)

سنتوں کے نام پر فحاشی

پیر الیاس کی کتب کے متعلق اس کے مریدوں نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ وہ سنتوں سے بھری پڑی ہیں۔ لیکن حقیقت صرف یہی نہیں کہ انہوں نے سنتوں کے نام پر بدعات کو فروغ دیا ہے بلکہ یہ بھی ہے کہ سنتوں کے مطہر نام پر انہوں نے فحاشی پھیلانے کا مذموم کاروبار بھی شروع کر رکھا ہے۔ اپنے فرقہ کی مخصوص کتب میں بعض جگہ انہوں نے اتنی گندی فحش اور واہیات اول فول باتیں لکھ ماری ہیں کہ قلم کے تقدس کی بنا پر بھی زیب نہیں دیتا اور ویسے بھی کوئی سنجیدہ مسلمان ان کو نقل کرنے کی جرات نہیں کر سکتا اور نہ کوئی ان کو سر عام عورتوں میں ہی نہیں بلکہ صرف مردوں میں بھی بلند آواز سے پڑھ کر سنا سکتا ہے۔

ہم قارئین کے لئے ایک دو حوالے مع صفحہ نمبر لکھ دیتے ہیں وہ خود پڑھ لیں۔ ہم حیران ہیں کہ یہی گندا لٹریچر یہ لوگ مسلمان گھرانوں کی بچیوں میں مفت تقسیم کر کے عام کر رہے ہیں۔ اس فرقہ سے تعلق رکھنے والی خواتین اور بچیاں بھی ان مقامات کو کس طرح پڑھتی ہوں گی۔ فحش تفصیلات کے لئے نمونہ کے طور پر پیر کی کتاب "انوکھی سزا مع غسل کا طریقہ" کے ص ۶۔۷ دیکھیں یا فیضان سنت (پرانا ایڈیشن) کا ص ۱۲۸۳' ۱۲۸۴' ۱۲۸۵۔ یا پھر نماز کا جائزہ: ۳۴ دیکھیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اگر کوئی غیر مسلم ٹی وی یا نشریاتی ادارہ ان فحش تعلیمات پر مبنی فلم چلا دے کہ مسلمان ان باتوں کو نبیؐ کی سنتیں قرار دیتے ہیں اور مسلمانوں کا ایک فرقہ "سنتیں" کہہ کر یہ نظریات اور عقائد پھیلا رہا ہے' تو اس سے عالمی سطح پر اسلام کی کس قدر رسوائی ہو' اندازہ لگانا مشکل ہے۔

(فیضان سنت' نئے ایڈیشن میں صفحہ ۱۳۱۲ بھی دیکھیں)

مصنوعی سنتیں حقیقی سنتوں سے بیزاری کا سبب بن رہی ہیں:

ایک تو ہمارے معاشرے میں وہ لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے حدیث کا ہی انکار کر دیا اور اس طرح لوگوں کو دین سے دور کر دیا۔ اب یہ لوگ فضائل اور خود ساختہ سنتوں میں اپنی طرف سے اضافے کر کے اس قدر غلو کر رہے ہیں کہ نئی نسل اب سنتوں کے نام پر' دین سے بے زار ہو گئی ہے۔ منکرین سنت ایسی ہی من گھڑت سنتوں کو دیکھتے ہیں تو وہ انہیں (من گھڑت جعلی) سنتیں جان کر حقیقی سنتوں سے بھی بے زار ہو جاتے ہیں اور نتیجتاً سنت کا انکار کر دیتے ہیں۔ ظاہر ہے یہ سب ان ہی علماء سوء کی وجہ سے ہے جنہوں نے اپنی من گھڑت باتوں کو سنت رسولؐ کا نام دے دیا اور ان غیر فطری باتوں کو دین فطرت میں داخل کرنے کی کوشش کی' جس کے نتیجے میں کئی نوجوان حدیث سے ہی بے زار ہو گئے۔ اب چونکہ محض اس لئے کہ انہوں نے اپنی تحریک کو سنتوں کو زندہ کرنے کی تحریک کہہ دیا ہے تو اس کے لئے انہوں نے اپنی کتب میں ہزاروں سنتیں جمع کر دیں ہیں۔ کہ دیکھو کتنی سنتیں مردہ ہو رہی تھیں۔ ہماری تحریک نے یہ نعرہ لگایا تو یہ سنتیں بھی زندہ ہو گئیں۔ سنت اگر صحیح ہو تو یقیناً اسے زندہ کرنے والے کے لئے دنیا اور آخرت میں بڑی سعادتیں' کامیابیاں اور درجات ہیں۔ لیکن من گھڑت سنتوں کا انبار اکٹھا کر کے ان سب کو زندہ کیا جائے تو یہ کوئی دین کی خدمت نہیں' دین کی تباہی ہے۔ مثلاً فیضان سنت میں صرف استنجا کرنے کی ۸۷ سنتیں لکھی ہوئی ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پتہ نہیں الیاس قادری صاحب یہ ۸۷ سنتیں پوری کرتے کرتے بیت الخلاء تک بھی پہنچ سکتے ہوں گے یا......... مثلاً پہلی سنت یہ لکھی ہے کہ :

" سر ڈھانپ کر استنجا کریں"

اب تک تو ان کی زبانی سنتے آئے تھے کہ سر ڈھانپے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اب معلوم ہوا کہ استنجا کے لئے بھی پہلے سر ڈھانپنا ضروری ہے۔ اگر کسی کو شدید استنجا آیا ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھاگم بھاگ پہلے ٹوپی یا پگڑی تلاش کرے اور پھر بیت الخلاء کا رخ کرے۔ اور ممکن ہے اتنی دیر میں اس کا "کام" بیت الخلاء جانے سے قبل ہی ہو جائے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

«عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِيْنَةٌ وَالْكِذْبَ رِيْبَةٌ» (حديث صحيح أحمد، ترمذي)

حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان خوب یاد رکھا کہ وہ چیز جو تمہیں شک و شبہ میں ڈالتی ہے اسے چھوڑ کر وہ چیز اختیار کرو جو تمہیں شک و شبہ میں نہیں ڈالتی کیونکہ سچ اطمینان کا باعث ہے اور جھوٹ بے چینی کا باعث ہے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اسلام آباد اور لاہور کے

دو مثالی اجتماع

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قارئین! اجتماعات کے حوالے سے یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ لوگوں کو اپنے جلسوں اور اجتماعات میں لانے کے لیے یہ لوگ سب سے زیادہ یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ ان میں "سنتیں" سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ یہ اجتماع کس قسم کی سنتوں سے بھرے ہوتے ہیں' اور کیا یہ اجتماعات سنتوں کے شاہکار ہیں یا بدعتوں کے شکار' یہ بتانے کے لیے ہم آپ کو ایک اجتماع کی کارروائی محترم قاضی کاشف نیاز صاحب نائب مدیر مجلہ الدعوۃ کی زبانی سناتے ہیں' جو ۱۹۹۲ء میں مینار پاکستان لاہور میں منعقد ہوا۔ آپ دیکھیں گے کہ سنتوں سے پیار کرنے کا بلند و بالا دعویٰ کرنے والوں کا اصل چہرہ کتنا کریہہ اور وحشت ناک ہے اور کیا وہ واقعی سنتوں سے پیار کرتے ہیں یا سنتیں تو کیا فرائض کو بھی الوداع کہتے جا رہے ہیں۔ چنانچہ مجلہ الدعوۃ مئی ۹۲ء میں محترم قاضی صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

لاہور کے اجتماع کی چشم دید رپورٹ:

(دعوت اسلامی کے اجتماع منعقدہ مینار پاکستان لاہور کے دوران ہم نے) ایک باریش بزرگ کو دیکھا۔ ان کی داڑھی مبارک ماشاء اللہ کافی لمبی اور گھنی تھی اور وہ اونچی اونچی آواز میں گفتگو کر رہے تھے۔ دوسرے لوگوں کے علاوہ ہم

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

بھی ان کی طرف متوجہ ہو گئے تو معلوم ہوا کہ وہ بڑی ناراضگی کے ساتھ بول رہے تھے:

"مولوی صاحب نے سپیکر پر وعدہ کیا تھا کہ ٹھیک اڑھائی بجے نماز جمعہ پڑھائی جائے گی، مگر ساڑھے تین بج چکے ہیں، ابھی تک عربی خطبہ بھی شروع نہیں ہوا۔"

دوسری صف سے بھی ایک شخص کھڑا ہو گیا اور وہ بھی بڑی سختی سے کہنے لگا:

"حد ہو گئی ہے، اڑھائی بجے کا وعدہ کیا کہ نماز جمعہ کھڑی ہو گی۔ ہم یہاں بیٹھ بیٹھ کر سوکھ گئے ہیں کہ نماز پانچ دس منٹ لیٹ ہو جاتی ہے، پندرہ منٹ لیٹ ہو جاتی ہے لیکن اب تک ایک گھنٹہ لیٹ ہو چکی ہے۔"

سنتوں پر عمل کی حسرت دل میں لیئے لوگ اجتماع سے نکلنے لگے:

اس طرح اور بھی کئی لوگ بے چینی میں ادھر ادھر باتیں کرنے لگے کہ اتنا لیٹ کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ ایک صاحب کہنے لگے:

"اجتماع تو سنتوں کے لیے کیا جا رہا ہے لیکن سنتوں کے پیچھے فرضوں کا خیال ہی نہیں"

اس دوران اس لمبی داڑھی والے بزرگ کو دیکھا تو وہ بیگ لے کر اجتماع سے واپس جا رہے تھے۔ دوسری طرف اب ہم نے سوچا کہ خطیب صاحب کی تقریر پر توجہ دینی چاہئے شائد کوئی بہت ہی اہم باتیں ہو رہی ہوں۔ بغور سنا تو وہ مختلف قسم کے اعلانات کر رہے تھے کہ منگل کو ادھر اجتماع ہو گا، بدھ کو ادھر ہو گا، جمعرات کو ادھر ہو گا، جمعہ کو یہاں ہو گا، ہفتہ کو وہاں ہو گا، اتوار کو ادھر ہو گا، سوموار کو ادھر ہو گا۔ بلکہ ایک ایک دن میں بھی کئی کئی اجتماعات اور جلسوں کا اعلان تھا۔ حاضرین یہ اعلانات نماز جمعہ کھڑی ہونے تک سننے پر بہرحال مجبور تھے۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"قہر درویش بر جان درویش" اور پتہ نہیں وہ کتنی دیر سے یہ "سن" رہے تھے۔ اس کے بعد خطیب صاحب نے ۲ ماہ بعد جو عید قربان آنے والی تھی' اس کے بارے میں اعلانات شروع کیے کہ آپ کو کہاں کہاں "اپنی کھالیں" جمع کروانی ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپنی اپنی کھالیں پہنچانے کے وعدے لے لیے تو تب جا کر اپنا سحر انگیز خطاب ختم کیا۔ کیونکہ نماز جمعہ لیٹ ہونے کی آوازیں اب ان کے مائیک تک بھی پہنچ چکی تھیں۔

جا معاف کیا.........

سنتوں کے عظیم عاشق (پیر الیاس قادری) نے جب لوگوں سے جمعہ کی فرض نماز اس قدر لیٹ ہونے کی شکایتیں سنیں تو انہوں نے اہل اجتماع سے اپنی اس معمولی غلطی کی معذرت کر لی اور کہا کہ: "آپ سارے مل کر کہہ دیں کہ "جا معاف کیا" تو اللہ معاف کر دے گا۔" تمام مریدین نے یک زبان ہو کر کہا:

"جا معاف کیا"

اس طرح انہوں نے سنتوں کے بیان کے عشق میں لوگوں سے فرض کی غلطی معاف کرا لی۔ اب انہوں نے لوگوں سے فرض سے یہ غفلت معاف کرانے کے بعد بڑے اطمینان سے اس وقت نماز جمعہ پڑھائی جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے نماز جمعہ کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ یعنی تقریباً چار بجے سہ پہر کا وقت ہو چکا تھا۔ اب جمعہ کی نماز عصر کے وقت جاری تھی۔ کیونکہ خطیب صاحب لوگوں سے ایسا کرنے کی اجازت لے چکے تھے۔ لوگ انہیں یک زبان ہو کر رعایت دے چکے تھے کہ چاہے تم فرض سے جتنی بھی غفلت کر چکے ہو' جب ہم نے تمہیں معاف کر دیا تو اب اللہ بے شک نماز جمعہ کے وقت کے خاتمے کا اعلان کرتا رہے' ہم سے معافی لینے کے بعد تم اپنا کام اطمینان سے جاری رکھو۔ سنتوں کی حفاظت والے اجتماع میں واقعی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سنتوں کی حفاظت کا بڑا اہتمام تھا۔ اکثر لوگ سبز سبز پگڑیاں پہنے' سرمہ لگائے' ٹیڑھی مسواک پکڑے اور منہ میں پان بھی ڈالے ہوئے تھے۔ اور بریلوی فرقہ کی ایک نئے انداز میں ترجمانی کر رہے تھے....

اسلام آباد اجتماع کا آنکھوں دیکھا حال!!!

محترم بھائی عبداللہ خالد اسلام آباد کے دعوت اسلامی کے سالانہ اجتماع کے متعلق اپنی چشم دید رپورٹ میں لکھتے ہیں:

"اجتماع کا پہلا دن تھا کہ بارش شروع ہو گئی۔ رات کو پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں کو سردی لگی تو سب مسجد کی طرف بھاگ اٹھے اور ساری رات مسجد میں سوئے رہے۔ جب صبح کی اذان ہوئی تو نمازیوں نے اٹھایا کہ بھائی نماز پڑھوا کہنے لگے: ہم مسافر ہیں۔ کئی پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے اسلامی بھائی نہ اٹھے اور میٹھی میٹھی نیند سوتے رہے اور نماز کو نیند پر قربان کر دیا۔ اس کے علاوہ اجتماع میں خاص بات سننے کو یہ ملی کہ جب بھی کوئی مقرر تقریر کے دوران اپنا کوئی جملہ ختم کرتا تو زور سے تین مرتبہ کہتا... "مدینہ"....

پیاری پیاری اور میٹھی میٹھی اسلامی بہنو ! :

اس اجتماع کو جوانوں کی دلچسپی کے لئے تبلیغ کے نام پر میلے کی شکل دے دی گئی تھی جس میں عورتوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ان میں سے اکثر بے پردہ تھیں۔ عورتوں سے کھچا کھچ بھری بسوں میں ہری پگڑی والے جوان ان کی "حفاظت" کر رہے تھے۔ مشہور یہ کیا گیا تھا کہ "سنتوں بھرا اجتماع" ہے لیکن بے پردگی اور مخلوط مناظر سے اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ کون سا "سنتوں بھرا اجتماع" ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی کوئی مقرر اپنی طرف لوگوں کو مخاطب کرتا تو یہ ضرور کہتا کہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"میرے پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور پیاری پیاری اور میٹھی میٹھی اسلامی بہنو!"

یہ تخاطب کا اچھا طریقہ اپنایا گیا تھا۔

اجتماع گاہ میں ایک جگہ ایک بینر آویزاں تھا۔ جس پر لکھا تھا

"محدث اعظم زردہ پلاؤ پانچ روپے فی پلیٹ"

عطار لجپال کا نعرہ:

ایک نعرہ بلند ہوتا تھا "عطار لجپال" یہ نعرہ وہ مرید لگا سکتا ہے جو انکی بیعت میں ہو۔

اس کے علاوہ ایک جیالے نے یہ بھی کہا کہ حضرت قادری صاحب منع کرتے ہیں اس نعرے سے۔ کیونکہ اس اجتماع میں بے شمار ایسے لوگ ہوتے ہیں جو دوسرے پیروں کے مرید ہوتے ہیں۔ عطار لجپال کا نعرہ لگانے سے ان کی دل آزاری ہوتی ہے۔ لیکن اس نعرے کی آواز مسلسل آتی رہی۔

رسول اللہ اسلام آباد میں:

کئی جیالوں کی زبانی معلوم ہوا کہ اللہ کے رسول ﷺ ہر جمعرات کو ان کے اجتماعات میں صحابہؓ اور فرشتوں کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ میں نے کہا: کہ اللہ نے صرف اپنے رسول ﷺ کو ہی فرشتے دکھائے تو آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ فرشتے بھی اجتماع میں شریک ہیں تو کہنے لگے: ہمیں حضرت قادری صاحب کے ذریعے پتہ چلتا ہے۔ میں نے کہا: کہ صحابہؓ نے فرشتوں کو اس وقت تک نہیں پہچانا جب تک رسول اللہ ﷺ نے انہیں بتایا نہیں، کہ یہ جبرائیل امینؑ تھے تو قادری صاحب نے کیسے پہچان لیا کہ وہ انسانی شکل میں تھے یا اصل شکل میں۔ تو وہ شرمندہ ہو کر بھاگ گیا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اس کے بعد ایک اور جیالے سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا: کہ یہ بتاؤ کہ کیا اللہ کے رسول ﷺ بھی اس اجتماع میں آئے ہیں؟ تو فوراً بولا کیا آپ کو شک ہے کہ نہیں آئے' بلکہ اپنے صحابہ ؓ کے ساتھ تشریف لائے ہیں اور صحابہ ؓ کے نام بھی گنوائے جن میں حضرت ابوبکر ؓ' عمر ؓ' عثمان ؓ' علی ؓ وغیرھم سب شریک ہیں۔ میں نے کہا: بھائی سوچنے کی بات ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ ؓ کی موجودگی میں قادری صاحب خود جماعت کرواتے ہیں اور بیعت بھی لے رہے ہیں تو آپ اللہ کے رسول ﷺ سے کیوں نہیں جماعت کرواتے؟ کہنے لگا: یہ سوال آپ قادری صاحب سے کریں۔ وہ آپ کو صحیح معلومات دے سکتے ہیں۔

سنتوں بھرے اجتماع میں سنتوں پر عمل کرنے کا مرحلہ:

شام کی نماز کا وقت ہوگیا۔ اذان شروع ہوگئی۔ سوچنے والی بات ہے بھائیو! اللہ نے ان کو صحیح حدیث پر عمل کرنے کی توفیق ہی نہیں دی۔ ویسے پرچار کرتے ہیں کہ سنتوں بھرا اجتماع لیکن اذان کا جواب دینا بھی گوارہ نہیں کرتے۔ اذان ختم ہوتے ہی مسنون دعا کو چھوڑ کر الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اور اس کے بعد وہی دعا پڑھی جس میں اپنی طرف سے اضافہ کرکے دعا کو مزید بڑھایا گیا ہے۔ (والدرجتہ الرفعیتہ کے اضافہ والی دعا) کیا یہی سنت رسول ﷺ پر عمل کا طریقہ ہے ۔ کیا اس کا رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام ؓ کے طریقے سے دور کا بھی تعلق ہے؟

جب لائٹیں بجھادی گئیں:

اب جماعت کا وقت ہو رہا تھا۔ سب لوگ نماز لئے کھڑے ہو گئے۔ کسی کی صف سیدھی نہیں تھی۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ کی واضح سنت موجود ہے کہ جب تک صفیں سیدھی نہ ہوتیں' اللہ کے رسول ﷺ جماعت شروع نہیں کرتے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

تھے اور جو دیکھنے والی بات تھی کہ شلوار ٹخنوں سے بہت زیادہ لوگوں کی نیچے تھی اور ایسی حالت میں تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ اس کے بعد اقامت کہی گئی۔ پہلے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ پھر وہ اقامت کہی جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اذان دوہری دیتے ہو تو پھر تکبیر بھی دوہری کہو لیکن یہاں بھی اللہ کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے کام لیا گیا کہ اذان اکہری کہی گئی اور تکبیر دوہری ۔ یہ کہاں سے ثابت ہے؟ تکبیر ختم ہوتے ہی پھر الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھا گیا اور پھر خاص لفظ بولا گیا۔ "مدینہ" پھر اپنا ایجاد کردہ درود و سلام الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد ذکر و فکر شروع ہو گیا۔ پورے پنڈال کی لائٹیں بجھا دی گئیں۔

ناک والا درود شروع ہو گیا:

اس کے بعد ناک کے ذریعے لاالہ الا اللہ کا ورد شروع ہو گیا۔ اسے "ناک والا درود" کہتے ہیں۔ کیا یہ درود صحابہؓ نے بھی اس طریقے سے پڑھا تھا؟ یا اللہ کے رسول ﷺ سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہو؟

اس کے بعد "حق ہو" کا ذکر شروع ہو گیا۔ اس طرح کی آوازیں آرہی تھیں کہ کسی بس کا کنڈیکٹر کہیں جانے کی آوازیں لگا رہا ہو۔ یہاں پر بھی لا الہ الا اللہ کا مذاق خوب اڑایا گیا۔

میٹھی میٹھی نیندیں اور فنافی اللہ کا مقام:

پھر وہی لفظ ادا ہوا "مدینہ" سب چپ ہو گئے۔ لیکن کچھ آوازیں ابھی تک آرہی تھیں۔ پھر کہا گیا ..... "مدینہ" ...... لیکن پھر بھی آواز کا سلسلہ جاری تھا تو میں نے چپکے سے سبز پگڑی والے جوان سے پوچھا: کیا بھائی یہ جو آوازیں آرہی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہیں' یہ خاموش کیوں نہیں ہوتے؟ کہنے لگا: ان کو غنودگی آگئی ہے اور یہ فنا فی اللہ ہو گئے ہیں۔ پھر سبز پگڑی والے نے جواب دیا کہ بھائی خاموشی بہتر ہے۔

اب ہمیں معلوم نہیں کہ مدینہ مدینہ کی آوازیں لگا کر اس طرح کا ذکر کرنا قرآن اور حدیث کی کون سی کتاب میں مذکور ہے۔ یہ ناک والے درود کس پیغمبر نے سکھائے۔ تاہم جنہوں نے اندھے کی لاٹھی پکڑ کر چلنا سیکھا ہو' اس قوم کو اس طرح کی تحقیق و جستجو کی کیا ضرورت ہے۔ اگر سارے لوگ شاہراہ تحقیق پر چل پڑیں تو ان مذہبی خداؤں کی دکانداری کیسے چل سکتی ہے؟

مدینے کی طرف پرواز:

پھر اعلان ہوا کہ اب سب مدینے کو جائیں گے' سر نیچے اور آنکھیں بند کر لیں اور اپنی چادروں کو اپنے اوپر ڈال لیں۔ (یعنی بیلٹیں کس لیں۔ جیسے فلائٹ تیار ہو) اس کے بعد شرک سے بھری ہوئی نعتوں کا سلسلہ جاری ہوگیا۔ پھر اعلان ہوا کہ ہم سب تصور ہی تصور میں مدینہ کو جارہے ہیں ۔ اسی دوران میں نے ایک جیالے سے سوال کر ڈالا۔ پہلے تو اس نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد یہ سبز پگڑی والا' پھڑ پھڑا کر بولا۔ اب حضرت قادری صاحب پورے پنڈال کو مدینے لے جائیں گے۔ اس لئے خاموشی ضروری ہے۔

پھر اعلان ہوا کہ اب ہم مدینے کے بالکل قریب ہیں۔ پھر ایک نعت پڑھی گئی۔ انداز بالکل ایسا تھا جیسے پی آئی اے والے لینڈنگ سے قبل اعلان کرتے ہیں۔ لیکن تھوڑے وقفے کے بعد پھر اعلان ہوا کہ اب ہم مدینہ پہنچ گئے ہیں اور حضور ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضر ہیں۔ جب لوگوں نے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ "سب کے سب ہاکی گراؤنڈ اسلام آباد" میں ہی تھے۔

اس کے علاوہ خاص بات یہ ہے کہ جب مدینے کا سفر ختم ہوا تو کئی سبز پگڑیوں والے سگریٹ نوشی بھی فرما رہے تھے۔ اب نجانے یہ سگریٹ نوشی ہاکی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

گراؤنڈ اسلام آباد میں ہو رہی تھی یا خدانخواستہ روضہ رسول ﷺ پر !!!!

شریعت قادری میں بیعت کے احکام:

اس کے بعد بیعت شروع ہوگئی۔ لائٹیں ابھی تک بجھی ہوئی تھیں۔ حضرت قادری نے بیعت کے طریقے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ایک نئی آواز آئی کہ جو حضرت کہیں، وہی آپ نے کہنا ہے۔ جو لوگ اجتماع میں شریک نہیں ہو سکے۔ ان کی بیعت ہو سکتی ہے، وہ اس طرح کہ آپ ان سب کے نام لیں تو بیعت بھی ہو جائے گی۔ دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ حضرت کو خط تحریر کرکے بھی بیعت کی جا سکتی ہے۔ یہ طریقہ بیرونی ممالک میں بسنے والوں کے لئے بھی ہے۔

بھائیو! سوچنے والی بات ہے کہ سادہ لوح مسلمانوں کو کس طرح گمراہ کیا جارہا ہے۔ کیا رسول اللہ ﷺ کا یہ طریقہ تھا؟ حضرت قادری صاحب نے یہ بھی کہا: کہ ایک دن کا بچہ بیعت کر سکتا ہے۔ بالغ اور نابالغہ بچی بغیر اجازت والدین بیعت کر سکتی ہے لیکن بالغ بچے والدین کی اجازت کے بغیر بیعت نہیں کر سکتے۔ عورت کو خاوند کی اجازت کے بغیر بیعت میں لیا جا سکتا ہے۔

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

(مجلہ الدعوۃ جون ۹۴: ۴۳ تا ۴۵)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

معیار ولائت اور عجیب و غریب خرافات

اس فرقہ کے نزدیک ولی ہونے کا معیار کیا ہے؟ ولی کی پہچان کیا ہے مختصراً ملاحظہ کریں:

اپنے کو ذلیل سمجھو:

"حضرت وہب بن منبہ فرماتے ہیں وہ ساعت جس میں انسان اپنے آپ کو ذلیل خیال کرے' اس کی ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(فیضان سنت : ۳۱۵)

کتے کے منہ میں لقمہ:

"حضرت سیدنا معروف کرخی کے ماموں شہر کے حاکم تھے۔ ایک روز اس حاکم کا گزر ایک جنگل میں ہوا۔ جہاں حضرت شیخ معروف کرخی روٹی کھا رہے تھے اور ایک کتا بھی ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ حاکم شہر نے دیکھا کہ حضرت معروف ایک لقمہ اپنے منہ میں اور ایک لقمہ کتے کے منہ میں ڈالتے۔"

(فیضان سنت:۳۷۶)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چادر چور ولی:

"ایک بزرگ نے ایک مسجد میں عین نمازیوں کی موجودگی میں جان بوجھ کر چوری کرنے کے انداز میں کسی کی چادر اٹھا کر بدن پر اوڑھ لی اور پھر اوپر اپنی گدڑی ڈال دی اور چلتے بنے۔ لوگ تو دیکھ ہی رہے تھے' انہوں نے پیچھے دوڑ کر آپ کو پکڑ لیا اور خوب پٹائی کی اور یوں آپ "مسجد کا چور" کے نام سے مشہور ہوئے۔

(فیضان سنت:۳۱۶)

یہ ولیوں کو چوریاں کرتے ہوئے دکھانا' پھر ان کو اس پاداش میں پھینٹیاں لگوانا' کتوں کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھاتے دکھانا' کہاں کا عشق ہے۔

نمک کا سرمہ:

" حضرت ابو بکر شبلی شروع شروع میں نیند کے غلبہ کے وقت نمک کا سرمہ لگا لیتے۔ جب ان کی ریاضتوں کا سلسلہ بڑھا تو انہوں نے شب بیداری کا اہتمام کیا۔ چنانچہ وہ نمک آنکھوں میں لگا لیتے۔"

40 برس تک نہ سوئے:

"حضرت وھب بن منبہ نے دعا فرمائی: یا اللہ مجھ سے نیند دور کر دے چنانچہ چالیس برس تک مسلسل جاگتے ہیرہے۔ کبھی نیند نہ آئی۔"

دریا میں اتر جاتے:

حضرت ابراھیم کے والد بزرگوار کو جب نیند کا غلبہ ہوتا تو وہ دریا میں اتر جاتے اور تیرنے لگتے۔ مچھلیاں ان کے گرد اکٹھی ہو کر تسبیح کرتیں۔

(فیضان سنت:۱۷۱)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

20سال تک بات نہ کی:

"حضرت ربیع بن خثیم نے موت سے پہلے بیس سال تک دنیا داروں کی سی گفتگو نہیں کی۔"

عجیب سزا:

حضرت حسان بن سنان کے منہ سے ایک لغو کلمہ نکلتا تھا تو وہ اپنے نفس کو کامل ایک سال تک روزے رکھ کر سزا دیتے تھے۔

(فیضان سنت: ۶۶۸ تا ۶۶۹)

40سال تک روٹی نہ کھائی:

حضرت جرجانی نے چالیس سال تک عبادت میں مصروف ہونے کی بنا پر روٹی نہیں چبائی' صرف ستوؤں پر گزارہ کرتے تھے کیونکہ روٹی کھانے پر زیادہ وقت لگتا تھا جو عبادت میں کمی کا باعث بنتا۔

لیجئے پہلے تو چالیس سال تک روٹی نہ کھائی تھی لیکن تھوڑے بہت ستو تو کھا لیتے تھے۔ یہ اب ایسے بزرگ کا تعارف کروا رہے ہیں جن کو تیس برس تک کسی نے کھاتے تک نہ دیکھا۔ لہٰذا لکھتے ہیں:

30سال تک کچھ بھی نہ کھایا پیا:

"حضرت ابو حماد اسود نے تیس سال تک مسجد حرام میں وقت گزارا۔ ان کو کسی نے کھاتے پیتے نہیں دیکھا اور ان کی کوئی گھڑی ذکر اللہ سے خالی نہیں ہوتی تھی۔"

(فیضان سنت: ۹۴)

آنکھوں کا قفل مدینہ:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"آنکھوں کی حفاظت کی عادت بنانے کے لئے حضرت سیدنا شہاب الدین سہروردیؒ چالیس سال تک آنکھوں پر پٹی باندھے رہے"

(ملفوظات عطاریہ قسط اول:۴)

کھانا کھاتے تو کمزور ہو جاتے:

حضرت سہل بن عبداللہ ہر پندرہ روز میں صرف ایک بار کھانا کھاتے...... بعض اوقات ستر دن تک کھانا ہی نہ کھاتے۔ اگر کھانا کھاتے تو کمزور ہو جاتے، جب فاقہ کرتے تو توانا ہو جاتے۔

(فیضان سنت:۱۷۳)

سرد رات میں چالیس بار غسل:

"سرکار بغداد غوث پاک فرماتے ہیں:
ایک سال تک گری پڑی چیزیں کھاتا رہا اور بالکل پانی نہ پیتا رہا۔ پھر ایک سال صرف پانی پر گزارہ کرتا اور گری پڑی چیز یا کوئی اور غذا نہ کھاتا۔ پھر ایک سال بغیر کچھ کھائے پیئے فاقے سے گزارتا۔ مجھ پر سخت آزمائشیں آتیں۔ ایک سخت سردی کی رات میں میرا یوں امتحان لیا گیا کہ بار بار آنکھ لگ جاتی اور مجھ پر غسل فرض ہو جاتا۔ میں فوراً نہر پر آتا اور غسل کرتا۔ اس طرح اس ایک رات میں چالیس بار میں نے غسل کیا۔"

(سانپ نما جن:۸،۹)

بیدار رہنے کا عجیب نسخہ:

"سرکار غوث الاعظم فرماتے ہیں: الحمدللہ میں پچیس سال تک عراق کے ویرانوں میں پھرتا رہا اور چالیس سال تک عشاء کی نماز کے وضو سے فجر کی نماز ادا کی، پندرہ سال تک روزانہ بعد نماز عشاء نوافل میں ایک قرآن پاک ختم کرتا رہا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ابتداء میں اپنے بدن پر رسی باندھ کر اس کا دوسرا سرا دیوار میں گڑی ہوئی کھونٹی سے باندھ دیا کرتا تھا تاکہ اگر نیند کا غلبہ ہو تو اس کے جھٹکے سے آنکھ کھل جائے' ایک رات جب میں نے اپنے معمولات کا قصد کیا تو نفس نے سستی کرتے ہوئے تھوڑی دیر سو جانے اور بعد میں اٹھ کر عبادت کرنے کا مشورہ دیا۔ جس جگہ دل میں یہ خیال آیا تھا اسی وقت اسی جگہ ایک قدم پر کھڑے ہو کر ایک قرآن شریف ختم کیا۔"

(سانپ نما جن : ۱۴)

مذکورہ بالا واقعات سے ان لوگوں نے ثابت کر دیا کہ یہ لوگ ولی نہیں کیونکہ آپ ؐ نے مسلسل جاگنے' مسلسل روزہ رکھنے' مسلسل مجرو غیر شادی شدہ رہنے' مسلسل گوشہ نشینی اختیار کرنے وغیرہ سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ مختلف صحیح احادیث سے ثابت ہے ۔ یہ لوگ مذکورہ بالا واقعات میں آنے والے لوگوں کو حدیث کا تارک اور منکر ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ سچا ولی نبی مکرم ؐ کی حدیث کی مخالفت کبھی نہیں کرتا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

نئے مذہب کی بنیاد حکایات ہی حکایات

اس فرقہ کے مذہب اور عقائد کی عمارت مختلف بے سروپا اور الف لیلی کی طرز کی حکایات' روایات اور قصے کہانیوں پر کھڑی کی گئی ہے۔ ان کی کتب جو پیر الیاس نے مرتب کی ہیں کا اگر مطالعہ کریں تو پتہ چلے گا کہ سب کی سب کتب مختلف قصے کہانیوں اور حکایات پر مشتمل ہیں اور اب یہ حکایات دعوت اسلامی سے وابستہ افراد کے ایمان کا حصہ بن چکی ہیں۔ اس کی اکثر کتابیں قرآن و حدیث کے موتیوں سے مزین ہونے کی بجائے طلسمی ہوشربا' ڈراونی' حیران کن کہانیوں اور حکایات سے بھری ہوئی ہیں۔ اس کی کتابیں بھی اکثر چند صفحات پر مشتمل پمفلٹوں کی صورت میں ہوتی ہیں اور ان کے نام بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جیسے بچوں کے جنات پریوں کے ڈراونے اور سنسنی خیز قصے کہانیوں والے رسالے۔ ہم چند کتابوں کے نام آپ کے سامنے رکھتے ہیں' آپ خود دیکھ کر اندازہ لگالیں گے کہ وہ قرآن کریم اور احادیث رسول ﷺ کی بجائے گمراہ کن حکایات کو پھیلانے میں مصروف ہے۔ پیر الیاس کی چند کتب کے نام کچھ اس طرح ہیں۔

(۱) خوفناک جادوگر اور دیگر حکایات (۲) سانپ نما جن اور دیگر واقعات (۳) خونخوار چھپکلیاں (۴) خاموش شہزادہ اور دیگر حکایات (۵) کفن چور کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

انکشافات اور دیگر حکایات (۶) بڈھا پجاری (۷) کالے بچھو اور دیگر حکایات (۸) ہرنی کا بچہ اور دیگر حکایات (۹) بھیانک اونٹ اور دیگر حکایات (۱۰) خطرناک حبشی اور دیگر حکایات (۱۱) انوکھی سزا (۱۲) پراسرار بھکاری اور دیگر حکایات (۱۳) جنات کا بادشاہ اور دیگر حکایات (۱۴) شہزادے کی عید اور دیگر حکایات (۱۵) سیاہ فام غلام (۱۶) مغموم مردہ (۱۷) سمندری گنبد (۱۸) مدینے کی مچھلی اور حکایات (۱۹) جنتی اونٹنی۔ (۲۰) پراسرار خزانہ۔

ان طلسماتی ناموں کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ جیسے یہ بچوں کا دل بہلانے کیلئے لکھی گئی فرضی کہانیاں ہوں۔ اور حقیقت بھی ایسے ہی ہے۔

قارئین! آپ نے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ یہ نیا مذہب عقیدہ توحید کو ختم کر دینے والی گمراہ کن حکایات کے سہارے ہی کھڑا کیا گیا ہے۔ اگر اس کی بنیاد سے حکایات نکل جائیں تو یہ مذہب دھڑام سے زمین پر آ رہے۔ بطور نمونہ ایک خط ملاحظہ ہو۔

جن نے لڑکی اغواء کرلی:

"بشیر بن محفوظ کا بیان ہے ' ایک بار میری لڑکی فاطمہ گھر کی چھت پر سے یکایک غائب ہوگئی۔ میں نے پریشان ہو کر سرکار بغداد حضور سیدنا غوث پاک کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر فریاد کی۔ آپ نے فرمایا: کرخ جا کر وہاں کے ویرانے میں رات کے وقت ایک ٹیلے پر اپنے اردگرد حصار (یعنی دائرہ) باندھ کر بیٹھ جاؤ۔ وہاں میرا تصور باندھ لینا اور بسم اللہ کہہ لینا۔ رات کے اندھیرے میں تمہارے اردگرد جنات کے لشکر گزریں گے' ان کی شکلیں عجیب و غریب ہوں گی' انہیں دیکھ کر ڈرنا نہیں' سحری کے وقت جنات کا بادشاہ تمہارے پاس حاضر ہوگا اور تم سے تمہاری حاجت دریافت کرے گا۔ اس سے کہنا " مجھے شیخ عبدالقادر جیلانی نے بغداد سے بھیجا ہے' تم میری لڑکی کو تلاش کرو"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

چنانچہ میں کرخ کے ویرانے میں چلا گیا اور حضور غوث اعظم کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کیا۔ رات کے سناٹے میں خوفناک جنات میرے حصار کے باہر گزرتے رہے۔ جنات کی شکلیں اس قدر ہیبت ناک تھیں کہ مجھ سے دیکھی نہ جاتی تھیں۔ سحری کے وقت جنات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار آیا اس کے ارد گرد بھی جنات کا ہجوم تھا۔ حصار کے باہر ہی سے اس نے میری حاجت دریافت کی۔ میں نے بتایا کہ مجھے حضور غوث اعظم نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اتنا سنتا تھا کہ ایک دم وہ گھوڑے سے اتر آیا اور زمین پر بیٹھ گیا۔ دوسرے سارے جن بھی دائرے کے باہر بیٹھ گئے۔ میں نے اپنی لڑکی کی گمشدگی کا واقعہ سنایا۔ اس نے تمام جنات میں اعلان کیا کہ لڑکی کو کون لے گیا ہے؟ چند ہی لمحوں میں جنات نے ایک چینی جن کو پکڑ کر بطور مجرم حاضر کر دیا۔ جنات کے بادشاہ نے اس سے پوچھا: "قطب وقت کے شہر سے تم نے لڑکی کیوں اٹھائی؟"

وہ کانپتے ہوئے بولا: "عالی جاہ! میں اسے دیکھتے ہی اس پر عاشق ہو گیا تھا۔" بادشاہ نے "چینی جن" کی گردن اڑانے کا حکم صادر کیا اور میری پیاری بیٹی میرے سپرد کر دی۔

(جنات کا بادشاہ: ۲۰۱)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

عقیدہ زیارت رسولؐ حالت بیداری میں

نبی مکرم ﷺ کی زیارت کے متعلق ان کا عقیدہ بہت ہلکا ہے۔ اس فرقہ کا ہر پانچواں شخص دعوی کرتا ہوا نظر آتا ہے کہ اس کو نبی مکرم ﷺ خواب میں ملتے ہیں۔ اس نے آپ کی زیارت کی ہے۔ بعض اوقات تو بعض نشے کے عادی (سبز پگڑی پہننے والے) حضرات کہ جن کو عرف عام میں "جہاز" کہا جاتا ہے ان لوگوں کو بھی یہ دعوی کرتے سنا ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کی زیارت کی اور آپ ﷺ سے کلام بھی کیا' آپؐ نے ہم سے یہ فرمایا۔ بعض حضرات بیداری کی حالت میں بھی نبی مکرم ﷺ کی زیارت اور ان سے ہم کلام ہونے کے دعوے دار ہیں۔ ان جھوٹے دعووں کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کے نزدیک زیارت رسول ﷺ کے بہت سے آسان نسخے اور فارمولے ہیں' جن کو ہر کوئی اپنا کر زیارت کر سکتا ہے۔

مثلاً قادری صاحب نعل شریف کی برکتیں ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

"جن کے پاس یہ "نعل پاک" کا نقشہ ہو .... خواب میں زیارت حضور اقدس ﷺ سے مشرف ہو گا۔"

(فیضان سنت: ۷۵۳)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

یاد رہے یہ نقشہ اور سکہ ہر شہر میں بازاروں اور فٹ پاتھوں سے دو روپے میں عام طور پر مل جاتا ہے۔ اس لئے اب زیارت کرنا کتنا آسان ہو گیا' جو چاہے دو روپے خرچ کرے اس فرقہ کا شائع کردہ نقش، نعل کا سکہ یا کارڈ حاصل کرے اور نبی مکرم ﷺ کی زیارت کر لے۔

نبی مکرم ﷺ نے روضے سے باہر آکر روٹی کھلائی:

زیارت رسول کے متعلق قادری صاحب ایک واقعہ یوں لکھتے ہیں:

"چند سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ایک افریقی رئیس حضور کے روضہ پرانوار پر حاضر ہوا اور قدمین شریفین کی سیدھ میں دھرنا مار کر بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جب تک شربت دیدار نہ پیئوں گا' کھانا نہیں کھاؤں گا۔ یہی رٹ لگاتا رہا......(حتیٰ کہ) تیسرا دن آ پہنچا' بھوک سے نڈھال ہو چکا تھا۔ آپ ؑ سرہانے تشریف لے آئے اور اپنے دیوانے کے لئے روٹی بھی ساتھ لیتے آئے۔ نہایت ہی شفقت سے اپنے بھوکے عاشق کو اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے روٹی کھلائی' شربت دیدار بھی پلایا اور تشریف لے گئے۔......ابھی روٹی کا ٹکڑا منہ میں ہی تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ اتنے میں ایک عرب صاحب تشریف لائے۔ روٹی کا ٹکڑا مانگ لیا' دے دیا' اس نے کھا لیا۔"

(فیضان سنت:۲۳۲)

رسول اللہ ﷺ قبر سے باھر آگئے!!!:

الیاس قادری صاحب لکھتے ہیں کہ ان کی برادری کے ایک فرد کے لئے نبی مکرم ﷺ اپنی قبر سے باہر آگئے۔ سنئے!

"سگ مدینہ کی برادری کے ایک اسلامی بھائی نے اپنا ایمان افروز واقعہ سنایا......اس نے بتایا کہ میں مسجد نبوی شریف میں سبز جالیوں کی طرف سرکار مدینہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کی پشت اطہر کی جانب بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک بدن پر رعشہ طاری ہو گیا۔ نگاہیں جھک گئیں۔ سرکار ﷺ مجھ سے فرما رہے تھے' مانگ کیا مانگتا ہے؟ مگر مجھ میں حوصلہ ہی نہیں تھا جو لب کشائی کرتا۔ آہ میں کچھ مانگ نہ سکا۔ سرکار میرے پیارے سرکار ﷺ پھر روضے کے اندر تشریف لے گئے۔"

(فیضان سنت:۲۳۳)

ایسے کتنے ہی واقعات ہیں جو پیش کیے جاسکتے ہیں جن میں یہ لوگ دعوے کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ جاگتے ہوئے بھی ان کے پاس آتے ہیں اور ان کو ملتے ہیں۔

محمد عربیؐ احمد رضا بریلوی کا انتظار کرتے رہے..!:

احمد رضا خان بریلوی کو تو خوابوں میں بھی عام لوگوں سے افضل دکھایا جاتا ہے تاکہ یہ فرقہ خوابوں کے زور پر ترقی کرے۔ بریلوی حضرات کو اپنے فرقہ میں داخل کرے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے انہوں نے کیسا قصہ گھڑا۔ آپ بھی سنئے.....کہتے ہیں:

" ملک شام کے ایک بزرگ نے خواب دیکھا۔ بہت ہی عالی شان دربار لگا ہوا ہے۔ بے شمار نورانی ہستیاں جمع ہیں اور ایک تخت پر تاجدار عرب و عجم شہنشاہ امم محمد ﷺ جلوہ افروز ہیں' پورے اجتماع پر سکوت طاری ہے۔ ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے کسی آنے والے کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اس بزرگ نے سکوت توڑتے ہوئے عرض کیا۔

یا رسول اللہ ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ کس کا انتظار فرمایا جا رہا ہے؟

پیارے رسول ﷺ کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور پھول جھڑنے شروع ہوئے۔ الفاظ کچھ یوں تھے: "ہمیں احمد رضا ہندی کا انتظار ہے۔"

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

سرکار کون احمد رضا؟

ارشاد ہوا: "ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں۔"

(فیضان سنت: ۲۰۳ تا ۲۰۴)

یہ بھی....... لکھتے ہیں کہ جس دن شامی بزرگ کو خواب آیا' وہ دن ۲۵ صفر کا تھا اور احمد رضا بریلوی فوت بھی ۲۵ صفر کو ہی ہوئے۔

مانگ کیا مانگتا ہے؟

الیاس قادری صاحب لکھتے ہیں کہ ان کی برادری کے ایک فرد کے لئے نبی مکرم ؐ اپنی قبر سے باہر آ گئے۔ سنئے....... "سگ مدینہ کی برادری کے ایک اسلامی بھائی نے اپنا ایمان افروز واقعہ سنایا...... اس نے بتایا کہ میں مسجد نبوی شریف میں سبز جالیوں کی طرف سرکار مدینہ کی پشت اطہر کی جانب بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اندر سے سچ مچ سرکار عالی وقار ؐ باہر تشریف لے آئے ہیں۔ بالکل بیداری کے عالم میں ہوش و حواس کے ساتھ سرکار ؐ کو دیکھ کر چونک پڑا۔ بدن پر رعشہ طاری ہو گیا۔ نگاہیں جھک گئیں۔ سرکار ؐ مجھ سے فرما رہے تھے: "مانگ کیا مانگتا ہے؟" مگر مجھ میں حوصلہ ہی کہاں رہا تھا جو لب کشائی کرتا۔ آہ میں کچھ مانگ نہ سکا۔ سرکار میرے پیارے سرکار ؐ پھر (روضے کے) اندر تشریف لے گئے۔

(فیضان سنت : ۲۳۳)

ایسے کتنے ہی واقعات ہیں جن میں یہ لوگ دعوے کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ جاگتے ہوئے بھی ان کے پاس آتے ہیں اور ان کو ملتے ہیں۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ

سے

دشمنی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مکہ مکرمہ جس کو مدینہ سمیت پوری دنیا کے شہروں اور جگہوں پر اللہ تعالیٰ نے فضیلت بخشی ہے مگر یہ لوگ اس کی فضیلت گھٹانے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ اللہ جانے ان کو مکہ مکرمہ سے کیا دشمنی ہے!! ایسے ہی ایک مقام پر عجیب انداز میں مکہ مکرمہ سے اپنی دشمنی کا ثبوت دیتے ہوئے جناب قادری لکھتے ہیں:

مکہ مکرمہ سے دشمنی کا ایک انداز:

"حرمین شریفین میں حاضری کے دوران دونوں مبارک مسجدوں میں ہو سکے تو آپ ایک بار قرآن پاک کا ختم شریف بھی کرنا چاہئے کہ مکہ میں لاکھ بار اور مدینہ میں ۵۰ ہزار بار قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یہاں ذہن میں ایک سوال ابھرتا ہے کہ "جب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ افضل ہے تو ثواب میں اتنا فرق کیوں ؟" (یعنی مکہ میں تو ایک لاکھ گنا جبکہ مدینہ میں ۵۰ ہزار کا ثواب ملتا ہے) اس کا جواب یہ ہے کہ مکہ مکرمہ میں جہاں ایک نیکی لاکھ نیکی کے برابر ہے' وہاں ایک گناہ بھی لاکھ کے برابر ہے۔ جبکہ مدینہ منورہ میں ایک گناہ کا ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے۔ نیز مکہ مکرمہ میں نیکیوں کی ظاہراً تعداد تو زیادہ ہے مگر مدینہ پاک کے مقابلے میں مالیت کم

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ہے ہو سکے تو روزے ضرور رکھیں ان شاء اللہ عزوجل ایک روزے پر آپ کو پچاس ہزار روزوں کا ثواب ملے گا اور خصوصاً گرمی میں تو ضرور روزہ رکھیں کہ اس پر تو وعدۂ شفاعت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

مکہ مدینہ کی نیکیوں کا فرق

حرمینِ شریفین میں حاضری کے دوران دونوں مبارک مسجدوں میں ہو سکے تو ایک ایک بار قرآنِ پاک کا ختم شریف بھی کرنا چاہیئے کہ مکے میں ایک لاکھ بار اور مدینے میں پچاس ہزار بار قرآنِ پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا یہاں ذہن میں ایک سوال اُبھرتا ہے کہ جب مکۂ مکرمہ سے مدینۂ منورہ افضل ہے تو ثواب میں اتنا فرق کیوں؟ اِس کا جواب یہ ہے کہ مکۂ مکرمہ میں جہاں ایک نیکی لاکھ نیکی کے برابر ہے وہاں ایک گناہ بھی لاکھ گناہ کے برابر ہے جبکہ مدینۂ منورہ میں ایک گناہ کا ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے نیز مکۂ مکرمہ میں نیکیوں کی بظاہر تعداد تو زیادہ ہے مگر مدینۂ پاک کے مقابلے میں "مالیت" کم ہے۔ اِس کو یوں سمجھئے کہ مثلاً مکۂ مکرمہ میں "ایک روپیہ" خیرات کرنے پر "ایک لاکھ روپیہ" خیرات کرنے کا ثواب ملے گا تو مدینۂ پاک میں "ایک روپیہ" خیرات کرنے والے کو پچاس ہزار "سو سو کے نوٹ" خیرات کرنے کا ثواب دیا جائے گا اب آپ ہی بتائیے کہ ایک ایک روپے والے لاکھ نوٹ مالیت میں زیادہ ہیں یا پچاس ہزار سو سو کے نوٹ؟

دُوسروں کے جُوتے پہننا کیسا؟

حرمینِ شریفین میں سگِ مدینہ نے دیکھا ہے کہ لوگ بلا تکلف دُوسروں کے جُوتے پہن کر چل دیتے ہیں ایسا ہرگز نہ کیا کریں اپنے جُوتے سنبھال کر رکھا کریں۔

قادری صاحب کی کتاب "رفیق الحرمین" میں تاویل فاسد کے ذریعہ مکہ مکرمہ اور بیت اللہ کی توہین اور شان گھٹانے کی ناپاک کوشش کا منظر۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہے۔ اس کو یوں سمجھئے کہ مثلاً مکہ مکرمہ میں ایک روپیہ خیرات کرنے پر ایک لاکھ روپیہ خیرات کرنے کا ثواب ملے گا تو مدینہ پاک میں ایک روپیہ خیرات کرنے والے کو ۵۰ ہزار سو سو کے نوٹ خیرات کرنے کا ثواب دیا جائے گا (یعنی ثابت ہوا کہ مکہ میں ایک روپیہ خیرات کرنے والے کو ایک لاکھ روپیہ خیرات کرنے کا ثواب ملے گا تو مدینہ میں ایک روپیہ خیرات کرنے والے کو ۵۰ لاکھ روپیہ خیرات کرنے یعنی مکہ کی نسبت ایک لاکھ نہیں بلکہ ۵۰ لاکھ گنا زیادہ ثواب ہوگا)۔ اب آپ ہی بتائیے ایک ایک روپے والے لاکھ نوٹ مالیت میں زیادہ ہیں یا ۵۰ ہزار سو سو کے نوٹ۔

(رفیق الحرمین:۱۶۱)

کعبہ کو پیٹھ کریں:

جناب قادری کتنا زور دیتے ہیں کہ کہیں روضہ یعنی قبر نبی کو پشت نہ ہو جائے لیکن بیت اللہ کو اگر پیٹھ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں بلکہ ایسا کرنے کا تو وہ خود حکم دے رہے ہیں۔ یہ ان کے نزدیک گستاخی نہیں ہے۔ کہتے ہیں:

"اب (مسجد نبوی میں) سراپا ادب بنے زیر قندیل اس چاندی کی کیل کے سامنے جو سنہری جالیوں کے دروازہ مبارکہ میں اوپر کی طرف جانب مشرق لگی ہوئی ہیں۔

"قبلہ کو پیٹھ کئے" (ہوئے کھڑے ہو کر) کم از کم چار ہاتھ (یعنی) دو گز دور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر سرکار کے چہرہ انور کی طرف رخ کرکے کھڑے ہوں۔"

(رفیق الحرمین:۱۵۱)

مکہ سے اپنی دشمنی کو مزید واضح کرتے ہوئے قادری صاحب کہتے ہیں: بعض لوگ وہاں (مسجد نبوی میں) دعا مانگنے کے لئے کعبہ (بیت اللہ) کی طرف منہ کرنے کو کہتے ہیں۔ ان کی باتوں میں آکر ہرگز ہرگز سنہری جالیوں کی طرف آقا یعنی کعبے کے کعبے کو پیٹھ نہ کریں۔" (یعنی دعا مانگتے وقت مکہ (بیت اللہ) کی طرف ہرگز نہ منہ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

کریں)

(رفیق الحرمین:۱۵۶)

واہ کیا خوب ہے جو اصل کعبہ و قبلہ ہے جس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے اور دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہو' اس کی طرف پیٹھ کرنے کا حکم دیا جارہا ہے اور ان لوگوں نے حقیقت میں بھی بیت اللہ کو پیٹھ کر چھوڑی ہے نعوذباللہ من ذالک یہ ہے ان کا مکہ اور کعبہ سے محبت نما دشمنی کا انداز۔

قادری صاحب مکہ مکرمہ کی شان گھٹاتے ہوئے ایک من گھڑت روایت نبی ﷺ کے ذمہ لگاتے ہوئے لکھتے ہیں:

☆ "آپ ﷺ نے دعا فرمائی: یا اللہ! مدینہ منورہ کو مکہ معظمہ سے دوگنی برکت عطا فرما"۔ (ایسی کوئی صحیح حدیث نہیں' تلاش کرنے کے باوجود نہیں مل سکی)

☆ اللہ غنی (کی طرف سے) روزانہ ساری دنیا پر سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور ان میں سے نوے رحمتیں (مکہ مکرمہ پر نہیں بلکہ) مدینہ منورہ پر نازل ہوتی ہیں اور باقی دس رحمتیں مدینہ پاک کے علاوہ دنیا کے دوسرے شہروں پر (نازل ہوتی ہیں۔"

(مکتوبات مدینہ:۸)

اندازہ لگائیں کہ مدینہ کے جھوٹے عشق میں مکہ مکرمہ کی توہین تنقیص کرنے سے بھی باز نہ رہ سکے۔ روایت گھڑنے والے ظالم کو اتنا بھی خیال نہ آیا کہ میں مکہ کو دس برکتیں بھی نہیں دے رہا اور یوں میں نے تو مکہ مکرمہ ساری دنیا کے عام شہروں میں شمار کر دیا۔ پوری دنیا کے شہروں کو دس رحمتیں دیں اور ان دس میں سے مکہ مکرمہ کے حصہ بھی کوئی رحمت آئی ہوگی کہ نہیں۔ اس کی بھی کوئی وضاحت نہیں۔ جبکہ مدینہ منورہ کے فضائل میں کئی جھوٹی روائتیں بنا دیں گئیں۔

بیت اللہ حقیقی کعبہ نہیں:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

قرآن و حدیث کے مطابق تو اصل کعبہ بیت اللہ ہے مگر یہ لوگ اصل کعبتہ "بیت اللہ" کو نہیں مانتے بلکہ نبی مکرم ﷺ کی قبر کو حقیقی کعبہ مانتے ہیں اور قبر نبی ؐ کی طرف ہی رخ کر کے دعا مانگنے اور سجدہ کرنے کو سعادت سمجھتے ہیں جو کہ سراسر شرک ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھئے آداب مدینہ کا صفحہ ۱۶۔ اسی طرح یہ لوگ مدینہ منورہ کے متعلق حدیثیں گھڑ گھڑ کر چاہتے تو یہ ہیں کہ اس کو مکہ مکرمہ پر فضیلت دے دیں لیکن حقیقت میں اس طرح وہ مدینہ منورہ سے لاشعوری دشمنی کا ثبوت دے رہے ہیں۔

(آداب مدینہ: ۱۶)

سبز چپل:

"سبز سبز گنبد کی نسبت خیال کرتے ہوئے کوئی ادبا نہ پہنے تو خوب ہے۔ مجھے (الیاس قادری) سبز W.C ' سبز بیسن' نیز استنجا خانہ میں اگر سبز لوٹا ہو تو اسے استعمال کرنے کو دل نہیں کرتا' بلکہ سبز چادر' سبز کارپٹ ' سبز گھاس وغیرہ پر بیٹھنا یا ان پر چلنا الغرض سبز رنگ کو قدموں تلے روندنا بھی میرے دل پر گراں گزرتا ہے۔ اگرچہ بارہا مجبوری ہوتی ہے اور بچنا دشوار ہے۔

(ملفوظات عطاریہ قسط دوم: ۲۸)

سبز رنگ کا تقدس

قارئین! آپ نے دیکھ لیا انہوں نے سبز رنگ سے کیسے کیسے عقائد وابستہ کر رکھے ہیں کہ اب ان کو سبزے اور گھاس پر چلنا پھرنا تک دشوار اور معیوب نظر آتا ہے۔ یہ سب کیوں ہے؟ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں' نبی ؐ کی قبر کے اوپر گنبد کا رنگ چونکہ سبز ہے' اس لئے ہم اس رنگ کی تعظیم کرتے اور ایسا طرز عمل اختیار کرتے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

ہیں۔ پھر تو سبز رنگ کی سبزیاں پالک وغیرہ بھی کھانے سے اجتناب کریں کیونکہ یہی سبزیاں کھانے کے بعد فضلے کی صورت میں خارج ہوتی ہیں۔ اسی لئے پھر اس رنگ کی توہین ہوگی۔ اول تو اسلام میں رنگوں کے اس طرح کے تقدس کا کوئی تصور نہیں۔اگر اس کو چند سیکنڈ کے لئے مان بھی لیا جائے تو پھر دعوت اسلامی والوں کو سفید رنگ کی بھی تعظیم کرنی پڑے گی۔ کیونکہ پہلے گنبد کا رنگ "سفید" تھا۔اگر اس کلیہ قاعدہ کو قابل عمل سمجھا جائے تو پھر ہر سفید چیز اور اس کا استعمال بھی ان لوگوں کے لئے ممنوع ہو جائے گا۔کیونکہ گنبد خضرا کی تاریخ کچھ اس طرح ہے کہ خیرالقرون میں اور کافی مدت بعد تک بھی نبی ؐ کی قبر پر گنبد تعمیر نہیں ہوا'اس لئے کہ پیارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایسا کرنے سے منع فرما دیا تھا۔ اور یہ دعا بھی فرمائی تھی۔

اللھم لاتجعل قبری وثنا" یعبد

"اے اللہ! میری قبر کو سجدہ گاہ بننے سے محفوظ رکھنا۔"

یعنی ایسا نہ ہو کہ لوگ میری قبر کو سجدہ کرنا شروع کر دیں جو کہ صرف تیرا ہی حق ہے جبکہ یہ فرقہ وہاں جانا ہی قبر نبی کو سجدہ کرنے کے لئے ہے۔ قبر نبی ﷺ پر ۶۷۸ھ میں (یعنی اللہ کے رسول ﷺ کی وفات کے تقریباً ۷۰۰ سو سال بعد) الملک المنصور قلاؤن نے پہلی بار قبہ "گنبد" تعمیر کروایا تھا۔ یاد رہے کہ پہلے اس قبہ کا رنگ ایک مدت طویل تک سفید رہا اور اس کو قبہ البیضاء (سفید گنبد) کے نام سے پکارا جاتا تھا۔آج سے تقریباً صرف ڈیڑھ سو سال قبل اس گنبد پر سلطان وقت نے سبز رنگ کروادیا اور اس طرح قبہ البیضاء (سفید گنبد) گنبد خضرا(سبز گنبد) کے نام سے موسوم و مشہور ہوا اور آج تک اسی نام سے پکارا جا رہا ہے۔

محترم قارئین! یہ تھی کل حقیقت سبز رنگ کی' کہ جس کا اسلام اور تاریخ

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

میں کہیں کوئی تقدس پر مبنی ثبوت نہیں ملتا۔ لیکن ان لوگوں نے اس "سبز رنگ" سے اپنے عجیب و غریب اور اسلام کی تعلیمات سے متصادم عقائد تک وابستہ کر لئے ہیں۔ بقول شاعر ؎

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے جسے
بڑھا دیا ہے زیب داستاں کے لئے....!

اور یہاں تو ذرا سی بھی اسلام سے میل رکھنے والی بات نہ تھی کہ جسے بڑھایا جاتا۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اس فرقہ سے اسلام کو خطرہ

بظاہر یہ لوگ اس اسلام سے جو کہ انہوں نے سمجھا ہے محبت کا دعوی کرتے ہیں لیکن جو حقیقی طور پر اسلام کی تعلیمات ہیں' ان سے ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں۔ مثلاً توحید' سنت' نماز' روزہ' حج' زکوۃ وغیرہ کے متعلق یہ لوگ وہی بات معتبر سمجھتے ہیں کہ جس کو احمد رضا بریلوی یا پیر الیاس قادری نے لکھ دیا' یا کہہ دیا۔

اس فرقہ کے لوگ اسلام کا نیا ایڈیشن متعارف کروانے کے لئے دن رات کمربستہ ہیں جبکہ اسلام کا ایک ہی ایڈیشن ہے جو کہ چودہ سو سال قبل منظر عام پر آیا تھا جس پر رب ارض و سما کی طرف سے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

(المائدہ:۵)

کی مہر لگ چکی ہے۔ اب قیامت تو آسکتی ہے لیکن اسلام کا کسی بھی قسم کا کوئی نیا ایڈیشن نہیں آسکتا اور نہ کوئی ترمیم و تحریف اور تاویل ہو سکتی ہے۔

اس فرقہ کے حاملین خاتم النبیین اور اسلام سے محبت کا دعوی کرتے ہیں' مکہ' مکہ' اور مدینہ' مدینہ' مدینہ' کا کثرت سے ذکر کرتے ہیں.......... موقع

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

محل کے اعتبار سے دعائیں بھی پڑھتے ہیں' وہ علیحدہ بات ہے ان خود ساختہ اور موضوع و ضعیف دعاؤں کا صحیح احادیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا' سر پر عمامہ جیب میں مسواک سینہ پر نعل شریف (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرضی جوتی کی تصویر) کا نقش سجائے رکھتے ہیں' لیکن ان کی بدعتوں (کہ جن کو وہ سنتیں قرار دیتے ہیں اور عین اسلام سمجھتے ہیں) سے محبت اور والہانہ لگاؤ دیکھ کر مجھے بادشاہ اور عقاب والی حکایت یاد آگئی۔ آپ بھی سنیں اور اسلامی بھائی بھی سنیں! کیونکہ ان کو حکایتیں سننا اور پڑھنا بہت پسند ہیں۔ آپ پر بھی واضح ہو جائے گا کہ ان کی اسلام سے محبت کس قسم کی ہے!!

ایک بادشاہ نے عقاب کا ایک بچہ لے کر پالا۔ اس کے لئے ایک معلم رکھا جو کہ اس کی صحت کا خیال رکھتا' اس کو سدھاتا۔ اس کی تربیت کرتا اور اسے نئی نئی باتیں کرنا سکھاتا۔ بادشاہ کی طرف سے اس کے لئے ایک سونے کا پنجرہ بنا ہوا تھا' جس میں اس کے آرام کا خیال رکھا جاتا۔ اس کو طاقتور اور توانا رکھنے کے لئے مغز بادام اور دوسرے طاقتور کشتے وغیرہ کھلائے جاتے۔ بادشاہ اپنے دربار میں اپنے تخت پر اس کو پیار سے لے کر بیٹھتا اور اس پر فخر کرتا.........

ایک دن عقاب بادشاہ کے محل سے اڑا اور ایک بڑھیا کے مکان کی منڈیر پر جا بیٹھا۔ بڑھیا نے باز کو دیکھا تو اسے یہ پرندہ بڑا پیارا لگا اور وہ اس کی تعریفیں کرتی' پچکارتی ہوئی اور اس کی بلائیں لیتی ہوئی آگے بڑھی اور اس کو پکڑ کر اس کے پروں پر ہاتھ پھیرا تو اس کے پر دیکھ کر کہنے لگی:

"ہائے ہائے تمہارا کوئی خیال کرنے والا نہیں ہے شاید۔ دیکھو کس قدر تمہارے پر بڑھے ہوئے ہیں' اڑنے میں کتنی تکلیف اٹھانی پڑتی ہوگی۔"

یہ کہہ کر اس نے اس کے دونوں طرف سے کافی سارے "پر" کاٹ دیئے۔ اس کے بعد اس نے اس کے پاؤں کی طرف دیکھا تو بڑے پیار سے کہنے لگی۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

"ہائے اللہ! دیکھو ناخن کس قدر بڑھے ہوئے ہیں' میرے پیارے عقاب کو چلنے میں کتنی تکلیف اٹھانی پڑتی ہوگی۔"

یہ کہہ کر اس نے ناخن بھی کاٹ دیئے۔ اور پھر چونچ کی طرف یہ کہتے ہوئی لپکی:

"یہ اتنی بڑھی ہوئی ظالم چونچ تجھے کھانے میں کتنی تکلیف دیتی ہوگی"

اور اس نے چونچ بھی آدھی کاٹ ڈالی۔

پھر اس کو کہنے لگی: میں تجھے قید تھوڑا کرنے لگی ہوں' تم جاؤ اور مجھے دعائیں دو کہ میں تجھ سے محبت کرتی ہوں۔ اسی لئے وقت نکال کر میں نے تجھے بنایا سنوارا ہے' جس سے تیری قدر و منزلت اور درجہ و فضیلت بڑھ گئی ہے۔"

اب عقاب کا یہ حال تھا کہ وہ اڑنے سے قاصر منڈیر پر بیٹھا رو رہا تھا' جبکہ اس کے پاؤں' پروں اور منہ سے خون بہہ رہا تھا۔ ادھر جب سے عقاب گم ہوا بادشاہ بھی بہت پریشان تھا۔ اس نے عقاب کو تلاش کرنے کے لئے قرب و جوار میں ملازم دوڑائے اور خود بھی سپاہیوں کو لے کر دارالحکومت کی گلیوں میں نکل کھڑا ہوا۔

اسی اثناء میں بادشاہ بڑھیا کے مکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر بڑھیا کے مکان کی منڈھیر پر بیٹھے ایک عقاب پر پڑی۔ اس نے غور سے دیکھا تو اس کے پاؤں میں اس کی شاہی مہر پڑی ہوئی تھی۔ بادشاہ نے بڑھیا کی طرف دیکھا........ پھر عقاب کی طرف دیکھا کہ وہ زخمی ہے' رو رہا ہے اور آخری دموں پر ہے۔ تو بادشاہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور عقاب کو مخاطب کر کے کہنے لگا:

"اے میرے پیارے عقاب! تو بے قدر اور نادان عقیدت مندوں جو کہ تیری حقیقت اور تقاضوں سے واقف ہی نہیں' جن کو تیری پہچان ہی نہیں' تو ان کے ہاتھ آیا تو نادان محسنوں نے تیرا یہ حال کر دیا۔"

تو قارئین! اس فرقہ کے لوگ بھی اسلام جیسے سچے سچے دین کا حلیہ اسی طرح بگاڑ رہے ہیں جس طرح بڑھیا نے محبت میں آکر عقاب کو قتل کر دیا۔ ان کی

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

محبت اسلام سے بالکل اس بڑھیا جیسی ہے۔ وہ بظاہر سمجھتے ہیں کہ ہم محبت کر رہے ہیں، عقیدت مندی کا اظہار کر رہے ہیں، فضیلت دے رہے ہیں اور اس کی عظمت اور قدر و منزلت بڑھا رہے ہیں، مردہ سنتوں کو زندہ کر رہے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ اسلام کی ایسی تراش خراش پر کوشاں ہیں کہ جو اسلام کی اصل تعلیمات کو مسخ کرنے کے مترادف ہے اور اس کی روح اور حقیقت کو قتل کر رہی ہے اور ان کی اسی عقیدت اور انہی تعلیمات نے اسلام جیسے دین کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ اس فرقہ کے حاملین کو ہدایت دے جو محبت کے جذبات میں اپنے آپ کو پیرالیاس قادری کے سپرد کر چکے ہیں۔ آمین ثم آمین۔

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

محبت بھرا ایک پیغام.... میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں کے نام!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

آپ میری روداد پڑھ کر خوش ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اصل دین سمجھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ تفصیل اس اجمال کی یوں ہے کہ میری فیملی کراچی سے لاہور منتقل ہوئی تو حالات نے پلٹا کھایا اور نوکری کرنی پڑی۔ جہاں میرا واسطہ میرے رہنما استاد محترم حافظ عبدالوہاب صاحب سے پڑا۔ تعارف میں اپنا نام سہیل احمد قادری بتایا تو کہنے لگے "قادری نہیں صرف سہیل احمد" مجھے حیرت ہوئی کہ آج تک کسی نے نہیں ٹوکا تھا چونکہ میں الیاس قادری صاحب سے (بعیت یافتہ) تھا' اصل دین سے بیگانہ تھا' بدعتوں کا دیوانہ تھا' بدعت کے لفظ سے انجانہ تھا' شرک ہوتا کیا ہے' میں نے نہ جانا تھا۔ استاد جی کی بات میں نہ مانا تھا۔ استاد نے بہت سمجھایا اور کہا کہ آپ قرآن شریف بمع ترجمہ اور حدیث شریف کا مطالعہ کریں۔ یہ سن کر مجھے دھچکا لگا کہ یا الہٰی یہ باتیں تو کبھی کسی مولوی نے نہیں بتائی تھیں' ہمیشہ صرف الیاس قادری کے بیان کی کیسٹ اور انہی کی تحریر کردہ کتاب "فیضان سنت" سننے اور پڑھنے کو کہا جاتا' جبھی میرے دل نے کہا سہیل میاں تحقیق کرنی چاہیے۔

لہٰذا الطاف بھائی سے بخاری شریف لے کر مطالعہ شروع کیا۔ جوں جوں مطالعہ کرتا گیا توں توں مجھ پر نیا دین آشکار ہوتا گیا' گیارھویں کی نیاز دیا کرتا تھا' شیخ عبدالقادر جیلانی کی کتاب (غنیتہ الطالبین) پڑھی۔ اس میں گیارھویں کی نیاز کا نام و نشان تک نہیں تھا' کیونکہ یہ من گھڑت نیاز تھی۔ اس لئے کتاب میں ذکر نہیں تھا۔ لہٰذا اس سے چھٹکارہ ملا' درباروں پر اہتمام سے جایا کرتا تھا امیر حمزہ صاحب کی کتاب (شاہراہ بہشت) پڑھی تو اس سے شرک سے پاک ہوگیا۔ الحمدللہ علی ذالک اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے: "میرے بندو مجھ سے مانگو میں تمہیں دوں گا" اور ہم نادان لوگ پیروں فقیروں کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

درباروں پر دھکے کھاتے پھرتے ہیں۔ مولانا صادق سیالکوٹی کی کتاب "صلوۃ الرسول" پڑھی تو اس میں نماز اصل روپ میں لکھی تھی' مجھے ان ظالم مولویوں پر سخت غصہ آیا جنہوں نے مسلمانوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ جیسا کہ میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ میں مقلد تھا' ہمارا شجرہ نسب تھا جو ہمیں مصیبت کے وقت پڑھنے کو کہا جاتا جس کے پڑھنے سے مصیبت ٹل جاتی تھی بقول احمد رضا خان بریلوی کے جو کہ انہی کا گھڑا ہوا تھا۔ ایسے میں امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کی شہرہ آفاق تصنیف (بریلویت) پڑھی تو پتہ چلا کہ احمد رضا خان بریلوی جسے ہم ولی اللہ مانتے تھے وہ تو اصل کی بجائے بدعات و خرافات اور شرک پھیلانے والے تھے چنانچہ میں بریلویت سے تائب ہو کر تقلید کی وادی پرخار سے گلستان توحید میں آگیا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانہ ہونے کے چیلنج کرنے والو! فیضان سنت کی بجائے بخاری شریف پڑھو تو پھر بنو گے صحیح دیوانے!!۔

میں تمام تقلید کرنے والوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ تقلید کی پٹی اپنی آنکھوں سے اتار پھینکیں اور نبی کریم ﷺ کی اطاعت کریں۔ صرف ایک مرتبہ بخاری شریف پڑھ کر دیکھو' آپ پر حقیقت عیاں ہو جائے گی۔

انداز بیاں گرچہ میرا شوخ نہیں ہے
شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

پیارے اسلامی بھائیو! فرقہ بندیوں سے نکل کر قرآن و حدیث کو مضبوطی سے تھام لو' اسی شاہراہ پر سیدھے چلتے جاؤ کہ جو سیدھی جنت کی طرف جاتی ہے' اسی میں ہماری بھلائی ہے۔ جن کتابوں کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے وہ ضرور پڑھیں اور تحقیق کریں۔

میری تحریر کا مقصد بھی یہی ہے کہ کوئی بھولا بھٹکا اللہ کا بندہ "صراط مستقیم" پر آجائے اور میری بخشش کا ذریعہ بن جائے۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو صحیح دین سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ وما علینا الا البلاغ المبین ۔ والسلام دعاؤں کا طالب

سہیل احمد موحد قینچی امر سدھو لاہور

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

دامن بچائیے!

میرے بھائی! کبھی ہم نے سوچا ہے کہ بہت سے ایسے افعال جن کو ہم بظاہر اچھا سمجھتے ہوئے کئے جارہے ہیں اور پھر اس پر ثواب ملنے کا عقیدہ بھی رکھتے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ کام رسول اللہ ﷺ کی تریسٹھ سالہ زندگی سے ثابت نہیں، تو وہ بدعت ٹھہرتے ہیں۔ کبھی ہم نے غور کیا ہے کہ یہ بدعت کس قدر ہلاکت خیز ہے؟ اگر نہیں تو مختصراً چند فرامین رسول پڑھ لیں۔

آپ ﷺ نے نیکی اور ثواب کی نیت سے نئے ایجاد شدہ کام کرنے والے کے متعلق فرمایا:

من عمل عملاً" لیس علیه امرنا فهو رد (صحیح مسلم کتاب الاقضیہ

"جس نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر (حکم یا عمل) نہ ہو، وہ عمل (ثواب کے بجائے) مردود و مسترد ہے---

اس بات کو دوسری جگہ یوں ارشاد فرمایا:

من احدث فی امرنا هذا مالیس منه فهورد

"جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام نکالا، وہ نیا کام نامقبول اور مسترد کر دیا جائے گا"

بدعتی شخص سے رسول اللہ ﷺ کس قدر نفرت کرتے ہیں، آپ ؐ کے

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

اس اس فرمان سے اندازہ لگائیں' فرمایا:

لعن اللہ من اوی محدثا"

(صحیح مسلم کتاب الاضاحی)

"اللہ کی لعنت اس شخص پر جو کسی بدعتی کو جگہ دے"

غور کریں جب بدعتی کو جگہ دینے پر اللہ کی لعنتیں برس رہی ہیں تو خود بدعتی پر کس قدر اللہ کی لعنت ہوگی۔

بدعتی کی مزید بدبختی کا اندازہ لگائیں کہ روز قیامت جب ہر مومن کی خواہش ہوگی کہ وہ حوض کوثر سے رسول اللہ ﷺ کے مبارک ہاتھ سے جام کوثر پیئے اس وقت فرشتے بدعتی کو دھکے مار مار کر نبی ﷺ سے دور کر دیں گے۔ اور نبیؐ ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمائیں گے سحقا" سحقا" ان کو مجھ سے دور کر دو جنہوں نے میرے بعد دین کو (بدعات سے) بدل ڈالا......

صرف بدعت اختیار کرنے کا دنیا میں یہ وبال پڑے گا کہ اس کے تمام اعمال بھی ضائع نامقبول و مردود کر دیں گے۔ حضرت خدیجہؓ کی زبان سے سنیں' وہ فرماتی ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بدعتی کا نہ روزہ' نہ نماز' نہ حج' نہ عمرہ اور نہ ہی جہاد قبول کرتا ہے (یعنی بدعت اختیار کرنے سے اس کی کوئی نیکی قبول نہیں کرتا۔ وہ جس قدر چاہے مبالغہ سے عبادت کرے سب مردود ہے) فرمایا: وہ بدعتی اسلام سے (ہی) ایسے نکل جاتا ہے جس طرح آٹے سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

(ابن ماجہ)

اور ایک جگہ تو رسول اللہ ﷺ نے صاف لفظوں میں بدعتی کا اپنے ساتھ تعلق ہی ختم کر ڈالا' فرمایا:

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

من رغب عن سنتی فلیس منی

(متفق علیہ)

"جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں"

قارئین! ہمارے بعض بھائیوں نے صرف ثواب کے لئے کتنی ہی نئی نئی عبادتیں بنالی ہیں کہ جن کا رسول اللہ کی زندگی سے کوئی ثبوت اس کے متعلق نہیں ملتا' آخر میں ہم آب زر سے لکھے جانے کے قابل حضرت حذیفہ بن ایمان کا فیصلہ آپ کے سامنے رکھتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

"جو عبادت صحابہ کرام ؓ نے نہیں کی' اسے تم مت کرو۔ پہلے لوگوں نے بعد والوں کے لئے نئی بات کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہنے دی۔"

(ابوداؤد)

بدعات سے بچنے والوں کے لئے رسول اللہ ﷺ نے جو بشارت عظیم دی' وہ بھی سن لیں: آپ ﷺ نے فرمایا:

من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنتہ

"جس نے میری سنت سے محبت کی' اس نے مجھ سے محبت کی' اور جس نے مجھ سے محبت کی' وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا"

پیارے قارئین! آیئے آج سے تحقیق کریں' تقلید اور بدعات سے دامن بچائیں اور حقیقی صحیح احادیث سے ثابت شدہ سنتوں کو اپنا کر ہمیشہ ہمیشہ اللہ کی جنتوں میں رسول معظم اور ہمارے پیارے اور میٹھے میٹھے مدنی آقا کے ساتھ جنت میں رہنے کا پروانہ حاصل کرلیں' کیونکہ آپ ؐ نے فرمایا ہے کہ "جس نے میری سنت سے پیار کیا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔"

اے اللہ! اے رب ذوالجلال والاکرام! ہمیں بھی انہی نیک بختوں میں سے کردے۔ (آمین)

Free downloading facility for DAWAH purpose only

www.minhajusunat.com

مسلک سلف صالحین کے فروغ
کے لیے کوشاں

ہماری چند
خوبصورت اور
معیاری
مطبوعات

جاذبِ نظر سرورق
عمدہ طباعت
معیاری جلدبندی
مناسب قیمت

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

PH.H.O.0547-2222013 B.O.2520985 (R) 2520197

MAKTABA AL-FAHEEM

Head Office: Ist Floor, Raihan Market Dhobia Imli Road
Sadar Chowk Mau N. B. 275101 U.P
Branch Office: Mirza Hadi Pura Chowk Mau N.B. U.P.

PRINT ART Delhi Ph. & Fax : 23634222